1075- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سواروں سے سودے کے لیے نہ ملو اور دکھاوے والی (یعنی دھوکے والی) بولی نہ لگاؤ اور شہری کسی اعرابی کے لیے سودا نہ کرے۔ اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1076- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ لِلْبَيْعِ، مَنِ اشْتَرَى مِنْكُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اونٹوں اور بکریوں کو فروخت کرنے کے لیے ان کے تھنوں پر تھیلی نہ باندھا کرو۔ تم میں سے جو شخص اس طرح کا کوئی جانور خریدے تو اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ اسے کھجور کا ایک صاع گندم نہ دے۔

1077- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1075- صحیح بخاری، باب ما یقول اذا سمع المنادی، جلد 1، صفحه 126، رقم:611
صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، جلد 2، صفحه 4، رقم:874
سنن ابن ماجه، باب ما یقال اذا اذن المؤذن، جلد 1، صفحه 238، رقم:720
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحه 5، رقم:11033
مصنف عبد الرزاق، باب القول اذا سمع الاذان والانصات له، جلد 1، صفحه 478، رقم:1842
1076- صحیح بخاری، باب الدعاء عند النداء، جلد 1، صفحه 126، رقم:614
مسند امام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبد الله، جلد 3، صفحه 357، رقم:14859
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه سیف، جلد 4، صفحه 78، رقم:3662
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الدعا عند الاذان، جلد 1، صفحه 208، رقم:529
سنن ترمذی، باب ما جاء ما یقول الرجل اذا أذن المؤذن، جلد 1، صفحه 413، رقم:211
1077- صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، جلد 2، صفحه 4، رقم:877

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ، إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ.

حضرت ابو القاسم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ”جو شخص تھنوں پر تھیلی بندھا ہوا جانور خرید لے اسے اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے کھجوروں کے ایک صاع کے ساتھ واپس کردے گندم نہ دے“۔

1078- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹی قسم کھانے سے مال تو بک جاتا ہے مگر اس میں برکت نہیں رہتی۔

1079- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سعید بن مسیب از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1080- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، جلد 1، صفحه 207، رقم:525
السنن الکبری للبیهقی، باب ما یقول اذا فرغ من ذلك، جلد 1، صفحه 410، رقم:2010
سنن ترمذی، باب ما جاء ما یقول الرجل اذا أذن المؤذن، جلد 1، صفحه 411، رقم:210
مسند امام احمد، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 1، صفحه 181، رقم:1565
1078- سنن ترمذی، باب فی العفو والعافیة، جلد 5، صفحه 576، رقم:3594
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الدعا بین الاذان والاقامة، جلد 1، صفحه 205، رقم:521
اتحاف الخیره المهرة، باب الدعاء عند الاذان، جلد 1، صفحه 489، رقم:914
السنن الکبری للنسائی، باب الترغیب فی الدعاء بین الاذان والاقامة، جلد 6، صفحه 22، رقم:9895
مسند امام احمد، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 119، رقم:12221
1080- صحیح مسلم، باب المشی الی الصلاة تمحی به الخطایا، جلد 2، صفحه 131، رقم:1554
السنن الکبری للبیهقی، باب فرائض الخمس، جلد 1، صفحه 361، رقم:1762
سنن ترمذی، باب مثل الصلوات الخمس، جلد 5، صفحه 151، رقم:2868

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ، فَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيْءٍ فَلْيَتْبَعْ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال دار آدمی کا قرض کی واپسی میں بہانے کرنا ظلم ہے اور جب کسی کو قرض لینے کے لیے کسی مالدار کے حوالے کیا جائے تو اسے تقاضا کرنا چاہیے۔

1081- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيْعُ طَعَامًا فَاَعْجَبَهُ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهِ، فَاِذَا هُوَ طَعَامٌ مَبْلُوْلٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو غلہ فروخت کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ غلہ اچھا لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا تو اس میں تر غلہ بھی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص ملاوٹ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔“

1082- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُهْدِى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِّنْ خَمْرٍ، فَاَهْدَاهَا اِلَيْهِ عَامًا وَقَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ . فَقَالَ الرَّجُلُ: اَفَلَا اَبِيْعُهَا؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا . قَالَ: اَفَلَا اُكَارِمُ بِهَا الْيَهُوْدَ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِى حَرَّمَهَا حَرَّمَ اَنْ يُّكَارَمَ بِهَا الْيَهُوْدُ . قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِهَا ؟ قَالَ: شُنَّهَا فِى الْبَطْحَاءِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ہر سال شراب کا ایک مشکیزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کرتا تھا' یہ شراب کے حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے' ایک مرتبہ اس نے اسی طرح وہ تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کیا تو اب شراب کو حرام قرار دیا جا چکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے حرام قرار دیا جا چکا ہے' اس شخص نے عرض کی: کیا میں اسے بیچ نہ دوں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس ذات نے اس کے پینے کو حرام قرار دیا ہے اس نے اس کا بیچنا بھی حرام قرار دیا ہے' تو اس نے عرض کی: کیا میں اس کے ذریعے یہودیوں کو فروخت نہ کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس ذات نے اسے حرام قرار دیا ہے اس نے اس بات کو بھی حرام قرار دیا ہے کہ اس کے ذریعے یہودیوں کو فروخت کیا جائے۔ تو اس آدمی نے عرض کی: پھر میں اس کا کیا کروں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھلے میدان میں بہا دو۔

سنن النسائی الکبری' باب فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 423' رقم:323

سنن الدارمی' باب فی فضل الصلوات' جلد 1' صفحہ 283' رقم:1183

1081- صحیح بخاری' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 69' رقم:154

صحیح مسلم' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 115' رقم:268

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهة الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 8' رقم:14

الآداب للبیهقی' باب کراهیة التنفس فی الاناء والنفخ فیه' جلد 1' صفحہ 264' رقم:441

1082- السنن الکبری للبیهقی' باب کیفیة الاستنجاء' جلد 1' صفحہ 114' رقم:565

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحہ 86' رقم:3725

مؤطا امام مالك' باب جامع الوضوء' جلد 1' صفحہ 28' رقم:57

خلاصة الاحکام فی مهمات السنن للنووی' باب جامع' جلد 1' صفحہ 169' رقم:389

جمع الجوامع للسیوطی' حرف الهمزة' جلد 1' صفحہ 402' رقم:748

1083- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ هِشَامُ بْنُ يَحْيَى الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا رَجُلٍ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کسی کے پاس بعینہٖ اپنے سامان کو پائے جس کو مفلس قرار دیا جا چکا ہو تو وہ اس سامان کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1084- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

ایک اور سند کے ساتھ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

1083- المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير والذكر' جلد 2' صفحہ 175' رقم:1901

الاحاد والمثانی لاحمد الشیبانی' ذكر حازم بن حرملة الغفاری' جلد 2' صفحہ 246' رقم: 1000

المعجم الصغیر للطبرانی' من اسمه یحیی' جلد 2' صفحہ 287' رقم:1177

سنن ابو داؤد' باب فی الاستغفار' جلد 1' صفحہ 561' رقم:1528

صحیح مسلم' باب استحباب خفض الصوت' جلد 8' صفحہ 73' رقم:7037

1084- صحیح مسلم' باب فضل الوضو والصلاة عقبه' جلد 1' صفحہ 142' رقم:565

صحیح ابن حبان' باب فضل الوضوء' جلد 3' صفحہ 319' رقم:1044

السنن الصغری للبیهقی' باب الخشوع فی الصلاة' جلد 1' صفحہ 272' رقم:858

مجمع الزوائد للهیثمی' باب فضل الصلاة' جلد 2' صفحہ 32' رقم:1654

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی گئی ہے۔

جامع اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی دیگر احادیث

1085- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بِنَاءً فَاَحْسَنَهُ وَاَكْمَلَهُ وَاَجْمَلَهُ، اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ فَيَقُولُونَ: مَا رَاَيْنَا بِنَاءً اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا اِلَّا مَوْضِعَ هٰذِهِ اللَّبِنَةِ، اَلَا وَكُنْتُ اَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے کے انبیا کی مثال ایسے ہے جیسے ایک آدمی عمارت بناتا ہے' اسے بہت خوبصورت' مکمل اور عمدہ بناتا ہے صرف ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔لوگ اس عمارت میں گھومتے پھرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت نہیں دیکھی لیکن یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی ہے۔سنو! (نبوت کی عمارت کی) وہ اینٹ میں ہوں۔

1086- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور لوگوں کی مثال ایسے آدمی کی سی ہے جو آگ جلاتا ہے جب اس کے آس پاس کا حصہ روشن ہو جاتا ہے تو پروانے پتنگے

مسند امام احمد' حديث ابی امامة الباهلی' جلد 5' صفحه 260' رقم:22291

1085- سنن ابن ماجه ' باب من قال كان فسخ الحج لهم خاصة ' جلد 2' صفحه 994' رقم:2984

1086- صحیح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما' جلد 2' صفحه 114' رقم:1468

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عمارة بن روية رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 136' رقم:17259

مسند الحمیدی' حديث عمارة بن روية ' جلد 2' صفحه 380' رقم:861

صحيح ابن خزيمه ' باب فضل الصبح وصلاة العصر' جلد 1' صفحه 164' رقم:320

فَلَمَّا اَضَاءَتْ لَهُ جَعَلَ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَتَقَحَّمُونَ فِيهَا، فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَاَنْتُمْ تَقْتَحِمُونَ فِيهَا.

وغیرہ اس آگ کی طرف لپکتے ہیں تو میں تمہیں کمر سے پکڑ کر آگ سے بچاتا ہوں) اور تم اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہو۔

1087- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا بَعَثْتُ سَرِيَّةً اَتَخَلَّفُ عَنْهَا، لَيْسَ عِنْدِي مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيَّ اَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے ایمان والوں کے تکلیف میں پڑھنے کا ڈر نہ ہوتا تو میں جو بھی مہم روانہ کرتا اس میں خود شریک ہوتا لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ میں ان سب کو سواریاں دے سکوں اور یہ بات بھی ان کے لیے تکلیف کا باعث ہوگی کہ وہ مجھ سے پیچھے رہ جائیں۔

1088- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي اُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اُقْتَلُ، ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اُقْتَلُ. قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثًا: اُشْهِدُ اللّٰهَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری یہ تمنا ہے کہ مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کر دیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کر دیا جائے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ

1087- صحیح مسلم' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة ' جلد 2' صفحه 125' رقم:1525

السنن الكبرى للبيهقي' باب من قال هي الصبح ' جلد 1' صفحه 464' رقم:2268

اتحاف الخيره المهرة للبوصيري' باب من صلى الصبح فهو في ذمة الله ' جلد 8' صفحه 43' رقم:7445

المعجم الكبير للطبراني' من اسمه سمرة بن جندب الفزاري' جلد 7' صفحه 224' رقم:6950

مسند البزار' مسند سمرة بن جندب رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 156' رقم:4597

1088- صحيح بخاري' باب فضل صلاة العصر' جلد 1' صفحه 116' رقم:555

السنن الكبرى للبيهقي' باب من قال هي الصبح ' جلد 1' صفحه 464' رقم:2271

سنن النسائی الكبرى' باب فضل صلاة الفجر' جلد 1' صفحه 175' رقم:459

صحيح ابن حبان' باب فضل الصلوات الخمس' جلد 5' صفحه 28' رقم:1736

صحيح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما' جلد 2' صفحه 113' رقم:1464

الفاظ کہے: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں۔

1089- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّی مُتَّخِذٌ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْفِرَهُ، اَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اٰذَيْتُهُ: جَلَدْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَدُعَاءً لَهُ ۔ قَالَ اَبُو الزِّنَادِ: فَهِیَ لُغَةُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هِیَ جَلَدْتُهُ لَعَنْتُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں یہ عہد کرتا ہوں' ایسا عہد جس کے خلاف نہیں ہوگا۔ میں جس مسلمان کو بھی تکلیف پہنچاؤں مثلاً میں نے اسے کوڑا مارا ہو یا اس پر لعنت کی ہو تو یہ چیز اس کے لیے رحمت اور پاکیزگی کا باعث بنا دینا اور اسے اس کے لیے دعا بنا دینا۔ ابوزناد کہتے ہیں کہ (روایت کے الفاظ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنی لغت ہے' ورنہ اصل لفظ یہ ہے: ''جلدته، لعنته''۔

1090- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِیْ نُغْضِ كَتِفِهِ اِلَّا عِيْسَى وَاُمَّهُ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ حَفَّتْ بِهِمَا وَاقْرَءُ وْا اِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کے کندھے کے اوپر والے حصے پر کچوکا لگاتا ہے' صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا کیونکہ ان دونوں کو فرشتوں

1089- صحيح بخاری' باب فضل صلاة العصر' جلد 1' صفحه 115' رقم: 554

صحيح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما' جلد 2' صفحه 113' رقم: 1466

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب اوّل فرض الصلاة' جلد 1' صفحه 359' رقم: 1751

سنن ابوداؤد' باب فی الروية' جلد 4' صفحه 374' رقم: 4731

سنن ابن ماجه' باب فيما انكرت الجهمية' جلد 1' صفحه 63' رقم: 177

صحيح ابن حبان' باب وصف الجنة واهلها' جلد 16' صفحه 475' رقم: 7443

1090- صحيح بخاری' باب من ترك العصر' جلد 1' صفحه 155' رقم: 553

سنن النسائی' باب من ترك صلاة العصر' جلد 1' صفحه 236' رقم: 474

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب كراهية تاخير العصر' جلد 1' صفحه 444' رقم: 2177

مسند امام احمد' حديث بريدة الاسلمی رضی الله عنه' جلد 5' صفحه 349' رقم: 23007

مصنف' عبد الرزاق' باب من ترك الصلاة' جلد 3' صفحه 124' رقم: 5005

شِئْتُمْ (وَاِنِّی اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) ۔

نے ڈھانپ لیا تھا۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔''

1091- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِیْ وَلَا اُكَلِّمُهُ حَتّٰى اَتٰى سُوقَ قَيْنُقَاعٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ حَتّٰى اَتٰى فِنَاءَ عَائِشَةَ، فَجَلَسَ فِيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَثَمَّ اَثَمَّ؟ ۔ يَعْنِیْ حَسَنًا فَظَنَنْتُ اَنَّهُ اِنَّمَا تَحْبِسُهُ اُمُّهُ لِاَنْ تَغْسِلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں دن کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ نے میرے ساتھ کوئی بات نہ کی اور نہ میں نے آپ کے ساتھ کوئی بات کی' حتیٰ کہ آپ بنوقینقاع کے بازار میں تشریف لائے' پھر وہاں سے آپ واپس ہوئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے گئے' وہاں آپ بیٹھے' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کیا وہ یہاں ہے؟ کیا وہ یہاں ہے؟ یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ' میں نے یہ اندازہ لگایا کہ ان کی والدہ نے انہیں روکا ہوا ہے تاکہ انہیں نہلا لیں اور انہوں نے اسے ہار پہنایا۔ تھوڑی دیر بعد وہ (حضرت حسن رضی اللہ عنہ) دوڑتے ہوئے آئے' دونوں (یعنی رسول اللہ اور حضرت حسن) ایک دوسرے کے گلے لگ گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے تو بھی اس سے محبت رکھ۔''

1092- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1091- صحيح بخاری' باب ذكر الجن وقوله تعالىٰ "قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن" جلد 4' صفحه 211' رقم: 3859

صحيح مسلم' باب الجهر بالقراة فی الصبح والقراة على الجن' جلد 1' صفحه 150' رقم: 450

اتحاف الخيره المهرة' باب فی معجزاته صلى الله عليه وسلم' جلد 7' صفحه 39' رقم: 6464

المسند الشاشی' باب ما روى مسروق بن الاجدع' جلد 1' صفحه 457' رقم: 384

معرفة السنن والآثار للبيهقی' باب المكاتب' جلد 6' صفحه 302' رقم: 6387

1092- صحيح مسلم' باب المشی الی الصلاة تمحی به الخطايا' جلد 2' صفحه 131' رقم: 1553

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلنَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِىْ هٰذَا الشَّاْنِ، مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس معاملے میں قریش کے پیروکار ہوں گے لوگوں میں سے مسلمان قریش کے پیروکار ہوں گے اور کافر لوگ کافر قریش کے پیروکار ہوں گے۔

1093- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِى الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو معدن کی طرح پاؤ گے جو لوگ دورِ جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے جب انہیں دین کی کچھ شعور آجائے۔

1094- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِىْ طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1095- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح.

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1096- وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہتر عورتیں قریش کی ہیں جو

السنن الكبرى للبيهقي، باب ما جاء فى فضل المشى الى المسجد للصلاة، جلد 3، صفحه 62، رقم: 5166

صحيح ابن حبان، باب الامامة والجماعة، جلد 5، صفحه 392، رقم: 2044

مسند ابى يعلى، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 11، صفحه 65، رقم: 6201

1093- سنن النسائى الكبرى، باب الارنب، جلد 3، صفحه 155، رقم: 4823

مسند امام احمد بن حنبل، حديث المشايخ عن أبى بن كعب، جلد 5، صفحه 150، رقم: 21372

1096- سنن النسائى الكبرى، باب الارنب، جلد 3، صفحه 155، رقم: 4823

مسند امام احمد بن حنبل، حديث المشايخ عن أبى بن كعب، جلد 5، صفحه 150، رقم: 21372

قَالَ اَحَدُهُمَا: صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ. وَقَالَ الْاٰخَرُ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ، اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِىْ صِغَرِهٖ، وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِىْ ذَاتِ يَدِهٖ.

اپنی اولاد کے لیے ان کی چھوٹی عمر میں انتہائی رحمدل ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کا خیال رکھتی ہیں۔

1097- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاللّٰهِ لَاَسْلَمُ وَغِفَارُ، وَجُهَيْنَةُ، وَمُزَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنَ الْحَلِيْفَيْنِ: اَسَدٍ، وَغَطْفَانَ، وَمِنْ بَنِىْ تَمِيْمٍ، وَمِنْ بَنِىْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ . يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ ال.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اسلم، غفار، جہینہ اور مزینہ دو حلیف قبیلوں بنو اسد اور بنو غطفان اور بنو تمیم اور بنو عامر بن شعشاء سے زیادہ بہتر ہیں۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز کو کھینچ کر ارشاد فرمائی۔

1098- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا، وَاَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْاِيْمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَالْجَفَاءُ وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوْبِ فِى الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ اُصُوْلِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ مِنْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَاِنَّمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یمن والے تمہارے پاس آئے ہیں، یہ نرم دل اور رقیق ذہن والے ہیں، ایمان یمنی ہے، حکمت یمنی ہے اور جفا کاری، سختی اور سنگ دلی ربیعہ اور قبیلہ مضر کے اونٹوں والوں میں پائی جاتی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ روایت کے یہ الفاظ ”یمن والے تمہارے پاس آئے ہیں“ اس سے مراد اہل تہامہ ہیں

1097- صحيح بخارى، باب فضل صلاة الفجر فى جماعة، جلد 1، صفحه 132، رقم: 651

صحيح مسلم، باب فضل كثرة الخطاء الى المساجد، جلد 2، صفحه 130، رقم: 1545

السنن الكبرى للبيهقي، باب فضل بعد المشى الى المسجد، جلد 3، صفحه 64، رقم: 5177

صحيح ابن خزيمه، باب فضل المشى الى المساجد، جلد 2، صفحه 378، رقم: 1501

مسند ابى يعلى، حديث ابى موسى الاشعرى، جلد 13، صفحه 223، رقم: 7294

1098- سنن ابوداؤد، باب ما جاء فى المشى الى الصلاة فى الظلم، جلد 1، صفحه 220، رقم: 561

سنن ترمذى، باب ما جاء فى فضل العشاء والفجر فى الجماعة، جلد 1، صفحه 435، رقم: 223

السنن الكبرى للبيهقي، باب ما جاء فى فضل المشى الى المسجد بالصلاة، جلد 3، صفحه 63، رقم: 5174

المستدرك للحاكم، كتاب الامامة وصلاة، جلد 1، صفحه 290، رقم: 768

سنن ابن ماجه، باب المشى الى الصلاة، جلد 1، صفحه 257، رقم: 781

يَعْنِي قَوْلَهُ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ . اَهْلَ تِهَامَةَ لِاَنَّ مَكَّةَ يَمَنٌ، وَهِيَ تِهَامِيَّةٌ وَهُوَ قَوْلُهُ: اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ .

کیونکہ مکہ یمن ہے اور یہی تہامیہ ہیں۔ اور آپ کے یہ الفاظ کہ "ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔"

1099- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا. فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكَتْ دَوْسٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ . مَرَّتَيْنِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دوس قبیلے والوں نے نافرمانی کی ہے اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے' اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے دعائے ضرر کیجیے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' آپ نے ہاتھ کو شانوں تک بلند کیا اور دعا کی تو لوگوں نے کہا: قبیلہ دوس ہلاک ہو جائے گا' لیکن نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: "اے اللہ! تو قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ۔" آپ نے دومرتبہ یہ دعا کی۔

1100- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹنی تحفے میں دی تو

1099- صحيح بخاری' باب ای الرقاب افضل' جلد 7' صفحه 37' رقم: 2518
صحيح مسلم' باب كون الايمان بالله تعالىٰ افضل الاعمال' جلد 1' صفحه 41' رقم: 89
السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب العتق' جلد 3' صفحه 325' رقم: 4759
المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء في العتاقة' جلد 1' صفحه 244' رقم: 969
صحيح ابن حبان' باب فضل الجهاد' جلد 10' صفحه 456' رقم: 4596
1100- سنن ترمذی' باب ما جاء في حرمة الصلاة' جلد 5' صفحه 12' رقم: 2617
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب فضل المساجد وفضل عمارتها بالصلاة' جلد 3' صفحه 66' رقم: 5187
المستدرك للحاكم' كتاب الامامة والصلاة' جلد 1' صفحه 291' رقم: 770
سنن ابن ماجه' باب لزوم المساجد وانتظار الصلاة' جلد 1' صفحه 262' رقم: 802
سنن الدارمی' باب المحافظة على الصلوات' جلد 1' صفحه 302' رقم: 1223

سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ ثَلَاثًا فَرَضِيَ بِالتِّسْعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّهِبَ هِبَةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ اَوْ دَوْسِيٍّ . قَالَ سُفْيَانُ: وَقَالَ غَيْرُ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: لَمَّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْقَوْلَ الْتَفَتَ فَرَآنِي فَاسْتَحْيَى فَقَالَ: اَوْ دَوْسِيٍّ .

نبی اکرم ﷺ نے اسے تین اونٹنیاں دیں لیکن وہ راضی نہیں ہوا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے اور تین اونٹنیاں دیں وہ پھر بھی راضی نہ ہوا۔ پھر آپ نے اسے تین اونٹنیاں دیں۔ تو وہ نو اونٹنیاں لے کر راضی ہو گیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب یہ طے ہے کہ میں قریشی، انصاری، ثقفی یا دوسی ہی سے تحفہ لیا کروں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان کے سوا دوسرے راویوں نے یہ بات بیان کی ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تو آپ نے میری طرف توجہ کی اور دیکھا تو مجھے حیاء آ گئی۔ آپ نے فرمایا: یا دوسی سے۔

1101- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ: اَنَّ اَعْرَابِيًّا وَهَبَ هِبَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثَابَهُ فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَثَابَهُ فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَثَابَهُ فَرَضِيَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّهِبَ هِبَةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ .

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرا نے نبی اکرم ﷺ کو کوئی تحفہ پیش کیا تو آپ نے بد میں اسے کوئی چیز دی تو وہ اس سے راضی نہ ہوا۔ آپ نے اسے مزید کوئی چیز دی تو وہ پھر بھی راضی نہیں ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے مزید کوئی اور چیز دی تو وہ راض ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ طے ہے کہ آئندہ میں صرف قریشی یا انصاری یا ثقفی سے ہی تحفہ لیا کروں گا۔

1102- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

1101- صحيح بخاری' باب من جلس في المسجد ينتظر الصلاة وفضل المساجد' جلد 1' صفحه 132' رقم: 59
صحيح مسلم' باب فضل الصلاة الجماعة وانتظار الصلاة' جلد 2' صفحه 129' رقم: 1542
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب فضل المساجد وفضل عمارتها بالصلاة فيها' جلد 3' صفحه 65' رقم: 5184
سنن ابوداؤد' باب في فضل القعود في المسجد' جلد 1' صفحه 176' رقم: 470
سنن ترمذی' باب ما جاء في القعود في المسجد وانتظار الصلاة من الفضل' جلد 2' صفحه 150' رقم: 330
1102- صحيح بخاری' باب الحدث في المسجد' جلد 1' صفحه 96' رقم: 445
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الترغيب في مكث المصلي في مصلاه' جلد 2' صفحه 185' رقم: 3139

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَكَادَ ابْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ ۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: کسی شاعر نے جو سچا شعر کہا' وہ یہ ہے: ''خبردار اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے۔ اور ابن ابوصلت مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

1103- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَعْرَجُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوْقُ بَقَرَةً اِذْ اَعْيَا فَرَكِبَهَا فَضَرَبَهَا، فَقَالَتْ: اِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا، اِنَّمَا خُلِقْنَا لِحِرَاثَةِ الْاَرْضِ ۔ فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ بَقَرَةٌ تَكَلَّمُ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنِّي اُوْمِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ ۔ وَمَا هُمَا ثَمَّ، ثُمَّ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ اِذْ عَدَا الذِّئْبُ عَلٰى شَاةٍ مِنْهَا فَاَدْرَكَهَا صَاحِبُهَا فَاسْتَنْقَذَهَا، فَقَالَ الذِّئْبُ: فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي ۔ فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک دفعہ ایک آدمی ایک گائے کو ہانک کر لے جا رہا تھا۔ چنانچہ وہ تھک گیا تو وہ اس پر سوار ہو گیا' اس نے اسے مارا تو گائے نے کہا: مجھے اس مقصد کے لیے نہیں پیدا کیا گیا ہے' ہمیں تو زمین میں ہل چلانے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! گائے بھی بات کرسکتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں اور ابوبکر اور عمر بھی ۔ حالانکہ یہ دونوں حضرات اس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ ایک آدمی بکریوں کے ساتھ تھا تو ان میں سے ایک بکری پر بھیڑیے نے حملہ کیا' بکری کا مالک وہاں پہنچا اور اس نے اس بھیڑیے سے

سنن ابوداؤد' باب فی فضل القعود فی المسجد' جلد 1' صفحہ 176' رقم: 469

سنن ترمذی' باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاۃ' جلد 2' صفحہ 151' رقم: 331

مسند امام احمد' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 266' رقم: 7603

1103- صحیح بخاری' باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ وفضل المساجد' جلد 1' صفحہ 133' رقم: 661

صحیح ابن حبان' باب مواقیت الصلاۃ' جلد 4' صفحہ 396' رقم: 1529

مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد اللہ' جلد 3' صفحہ 367' رقم: 14992

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب من قال من انتظر الصلاۃ فہو فی صلاۃ' جلد 1' صفحہ 402' رقم: 4092

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَاِنِّي اُوْمِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ ۔ وَمَا هُمَا ثَمَّ.

اسے چھڑا لیا تو وہ بھیڑیا بولا: درندوں کے مخصوص دن اس کا کون رکھوالا ہوگا جب اس کا چرواہا میرے سوا اور کوئی نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بھی بات کرتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں، ابوبکر اور عمر اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں حضرات وہاں موجود نہیں تھے۔

1104- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَاُوْمِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ ۔

ایک اور سند کے ساتھ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت ہے' لیکن اس میں یہ الفاظ ہے کہ آپ نے فرمایا: ''میں اس پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر بھی۔''

1105- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِيْنَ لَمْ اَكُنْ فِي شَيْءٍ اَحْرَصَ مِنِّي اَنْ اَحْفَظَ شَيْئًا فِي تِلْكَ السِّنِيْنَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ بِهٖ، ثُمَّ يَجِيْءَ بِهٖ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهُ، فَيَاْكُلَهُ اَوْ يَتَصَدَّقَ بِهٖ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَّاْتِيَ رَجُلًا قَدْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں تین سال تک رسول اللہ ﷺ کا خادم رہا ہوں' ان تین سالوں میں کسی بھی معاملے میں اس سے زیادہ حریص نہیں تھا جتنا میں اس بات کی تمنا رکھتا تھا کہ میں احادیث کو یاد رکھوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ کسی آدمی کا اپنی رسی کو لے کر اس میں لکڑیاں باندھ کر پھر انہیں اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچ کر اسے کھانا یا اسے صدقہ کرنا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس آئے جسے اللہ تعالیٰ

1104- صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید فی التخلف عنہا' جلد 2' صفحہ 122' رقم: 1509

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما جاء فی فضل صلاۃ الجماعۃ' جلد 3' صفحہ 59' رقم: 5153

صحیح ابن حبان' باب الامامۃ والجماعۃ' جلد 5' صفحہ 404' رقم: 2054

1105- صحیح بخاری' باب فضل صلاۃ الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 131' رقم: 647

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثانی المشی الی المساجد' جلد 9' صفحہ 413' رقم: 7085

مشکوٰۃ المصابیح' باب المساجد ومواضع الصلاۃ' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحہ 155' رقم: 702

اَغْنَاهُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَيَسْاَلَهٗ اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى .

نے اپنے فضل کے ساتھ غنی کیا ہوا ہو اور وہ اس آدمی سے کچھ مانگے۔ تو وہ آدمی چاہے اسے کچھ دے یا نہ دے اور بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

1106- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهٗ فَيَاْكُلَهٗ، وَيَتَصَدَّقَ بِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْتِيَ رَجُلًا قَدْ اَغْنَاهُ اللّٰهُ فَيَسْاَلَهٗ اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا رسی لے کر اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھ کر بیچ کر اسے کھانا یا اسے صدقہ کرنا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس آئے جسے اللہ تعالیٰ نے غنی کیا ہوا ہو اور وہ اس سے کچھ مانگے تو وہ دوسرا آدمی اسے کچھ دے یا نہ دے۔ اور بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

1107- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ فِيْهِ: وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ .

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تم ان لوگوں سے خرچ کا آغاز کرو جو تمہاری زیر پرورش ہیں۔''

1108- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَا مِنَ الْهَجَرِيِّ اَحَادِيْثَ عَنْ اَبِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو

1106- صحیح مسلم' باب یحب اتیان المسجد علی من سمع النداء' جلد 2' صفحہ 124' رقم:1518

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 3' صفحہ 57' رقم:5143

سنن النسائی الکبریٰ' باب المحافظة علی الصلوات الخمس حیث ینادی بهن' جلد 1' صفحہ 297' رقم:923

المحرر فی الحدیث لابن عبد الهادی' باب صلاة الجماعة ' صفحہ 244' رقم:374

مشکوة المصابیح' باب الجماعة وفضلها' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحہ 232' رقم:1054

1108- سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحہ 217' رقم:553

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی التشدید فی ترک الجماعة من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 58' رقم:5147

سنن النسائی' باب المحافظة علی الصلوات حیف ینادی بهن' جلد 2' صفحہ 109' رقم:851

صحیح ابن خزیمه ' باب امر العمیان بشهود صلاة الجماعة ' جلد 2' صفحہ 367' رقم:1478

عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰذَا اَحَدُهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِالَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَلٰكِنِ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ لَا يَسْاَلُ وَلَا يُعْرَفُ مَكَانُهٗ فَيُعْطٰى .

ایک یا دو کھجوریں لے کر ایک یا دو لقمے لے کر واپس چلا جاتا ہے' مسکین وہ ہے جو مانگتا نہیں ہے اور اس کی حالت کا پتہ بھی نہیں چلتا کہ اسے کچھ دے دیا جائے۔

1109- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُرْسِلَ عَلٰى اَيُّوْبَ رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ مِّنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَنْشُرُ يَقْبِضُهَا فِيْ ثَوْبِهٖ فَنُوْدِيَ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ يَكْفِكَ مَا اَعْطَيْنَاكَ؟ قَالَ: اَيْ رَبِّ وَمَنْ يَّسْتَغْنِيْ عَنْ فَضْلِكَ؟ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سونے کی بنی ہوئی کچھ ٹڈیاں بھیجی گئیں تو انہوں نے اپنی چادر کو پھیلایا اور انہیں اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے تو ندا آئی: اے ایوب! ہم نے جو تمہیں دیا ہے کیا وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! تیرے فضل سے بے نیاز کون ہو سکتا ہے!

1110- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيْحَةُ، تَغْدُوْ بِعُسٍّ اَوْ تَرُوْحُ بِعُسٍّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ دودھ دینے والا جانور کسی کو دینا ہے جو ایک بڑا برتن صبح دودھ دیتا ہے اور ایک بڑا برتن شام کو دیتا ہے۔

1109- صحیح بخاری' باب وجوب صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحہ 131' رقم:644

صحیح مسلم' باب فضل صلاة الجماعة وبیان التشدید فی التخلف عنها' جلد 2' صفحہ 123' رقم:1514

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 55' رقم:5127

سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحہ 214' رقم:548

سنن ابن ماجه ' باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعة ' جلد 1' صفحہ 259' رقم:791

1110- صحیح مسلم' باب صلاة الجماعة من سنن الهدی' جلد 2' صفحہ 124' رقم:1520

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 58' رقم:5150

مسند امام احمد بنحنبل' مسند عبد اللّٰه بن مسعود' جلد 1' صفحہ 382' رقم:3623

مصنف عبد الرزاق' باب شهود الجماعة ' جلد 1' صفحہ 516' رقم:1979

مسند ابن ابی شیبة ' ما رواه عبد اللّٰه بن مسعود' صفحہ 626' رقم:353

1111 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيْهِ: وَيَكْتُبُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بِكُلِّ حَلْبَةٍ حَلَبَهَا حَسَنَةً – اَوْ قَالَ: عَشْرَ حَسَنَاتٍ – بِقَدْرِ حَلْبَتِهَا مَا كَانَتْ بَكَاتْ اَوْ غَزَرَتْ ۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تو وہ آدمی جب اس کے دودھ کو دوہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر دوہنے کے بدلے میں اس کے لیے نیکیاں لکھتا ہے۔'' یا فرمایا: ''اس دوہنے کی مقدار کے برابر میں نیکیاں لکھتا ہے جب یہ جانور دودھ دیتا رہتا ہے۔''

1112 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ اِنَّمَا الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غنا مال و دولت زیادہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتا' اصل غنا ذہن کا غنا ہے۔

1113 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال ایسے دو آدمیوں کی طرح ہے جنہوں نے

1112- سنن ابوداؤد' باب فی التشديد فی ترك الجماعة ' جلد 1' صفحه 214' رقم:547

سنن نسائی' باب التشديد فی ترك الجماعة ' جلد 2' صفحه 106' رقم:847

مسند ابن ابی شيبة ' ما رواه ابو الدرداء رضی الله عنه عن النبی صلی الله عليه وسلم' صفحه 35' رقم:31

اتحاف الخيره المهرة للبوصيری' باب ما جاء فی ترك حضور الجماعة ' جلد 2' صفحه 140' رقم:1208

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب فرض الجماعة فی غير الجمعة علی الكفاية ' جلد 3' صفحه 54' رقم:5126

مسند امام احمد' بقية حديث أبی الدرداء رضی الله عنه ' جلد 6' صفحه 446' رقم:27554

1113- صحيح مسلم' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة ' جلد 2' صفحه 125' رقم:1523

السنن الكبرىٰ' باب ما جاء فی فضل صلاة الجماعة ' جلد 3' صفحه 60' رقم:5162

سنن ابوداؤد' باب فی فضل صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحه 217' رقم:555

سنن الدارمی' باب المحافظة علی الصلوات' جلد 1' صفحه 303' رقم:1224

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه ' جلد 1' صفحه 58' رقم:408

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة ' جلد 1' صفحه 433' رقم:221

مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيْلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ اَوْ جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا، فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُّنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهٗ، وَتَعْفُوَ اَثَرَهٗ، وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيْلُ اَنْ يُّنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى يَاْخُذَ بِتَرْقُوَتِهٖ اَوْ قَالَ بِرَقَبَتِهٖ ۔ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: فَاَشْهَدُ لَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِيَدِهٖ هٰكَذَا.

لوہے کی بنی ہوئی دو زرہیں پہنی ہوئی ہوں۔ یا فرمایا: دو جبے پہنے ہوئے ہوں' جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوں۔ جب خرچ کرنے والا خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ کھلی ہو جاتی ہے یا نیچے ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے پوروں کو چھپا لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ اس کے لیے تنگ ہو جاتی ہے اس کا ہر حلقہ جڑ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کی گردن کو اپنے قابو میں لے لیتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں یہ گواہی دے کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے دست مبارک سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِيَدِهٖ اِلٰى حَلْقِهٖ، فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ مَرَّتَيْنِ.

پھر سفیان نے اپنے ہاتھ سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کھلتی نہیں ہے۔ ایسا انہوں نے دو مرتبہ کیا۔

1114 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''وہ اسے کھلا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کھلی نہیں ہوتی ہے۔''

1115 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1115- صحيح البخاری' باب الاستهام فی الاذان' جلد 1' صفحه 222' رقم:590

صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 31' رقم:1009

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الاستهام علی الاذان' جلد 1' صفحه 928' رقم:2094

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل' جلد 1' صفحه 437' رقم:225

صحيح ابن حبان' باب الاذان' جلد 4' صفحه 543' رقم:1659

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فِى الْمَالِ وَالْجِسْمِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ فِىْ ذٰلِكَ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو مال اور جسم میں اس سے زیادہ طاقتور ہے تو اسے اس آدمی کا بھی جائزہ لینا چاہیے جو اس سے کمتر ہے۔

1116- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ: يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ . وَقَالَ: يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَیْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! تم خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں گا۔اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں' رات اور دن میں خرچ کرنا اس میں کوئی کمی نہیں کرتا۔

1117- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِ الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِ الْاَرْبَعَةِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

1118- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1116- صحيح بخارى' باب فضل العشاء فى الجماعة ' جلد 1' صفحه 132' رقم:657

صحيح مسلم' باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فى التخلف عنها' جلد 2' صفحه 123' رقم:1514

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فضل الصف الاوّل' جلد 3' صفحه 102' رقم:5398

سنن الدارمى' باب اى الصلاة على المنافقين اثقل' جلد 1' صفحه 326' رقم:1273

مسند احمد بن حنبل' حديث أبى بصير العبدى' جلد 5' صفحه 141' رقم:21310

1117- الاحاد والمثانى' احاديث ميمونة بنت الحارث رضى الله عنها' جلد 5' صفحه 433' رقم:3099

سنن ترمذى' باب ما جاء فى الفارة تموت فى السمن' جلد 4' صفحه 139' رقم:1798

المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء فى الاطعمة ' جلد 1' صفحه 221' رقم:872

سنن الدارمى' باب الفارة تقع فى السمن' جلد 1' صفحه 204' رقم:738

مسند امام احمد بن حنبل' حديث ميمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 330' رقم:26846

1118- صحيح بخارى' باب الايمان وقول النبى صلى الله عليه وسلم بنى الاسلام على خمس' جلد 1' صفحه 11' رقم:8

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِیْ حُبِّ اثْنَيْنِ: حُبِّ الْمَالِ وَحُبِّ الْحَيَاةِ . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: الْعَيْشِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بوڑھے آدمی کا دل بھی دو چیزوں کی محبت سے جوان ہوتا ہے' مال کی محبت اور زندگی کی محبت سے۔سفیان نے بعض دفعہ لفظ ''عیش'' کہا ہے۔

1119- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَفٰى اَحَدَكُمْ خَادِمُهٗ صَنْعَةَ طَعَامِهٖ وَكَفَاهُ حَرَّهٗ وَدُخَانَهٗ فَلْيُجْلِسْهُ، فَلْيَاْكُلْ مَعَهٗ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيَاْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرَوِّغْهَا ثُمَّ لِيُعْطِهَا اِيَّاهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کا خادم اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کے خادم نے اس کی حرارت اور دھویں کو برداشت کیا ہوتا ہے' اس لیے اس کو چاہیے کہ خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے' اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اسے ایک لقمہ لے کر سالن میں ڈال کر پھر اس خادم کو دے دینا چاہیے۔

1120- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1121- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

صحيح مسلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم "بنى الاسلام على خمس" جلد 1' صفحه 34' رقم:121

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اصل فرض الصلاة ' جلد 1' صفحه 358' رقم:1744

سنن ترمذى' باب ما جاء بنى الاسلام على خمس' جلد 5' صفحه 5' رقم:2609

سنن النسائى الكبرىٰ' باب على كم بنى الاسلام' جلد 6' صفحه 531' رقم:11732

1119- صحيح بخارى' باب كيف يبايع الامام' جلد 8' صفحه 109' رقم:7199

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يجب على المرء من القيام' جلد 10' صفحه 158' رقم:21101

سنن ابن ماجه ' باب البيعة ' جلد 2' صفحه 957' رقم:2866

صحيح مسلم' باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية ' جلد 6' صفحه 16' رقم:4874

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عبادة بن الصامت' جلد 5' صفحه 319' رقم:22777

1122- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِىْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوۃ نہیں ہے۔

1123- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1124- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے' لیکن یہ مرفوع بیان نہیں کی گئی۔

1125- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1122- صحيح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 320' رقم:4009

صحيح البخارى' باب قتل القلائد للبدن' جلد 2' صفحه 608' رقم:1611

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب لا يصير الانسان بتقليد الهدى واشعاره ' جلد 5' صفحه 234' رقم:10489

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 112' رقم:423

سنن ابو داؤد' باب من بعث بهدية واقام' جلد 2' صفحه 81' رقم:1760

1124- صحيح مسلم' باب بيان اطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة ' جلد 1' صفحه 61' رقم:256

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما جاء فى تكفير من ترك الصلاة عمدًا من غير عذر' جلد 3' صفحه 365' رقم:6730

مسند ابى عوانة ' باب بيان افضل الاعمال' جلد 1' صفحه 64' رقم:177

1125- سنن ترمذى' باب ما جاء فى ترك الصلاة ' جلد 5' صفحه 13' رقم:2621

سنن النسائى' باب الحكم فى تارك الصلاة ' جلد 1' صفحه 231' رقم:463

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما جاء فى تكفير من ترك الصلاة عمدًا من غير عذر' جلد 3' صفحه 366' رقم:6734

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فيمن ترك الصلاة ' جلد 1' صفحه 342' رقم:1079

مسند امام احمد بن حنبل' حديث بريدة الاسلمى رضى الله عنه ' جلد 5' صفحه 346' رقم:22987

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدَكُمْ جَارُهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعْهُ. فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ طَاْطَؤُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَالَ: مَا لِىْ اَرَاكُمْ مُعْرِضِيْنَ؟ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ. قَالَ سُفْيَانُ: اِنِّىْ لَاَحْفَظُ الْمَكَانَ الَّذِىْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ فِيْهِ، مَا قَالَ فِيْهِ اِلَّا الْاَعْرَجَ مَا قَالَ فِيْهِ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر لگانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔ راوی نے کہا کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے اپنے سر جھکا لیے۔ تو انہوں نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں تم لوگ منہ پھیر رہے ہو' اللہ کی قسم! میں تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری سے جس جگہ یہ روایت سنی تھی وہ جگہ بھی مجھے یاد ہے۔ انہوں نے اس میں صرف اعرج کا تذکرہ کیا تھا' سعید بن میّب کا ذکر نہیں کیا تھا۔

1126- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ هٰذَا مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهٖ. قَالَ اَيُّوْبُ: وَلَوْ قُلْتُ لَكَ اِنَّ الْحَسَنَ تَرَكَ كَثِيْرًا مِّنَ التَّفْسِيْرِ حِيْنَ قَدِمَ عِكْرِمَةُ الْبَصْرَةَ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهَا لَصَدَقْتُ.

حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ کیا میں تم لوگوں کو ان مختصر چیزوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کوئی بھی آدمی اپنے پڑوسی کو اس سے ہرگز منع نہ کرے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر نہ رکھے۔'' ایوب کہتے ہیں کہ اگر میں تم سے یہ کہوں کہ عکرمہ بصرہ آئے تو حضرت حسن بصری نے بہت سے تفسیری نکات بیان کرنا چھوڑ دیئے حتیٰ کہ وہ یہاں سے چلے گئے' تو میری یہ بات سچ ہوگی۔

1127- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

11..- سنن ترمذى' باب ما جاء فى ترك الصلاة ' جلد 5' صفحه 14' رقم:2622

المستدرك للحاكم' كتاب الايمان' جلد 1' صفحه 48' رقم:12

11..- سنن ترمذى' باب ما جاء ان اوّل ما يحاسب به العبد يوم القيامة الصلاة ' جلد 2' صفحه 267' رقم:413

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما روى فى اتمام الفريضة من التطوع فى الاخرة ' جلد 2' صفحه 387' رقم:4171

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى اوّل ما يحاسب به العبد الصلاة ' جلد 1' صفحه 458' رقم:1425

سنن الدارمى' باب اول ما يحاسب به العبد يوم القيامة ' جلد 1' صفحه 361' رقم:1355

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ اَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ، فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے پتھر مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

1128 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ - وَحَدَّثَنِي وَلَيْسَ مَعِي وَلَا مَعَهُ اَحَدٌ - قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کرنے پر کوئی تاوان نہیں، معدنیات میں گر کر مرنے کا کوئی تاوان نہیں، کنوئیں میں گر کر مرنے کا کوئی تاوان نہیں اور خمس میں پانچواں حصہ دینا لازم ہے۔

1129 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت ہے۔

1130 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

سنن النسائی، باب المحاسبه علی الصلاة، جلد 1، صفحه 232، رقم: 465

1128- صحیح مسلم، باب الامر بالسکون فی الصلاة والنهی عن الاشارة بالید، جلد 2، صفحه 29، رقم: 996

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب اتمام الصفوف المقدمه، جلد 3، صفحه 101، رقم: 5394

سنن ابوداؤد، باب تسویة الصفوف، جلد 1، صفحه 249، رقم: 661

سنن ابن ماجه، باب اقامة الصفوف، جلد 1، صفحه 317، رقم: 992

سنن النسائی، باب حث الامام علی رص الصفوف والمقاربة بینها، جلد 1، صفحه 289، رقم: 890

1130- صحیح البخاری، باب الاستهام فی الاذان، جلد 1، صفحه 222، رقم: 590

صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 31، رقم: 1009

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الاستهام علی الاذان، جلد 1، صفحه 928، رقم: 2094

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 437، رقم: 225

صحیح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحه 543، رقم: 1659

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ. ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ عِنْدِهِ: وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دباء اور مزفت میں نبیذ نہ بناؤ، پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف سے یہ بات بیان کی: حنتم اور نقیر سے بھی بچو۔

1131 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ، فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِّنْ شَعَرٍ. يَعْنِي الْحَبْلَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا کرنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے کوڑے مارے لیکن اسے برا بھلا نہ کہے پھر اگر وہ لونڈی دوبارہ زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے پھر حد کے طور پر کوڑے مارے لیکن اسے برا بھلا نہ کہے اور اگر وہ پھر ایسا کرے اور اس کا زنا کرنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے بیچ دے چاہے بالوں سے بنی ہوئی رسی کے بدلے ہی۔ لفظ "ضفیر" کا مطلب رسی ہے۔

باب فِي الْاَقْضِيَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عدالتی فیصلوں کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات

1132 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابومیمونہ روایت کرتے ہیں کہ ایک ایرانی

1131- صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتها وفضل الاوّل، جلد 2، صفحه 32، رقم: 1013

سنن ابوداؤد، باب صف النساء وکراهیة التاخر عن الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 253، رقم: 678

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا یاتم الرجل بامراة، جلد 3، صفحه 90، رقم: 5333

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 435، رقم: 224

سنن النسائی، ذکر خیر صفوف النساء وشر صفوف الرجال، جلد 1، صفحه 289، رقم: 894

1132- صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتها وفضل الاوّل، جلد 2، صفحه 31، رقم: 1010

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کراهیة التاخر عن الصفوف المقدمه، جلد 3، صفحه 103، رقم: 3402

سنن ابوداؤد، باب صف النساء وکراهیة التاخر عن الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 254، رقم: 680

سنن ابن ماجه، باب من یستحب أن یلی الامام، جلد 1، صفحه 313، رقم: 978

سنن النسائی، باب الائتمام بمن یأتم بالامام، جلد 2، صفحه 83، رقم: 795

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ سَمِعَهُ مِنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ فَارِسِيٌّ وَامْرَأَةٌ لَهُ يَخْتَصِمَانِ فِي ابْنٍ لَهُمَا فَقَالَ الْفَارِسِيُّ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هٰذَا بُسْرٌ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِمَا شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ، يَا غُلَامُ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَاخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ. ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَشَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ يَخْتَصِمَانِ فِي ابْنٍ لَهُمَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْنِي يَسْقِينِي مِنْ بِئْرِ أَبِي عِنَبَةَ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ، فَاخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ.

اور اس کی بیوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' وہ دونوں اپنے بیٹے کے متعلق جھگڑ رہے تھے۔ ایرانی نے کہا: اے ابوہریرہ! یہ ہمارا بیٹا ہے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ دوں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فیصلہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اے لڑکے! یہ تمہارے والد ہیں اور یہ تمہاری والدہ ہے' تم ان دونوں میں سے جسے چاہو اختیار کر لو۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی اور اس کی بیوی آپ کی خدمت میں اپنے بیٹے کے متعلق ایک معاملہ لے کر حاضر ہوئے۔ اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میرا بیٹا ہے جو ابوعنبہ کے کنوئیں سے مجھے پانی پلاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! یہ تمہارے والد ہیں اور یہ تمہاری والدہ ہے' تم ان دونوں میں سے جسے چاہو اختیار کرلو۔

1133- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنوفزارہ کا ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک کالے لڑکے کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض

1133- الاحاد والمثانی' حديث ام شريك' جلد 6' صفحه 107' رقم: 3325

المعجم الكبير للطبرانی' حديث ام شريك القرشية العامرية' جلد 25' صفحه 97' رقم: 21367

سنن ابن ماجه' باب قتل الوزغ' جلد 2' صفحه 1076' رقم: 3228

صحيح مسلم' باب استحباب قتل الوزغ' جلد 7' صفحه 41' رقم: 5979

مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام شريك رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 462' رقم: 27660

قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا. قَالَ: فَأَنَّى أَتَاهَا ذٰلِكَ. قَالَ: لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ.

کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے عرض کی: ان میں ایک خاکستری بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے اسے بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1134- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا أَفْرَدَ أَحَدَهُمَا وَرُبَّمَا جَمَعَهُمَا، وَرُبَّمَا شَكَّ وَأَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُولُهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

1135- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گمان کرنے سے بچو کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے۔

1134- صحيح بخاری' باب اقامة الصف من تمام الصلاة' جلد 1' صفحه 145' رقم: 723

صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 30' رقم: 1003

السنن الكبرى للبيهقی' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 99' رقم: 5381

سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم: 668

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 279' رقم: 14001

1135- صحيح بخاری' باب اقبال الامام على الناس عند تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 145' رقم: 719

صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 31' رقم: 1006

السنن الكبرى للبيهقی' باب لا يكبر الامام حتى يامر بتسوية الصفوف' جلد 2' صفحه 21' رقم: 2381

سنن النسائی' باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينها' جلد 2' صفحه 92' رقم: 814

مسند امام احمد' مسند ابی سعيد الخدری' جلد 3' صفحه 3' رقم: 11007

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ .

باب الْجِهَادِ

جہاد کی روایات

1136- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَكَفَّلَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ إِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرَسُولِي إِنْ تَوَفَّيْتُهُ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَدْتُهُ أَنْ أَرُدَّهُ إِلَى بَيْتِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذمے دار بن جاتا ہے جو اپنے گھر سے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے میرے رسول کی تصدیق کرتے ہوئے صرف جہاد کے لیے نکلتا ہے اگر میں نے اسے موت دے دی تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور اگر میں نے اسے واپس لوٹایا تو جس گھر سے وہ نکلا تھا اسے اس کے گھر کی طرف میں اجر وثواب اور مال غنیمت کے ساتھ لوٹاؤں گا۔

1137- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: انْتَدَبَ اللَّهُ . قَالَ سُفْيَانُ: وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ عَجْلَانَ أَحْفَظُ .

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ لیا ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان کی بیان کردہ روایات کا میں سب سے بڑا حافظ ہوں۔

1136- صحيح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 335، رقم:1055
سنن الدارمی، باب ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 192، رقم:706
سنن ترمذی، باب ما جاء ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 19، رقم:41
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب كيفية الوضو، جلد 1، صفحه 37، رقم:90
سنن ابوداؤد، باب فى اسباغ الوضوء، جلد 1، صفحه 36، رقم:97
1137- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 250، رقم:664
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فضل الصف الاوّل، جلد 3، صفحه 103، رقم:5401
سنن النسائى، باب كيف يقوم الامام الصفوف، جلد 1، صفحه 287، رقم:885
مسند امام احمد، حديث البراء بن عازب رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 285، رقم:18539
مصنف عبد الرزاق، باب الصفوف، جلد 2، صفحه 45، رقم:2431

1138- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ وَعُرِضَ عَلَيْهِ حَدِيثُ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَازَهُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَلَمْ يُقَدَّرْ لِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کر... ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

امام حمیدی کہتے ہیں کہ میری جرأت نہیں ہوئی ک... میں ان سے اس کے متعلق سوال کروں۔

1139- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثَةٌ فِي ضَمَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَجُلٌ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ خَرَجَ حَاجًّا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین طرح کے لوگ ا... تعالیٰ کی ضمانت میں ہوتے ہیں ایک وہ شخص جو اپنے ... سے اللہ عزوجل کی مسجدوں کی طرف جائے اور ایک ... شخص جو اللہ عزوجل کی راہ میں جنگ کے لیے نکلے ... ایک وہ شخص جو حج کے لیے نکلتا ہے۔

1140- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں...

1138- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 251، رقم:666
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب اقامة الصفوف وتسويتها، جلد 3، صفحه 101، رقم:5391
سنن النسائى، باب من وصل صفا، جلد 2، صفحه 93، رقم:819
مسند امام احمد، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 97، رقم:5724
1139- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 251، رقم:667
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب اقامة الصفوف وتسويتها، جلد 3، صفحه 100، رقم:5384
سنن النسائى، باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينها، جلد 2، صفحه 92، رقم:815
مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالك رضى الله عنه، جلد 3، صفحه 260، رقم:13761
1140- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 252، رقم:671
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب اتمام الصفوف المقدمة، جلد 3، صفحه 102، رقم:5396
مسند امام احمد، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 233، رقم:13464
مسند البزار، مسند انس بن مالك، جلد 2، صفحه 333، رقم:7071
صحيح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 528، رقم:2155

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِىْ جَوْفِ مُسْلِمٍ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں (یہ دونوں) کسی مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں ہوں گے۔

1141- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ اَحَدٌ يُكْلَمُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَلْمًا – وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ – اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو اللہ کی راہ میں کوئی زخم آتا ہے اور اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کس کو اس کی راہ میں زخم آیا ہے تو جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس زخم کا رنگ خون جیسا ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔

باب جَامِعٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ دیگر احادیث

1142- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ وَيَحْيَى بْنِ صَبِيحٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ، فَاِنْ كَانَ مُوسِرًا قُوِّمَ عَلَيْهِ، فَاِنْ لَمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غلام دو آدمیوں میں مشترکہ ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کردے تو اگر وہ مال دار ہے تو غلام کی قیمت ادا کرنا اس پر لازم ہے اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے مزدوری کروائی جائے اور اس

1141- سنن ابوداؤد، باب من يستحب ان يلى الامام فى الصف و كراهية التاخر، جلد 1، صفحه 253، رقم: 676
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء فى فضل ميمنة الصف، جلد 3، صفحه 103، رقم: 5404
صحيح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 533، رقم: 2160
1142- صحيح مسلم، باب استحباب يمين الامام، جلد 2، صفحه 153، رقم: 1676
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الامام ينحرف بعد السلام، جلد 2، صفحه 231، رقم: 3120
سنن ترمذى، باب ما جاء فى الدعاء اذا اوى الى فراشه، جلد 5، صفحه 471، رقم: 3399
مسند امام احمد بن حنبل، حديث البراء بن عازب رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 290، رقم: 18576

يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِىَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ ۔

سے سختی نہیں کی جائے گی۔

1143- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسریٰ بر
جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں آئے گا اور
قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا
ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان
تم لوگ ان دونوں کے خزانے اللہ عزوجل کی را
ضرور خرچ کرو گے۔

1144- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ ۔ قَالَ الزُّهْرِىُّ: وَالْفَرَعَةُ اَوَّلُ النِّتَاجِ، وَالْعَتِيرَةُ شَاةٌ تُذْبَحُ عَنْ كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِىْ رَجَبٍ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرع اور عتیرہ کچ
ہے۔ زہری کہتے ہیں کہ فرع سے مراد کسی جانور کا
سے پہلا پیدا ہونے والا بچہ ہے اور عتیرہ سے م
بکری ہے جسے ہر گھر کے لوگ رجب میں ذبح
ہیں۔

1145- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1143- سنن ابوداؤد، باب مقام الامام من الصف، جلد 1، صفحه 254، رقم: 681
1144- صحيح مسلم، باب فضل السنن الراتبة قبل الفرائض وبعدهن وبيان عددهن، جلد 2، صفحه 161، رقم:
سنن الدارمى، باب فى صلاة السنة، جلد 1، صفحه 397، رقم: 1438
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 498، رقم: 10467
مصنف ابن ابى شيبة، باب فى ثواب من ثابر على اثنتى عشرة ركعة من التطوع، جلد 2، صفحه 204، رقم:
اطراف المسند المعتلى، من اسمه سعيد ابوعثمان التبان، جلد 7، صفحه 287، رقم: 9566
1145- صحيح بخارى، باب ما جاء فى التطوع مثنى مثنى، جلد 2، صفحه 56، رقم: 1165
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب ذكر النوافل التى هى اتباع الفرائض، جلد 1، صفحه 239، رقم: 732
المنتقى لابن الجارود، باب فى ركعات السنة، صفحه 79، رقم: 276
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 74، رقم: 5432
مصنف عبد الرزاق، باب التطوع قبل الصلاة، جلد 3، صفحه 65، رقم: 4811

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے' وہ زمانے کو برا کہتا ہے حالانکہ میں زمانہ ہوں' معاملہ میرے ہاتھ میں ہے' میں ہی رات اور دن کو بدلتا ہوں۔

1146- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوْشِكُ اَنْ يَّنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ حَكَمًا وَاِمَامًا مُقْسِطًا، يَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تمہارے درمیان ایک انصاف کرنے والے ثالث اور حکمران بن کر آئیں گے' وہ صلیب کو توڑ دیں گے' خنزیر کو مار دیں گے' جزیے ختم کریں گے اور مال کو پھیلا دیں گے حتیٰ کہ اسے کوئی لینے والا نہیں ہوگا۔

1147- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ الْحَنَفِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ حَنِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوْشِكُ اَنْ يَّنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ اِمَامَ هُدًى وَقَاضِيَ عَدْلٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تمہارے درمیان ہدایت دینے والے امام بن کر آئیں گے' وہ عادل قاضی ہوں گے' وہ صلیب کو توڑ دیں گے' خنزیر کو قتل کر دیں گے' جزیہ معاف کر دیں

صحیح مسلم' باب صلاة الیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر الیل' جلد 2' صفحه 174' رقم:1717

1146- صحیح بخاری' باب بین کل اذانین صلاة لمن شاء' جلد 1' صفحه 128' رقم:627

صحیح مسلم' باب بین کل اذانین صلاة ' جلد 2' صفحه 212' رقم:1977

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب ذکر النوافل التی هی اتباع الفرائض' جلد 1' صفحه 240' رقم:743

سنن ابوداؤد' باب الصلاة قبل المغرب' جلد 1' صفحه 495' رقم:1285

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی الرکعتین قبل المغرب' جلد 1' صفحه 368' رقم:1162

1147- صحیح بخاری' باب الرکعتین قبل الظهر' جلد 2' صفحه 59' رقم:1182

سنن النسائی' باب المحافظة علی الرکعتین قبل الفجر' جلد 1' صفحه 454' رقم:1451

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر' جلد 1' صفحه 241' رقم:745

سنن ابوداؤد' باب التطوع ورکعات السنة' جلد 1' صفحه 486' رقم:1255

سنن الدارمی' باب فی صلاة السنة ' جلد 1' صفحه 397' رقم:1439

يَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ.

گے اور مال اتنا عام کر دیں گے کہ کوئی اسے لینے والا نہیں ہوگا۔

1148- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيَقُوْلُوْنَ كَرْمٌ وَّاِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ کرم کہتے ہیں حالانکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

1149- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں لڑو گے جن کے چہرے ان ڈھالوں کی مثل ہیں جن پر چمڑا لگایا جاتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں لڑو گے جن کے جوتے بالوں سے بنے ہوئے ہیں۔

1150- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1148- صحیح بخاری' باب تعاهد رکعتی الفجر ومن سماها تطوعا' جلد 2' صفحه 57' رقم:1169

صحیح مسلم' باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما' جلد 2' صفحه 160' رقم:1719

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب تاکید رکعتی الفجر' جلد 2' صفحه 470' رقم:4643

سنن ابوداؤد' باب رکعتی الفجر' جلد 1' صفحه 486' رقم:1256

سنن النسائی الکبریٰ' باب المعاهدة علی الرکعتین قبل صلاة الفجر' جلد 1' صفحه 175' رقم:456

1149- صحیح مسلم' باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما' جلد 2' صفحه 160' رقم:1721

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 265' رقم:26329

السنن الصغریٰ' باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر ورکعتی الفجر' جلد 1' صفحه 241' رقم:747

مستدرك للحاکم' کتاب صلاة التطوع' جلد 1' صفحه 413' رقم:1151

سنن ترمذی' باب ما جاء فی رکعتی الفجر من الفضل' جلد 2' صفحه 275' رقم:416

1150- سنن ابوداؤد' باب فی تخفیفهما' جلد 1' صفحه 487' رقم:1259

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب تاکید رکعتی الفجر' جلد 2' صفحه 42' رقم:4649

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاُنُفِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹے ہوتے ہیں۔

1151- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِی خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: هُمُ الْبَارِزُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ اہل ایران ہیں۔

1152- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلِبُ النَّاقَةَ، وَتَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلُوْطُ حَوْضَهُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت قائم ہوگی تو کوئی شخص اونٹنی کا دودھ دھو رہا ہوگا اور کوئی اپنا پانی کا حوض درست کر رہا ہوگا۔

1153- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

مسند امام احمد بن حنبل' حديث بلال رضى الله عنه ' جلد 6' صفحه 14' رقم:23956
مسند البزار' مسند بلال رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 238' رقم:1381
1151- صحيح بخارى' باب الاذان بعد الفجر' جلد 1' صفحه 127' رقم:619
صحيح مسلم' باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما' جلد 2' صفحه 159' رقم:1714
السنن النسائى' باب وقت ركعتى الفجر' جلد 3' صفحه 254' رقم:1769
مسند امام احمد بن حنبل' حديث حفصة أم المؤمنين رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 284' رقم:26477
صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 207' رقم:2454
1152- صحيح بخارى' باب الركعتين قبل الظهر' جلد 2' صفحه 59' رقم:1181
صحيح مسلم' باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما' جلد 2' صفحه 159' رقم:1711
السنن الكبرى للبيهقى' باب من لم يصل بعد الفجر الا ركعتى الفجر' جلد 2' صفحه 465' رقم:4612
سنن النسائى الكبرى' باب الصلاة بعد طلوع الفجر' جلد 1' صفحه 486' رقم:1559
مسند امام احمد بن حنبل' حديث حفصة أم المؤمنين رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 284' رقم:26476
1153- صحيح بخارى' باب ساعات الوتر' جلد 2' صفحه 25' رقم:995

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَقْتَتِلَ فِتْنَتَانِ عَظِيْمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہ آپس میں جنگ نہ کرلیں گے اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔

1154- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ وَسَمِعْنَاهُ مِنْهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ فِی الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ اُنْشِدُ فِيْهِ وَفِيْهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ. ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى اَبِی هُرَيْرَةَ فَقَالَ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَسَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَجِبْ عَنِّی، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ . قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ بات بیان کی جاتی ہے کہ ایک دفعہ وہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ مسجد میں شعر سنا رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر انہیں ڈانٹا تو انہوں نے کہا: میں نے اس مسجد میں اس وقت شعر سنائے جب اس مسجد میں وہ ہستی موجود تھی جو آپ سے زیادہ بہتر ہے۔ پھر وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں آپ کو اللہ کے نام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”تم میری طرف سے کافروں (کفار کو شعروں میں) جواب دو! اے اللہ! تو روح القدس کے ساتھ اس کی تائید کر۔“ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

صحيح مسلم' باب صلاة اليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر اليل' جلد 2' صفحه 174' رقم:1797
سنن النسائى' باب عدد الوتر' جلد 1' صفحه 170' رقم:437
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الوتر بركعة' جلد 1' صفحه 371' رقم:1174
صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر الاخبار المنصوصة عن النبى صلى الله عليه وسلم أن الوتر ركعة' جلد 2' صفحه 139' رقم:1073
1154- صحيح مسلم' باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما' جلد 2' صفحه 161' رقم:1724
السنن الكبرى للبيهقى' باب ما يستحب قراته فى ركعتى الفجر بعد الفاتحة' جلد 3' صفحه 42' رقم:5070
سنن النسائى' باب القراة فى ركعتى الفجر' جلد 1' صفحه 328' رقم:1016

1155- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَبْصَرَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمْ قَطُّ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يُرْحَمُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت اقرع بن حابس نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی کبھی نہیں چوما، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

1156- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ. وَالسَّامُ الْمَوْتُ. قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي الشُّونِيزَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر یہ سیاہ دانہ استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ سام سے مراد موت ہے اور سفیان نے کہا کہ (سیاہ دانے سے مراد ہے:) کلونجی۔

1157- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1155- صحیح مسلم، باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما، جلد 2، صفحه 160، رقم: 1723

سنن ابوداؤد، باب فی تخفیفهما، جلد 1، صفحه 487، رقم: 1258

سنن النسائی، باب القراۃ فی رکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 328، رقم: 1017

السنن الصغری للبیهقی، باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر ورکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 241، رقم: 748

1156- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تخفیف رکعتی الفجر وما کان النبی صلی الله علیه وسلم یقراء فیهما، جلد 2، صفحه 276، رقم: 417

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 211، رقم: 2459

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما یقرأ به فیهما، جلد 2، صفحه 242، رقم: 6394

1157- صحیح بخاری، باب الضجعة علی الشق الایمن بعد رکعتی الفجر، جلد 2، صفحه 55، رقم: 1158

مسند اسحاق بن راهویه، باب ما یروی عن عروة بن زبیر، جلد 2، صفحه 301، رقم: 824

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی الضجعة بعد الوتر وبعد رکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 378، رقم: 1198

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 254، رقم: 26212

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبِغُونَ فَخَالِفُوهُمْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودی اور عیسائی بال نہیں رنگتے ہیں پس تم ان کی مخالفت کرو۔

1158- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بِخَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحُوهَا، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْهِمَ لِي مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: لَا تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ. فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ: يَا عَجَبًا لِوَبْرٍ تَدَلّٰى عَلَيْنَا مِنْ قُدُومِ ضَانٍ يَنْعٰى عَلَيَّ قَتْلَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيَّ وَلَمْ يُهِنِّي عَلٰى يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ: فَلَا أَدْرِي أَسْهَمَ لَهُ أَوْ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس فتح خیبر کے بعد حاضر ہوا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ آپ مال غنیمت میں سے کچھ مجھے بھی عطا فرمائیں تو بنوسعید بن عاص کے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اسے حصہ نہ دینا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ابن قوقل کا قاتل ہے۔ تو ابن سعید نے کہا: اس بلے پر حیرت ہے جو پہاڑ سے اتر کر نیچے آگیا ہے اور میرے خلاف ایک ایسے مسلمان کے قتل کی اطلاع دے رہا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں عزت دی ہے اور مجھے اس کے ہاتھوں رسوا نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے حصہ عطا فرمایا تھا یا نہیں۔

1159- قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِيهِ السَّعِيدِيُّ أَيْضًا عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سفیان کہتے ہیں کہ مجھے سعیدی نے حدیث بیان کی از جد خود از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ۔

اطراف المسند المعتلی، من اسمه عروة بن الزبیر، جلد 9، صفحه 121، رقم: 11738

1158- صحیح مسلم، باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحه 165، رقم: 1752

السنن الکبری للبیهقی، باب صلاة اللیل مثنی مثنی، جلد 2، صفحه 486، رقم: 4754

سنن ابوداؤد، باب فی صلاة اللیل، جلد 1، صفحه 511، رقم: 1338

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی کم یصلی باللیل، جلد 1، صفحه 432، رقم: 1358

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 218، رقم: 2467

1160 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ. قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: الْأَلُوَّةُ: الْعُودُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اوران کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی۔

1161 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صِغَارًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اس اولاد کے متعلق سوال کیا گیا جو بچپن میں مر جاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے کیا عمل کرنے تھے۔

1162 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1160- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 1' صفحه 281' رقم:420
السنن الکبری للبیهقی' باب ما ورد فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 3' صفحه 45' رقم:5084
سنن ابوداؤد' باب الاضطجاع بعدها' جلد 1' صفحه 488' رقم:1263
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 220' رقم:2468
صحیح ابن خزیمه' باب استحباب الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 2' صفحه 167' رقم:1120
1161- صحیح بخاری' باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی' جلد 2' صفحه 56' رقم:1165
السنن الصغری للبیهقی' باب ذکر النوافل التی هی اتباع الفرائض' جلد 1' صفحه 239' رقم:732
المنتقی لابن الجارود' باب فی رکعات السنة' صفحه 79' رقم:276
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 74' رقم:5432
مصنف عبد الرزاق' باب التطوع قبل الصلاة' جلد 3' صفحه 65' رقم:4811
صحیح مسلم' باب صلاة الیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر الیل' جلد 2' صفحه 174' رقم:1717
1162- صحیح بخاری' باب الرکعتین قبل الظهر' جلد 2' صفحه 59' رقم:1182
سنن النسائی' باب المحافظة علی الرکعتین قبل الفجر' جلد 1' صفحه 454' رقم:1451
السنن الصغری للبیهقی' باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر' جلد 1' صفحه 241' رقم:745

…يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي …رَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: …اللَّهُ تَعَالَى: إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا …قَدَّرْتُهُ عَلَيْهِ، وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ …بَخِيلِ يُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِينِي عَلَى الْبُخْلِ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے: نذر ابن آدم کے لیے کوئی ایسی چیز نہیں لے کر آتی ہے جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھا لیکن یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے بخیل کا مال میں نکلوا لیتا ہوں اور میں اس کے دینے پر بندے کو وہ دیتا ہوں جو بخیلی پر نہیں دیتا۔

1163 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا …يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي …رَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ روایت بیان کرتے ہیں۔

1164 - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ …هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ …لَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ …دَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ. وَزَادَ أَبُو الزِّنَادِ: وَيُمَجِّسَانِهِ أَوْ …رِكَانِهِ. قَالَ: وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ …لَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ …غَارًا، فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ ابوزناد نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''اسے مجوسی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔'' راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اس اولاد کے متعلق سوال کیا گیا جو بچپن میں فوت ہو جاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے کیا عمل کرنے تھے۔

سنن ابوداؤد' باب التطوع ورکعات السنة' جلد 1' صفحه 486' رقم:1255
سنن الدارمی' باب فی صلاة السنة' جلد 1' صفحه 397' رقم:1439
11…- صحیح مسلم' باب جواز النافلة قائما وقاعدا وفصل بعض الرکعة قائمًا' جلد 2' صفحه 162' رقم:1733
السنن الکبری للبیهقی' باب من قال هی ثنتا عشرة رکعة فجعل قبل الظهر اربعا' جلد 2' صفحه 471' رقم:46…4
سنن ابوداؤد' باب التطوع ورکعات السنة' جلد 1' صفحه 486' رقم:1253
صحیح ابن خزیمه' باب استحباب صلاة التطوع قبل المکتوبات' جلد 2' صفحه 208' رقم:…99
مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 30' رقم:24065

1165- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجَزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ: قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ، وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّهُ يَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ .

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاقتور مومن کمزور مومن کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہوتا ہے البتہ بہتری دونوں میں موجود ہے۔تم اس چیز کی تمنا کرو جو تمہیں نفع دے اور تم عاجز نہ ہو جانا اور اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آ جائے تو تم یہ کہو: اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں یہی لکھا تھا جو اس نے چاہا ویسا ہو گیا اور "اگر" کہنے سے بچنا کیونکہ یہ شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

1166- حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحٍ أَبُو عَلِيٍّ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى لِآدَمَ: يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ. فَقَالَ لَهُ آدَمُ: أَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ فِي الْأَلْوَاحِ بِيَدِهِ، أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قَضَاهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ عَامًا؟ . فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث ہوئی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام سے کہا: اے آدم! آپ ہمارے والد ہیں' آپ نے ہمیں رسوا کر دیا اور ہمیں جنت سے نکلوا دیا' تو حضرت آدم علیہ السلام نے کہا: آپ موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے لیے چنا اور آپ کے لیے اپنے دست قدرت کے ساتھ تختیوں میں لکھا۔کیا آپ مجھے ایک ایسے معاملے کے متعلق ملامت کر رہے ہیں جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے کر لیا تھا۔رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: پس حضرت آدم علیہ السلام

1165- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرکعتین بعد الظهر' جلد 1' صفحه 292' رقم:428

المستدرك للحاكم' كتاب صلاة التطوع' جلد 1' صفحه 420' رقم:1175

سنن ابوداؤد' باب الربع قبل الظهر وبعدها' جلد 1' صفحه 490' رقم:1271

سنن النسائی' باب ثواب من ثابر علی اثنتی عشرة رکعة فی اللیوم واللیلة' جلد 1' صفحه 463' رقم:1482

1166- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الصلاة عند الزوال' جلد 2' صفحه 342' رقم:478

مسند امام ابن ابی شیبة ' احادیث عبد الله بن السائب' صفحه 855' رقم:878

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى .

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1167- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ .

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1168- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، جَرِبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةً، وَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عدویٰ، طیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے'ایک اونٹ کو خارش ہوتی ہے تو وہ ایک سو اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے اور پہلے کو کس نے بیماری لگائی۔

1169- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ أَوْلَى النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ مِنِّي؟ قَالَ: أُمُّكَ . مَرَّتَيْنِ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أَبُوكَ . قَالَ سُفْيَانُ: فَيَرَوْنَ أَنَّ لِلْأُمِّ الثُّلُثَيْنِ مِنَ الْبِرِّ وَلِلْأَبِ الثُّلُثَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میری طرف سے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری ماں۔آپ نے یہ بات دو دفعہ ارشاد فرمائی۔اس نے پوچھا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ۔سفیان کہتے ہیں کہ علماء یہ کہتے ہیں کہ اچھے سلوک میں سے دو تہائی حصہ ماں کے لیے اور ایک تہائی باپ کے لیے ہو گا۔

1168- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرکعتین بعد الظهر' جلد 1' صفحه 291' رقم:426

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثالث فی راتبة الظهر' جلد 6' صفحه 23' رقم:4098

1169- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاربع قبل العصر' جلد 1' صفحه 294' رقم:429

السنن الکبری' باب الخبر الذی جاء فی الصلاة التی تسمی صلاة الزوال' جلد 3' صفحه 51' رقم:5112

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الرابع فی راتبة العصر قبلها وبعدها' جلد 6' صفحه 26' رقم:4105

مشکوة المصابیح' باب السنن وفضائلها' الفصل الثانی' جلد 1' صفحه 259' رقم:1171

1170- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لِلاُمِّ الثُّلُثَانِ مِنَ الْبِرِّ وَلِلاَبِ الثُّلُثُ .

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو تہائی حصہ ماں کا اور ایک تہائی حصہ باپ کا ہے۔

1171- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ قَبَّحَ اللهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ اَشْبَهَ وَجْهَكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی آدمی یہ نہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے کو بدصورت کرے اور اس آدمی کے چہرے کو بدصورت کرے جو تمہارے چہرے کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

1172- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ، فَاِنَّ اللهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو مارے تو وہ چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

1173- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1170- سنن ابوداؤد، باب الصلاة قبل العصر، جلد 1، صفحہ 490، رقم: 1273

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الاربع قبل العصر، جلد 1، صفحہ 295، رقم: 430

السنن الکبری للبیهقی، باب من جعل قبل العصر اربع رکعات، جلد 2، صفحہ 473، رقم: 4663

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحہ 206، رقم: 2453

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحہ 117، رقم: 5980

1171- سنن ابوداؤد، باب الصلاة قبل العصر، جلد 1، صفحہ 491، رقم: 1274

1172- صحیح بخاری، باب الصلاة قبل المغرب، جلد 2، صفحہ 59، رقم: 1183

سنن ابوداؤد، باب الصلاة قبل المغرب، جلد 1، صفحہ 494، رقم: 1283

السنن الکبری للبیهقی، باب من جعل قبل صلاة المغرب رکعتین، جلد 2، صفحہ 474، رقم: 4666

صحیح ابن حبان، باب مواقیت الصلاة، جلد 4، صفحہ 457، رقم: 1588

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث عبد الله بن مغفل، جلد 5، صفحہ 55، رقم: 20571

1173- صحیح بخاری، باب کم بین الاذان واقامة ومن ینتظر الاقامة، جلد 1، صفحہ 127، رقم: 624

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَضْحَكُ اللّٰهُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَيَدْخُلاَنِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا، يَكُوْنُ اَحَدُهُمَا كَافِرًا فَيَقْتُلُ صَاحِبَهُ، ثُمَّ يُسْلِمُ فَيُسْتَشْهَدُ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ دو ایسے آدمیوں پر تبسم فرماتا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہوتا ہے لیکن وہ اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے' ان دونوں میں سے ایک کافر تھا' اس نے دوسرے کو قتل کر دیا پھر وہ کافر مسلمان ہو جاتا ہے اور وہ بھی شہید ہو جاتا ہے۔

1174- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِي فَقَدْ اَطَاعَنِي .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی' اس نے میری اطاعت کی۔

1175- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلاُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے ہوئے پانی سے کسی کو نہ روکا جائے' نہیں تو اس سے پیدا ہونے والی گھاس کم ہو جائے گی۔

1176- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ.

حضرت اعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحہ 280، رقم: 14015

السنن الکبری، باب من جعل قبل صلاة المغرب رکعتین، جلد 2، صفحہ 476، رقم: 4678

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحہ 236، رقم: 2489

1174- صحیح مسلم، باب استحباب رکعتین قبل صلاة المغرب، جلد 2، صفحہ 211، رقم: 1975

السنن الکبری للبیهقی، باب من جعل قبل صلاة المغرب رکعتین، جلد 2، صفحہ 475، رقم: 4673

سنن ابوداؤد، باب الصلاة قبل المغرب، جلد 1، ص 494 فحہ، رقم: 1284

جامع الاصول لابن اثیر، الفرع الخامس فی راتبة المغرب، جلد 6، صفحہ 32، رقم: 4112

1175- صحیح مسلم، باب استحباب رکعتین قبل صلاة المغرب، جلد 2، صفحہ 212، رقم: 1976

السنن الکبری للبیهقی، باب من جعل قبل صلاة المغرب رکعتین، جلد 2، صفحہ 475، رقم: 4674

مصنف عبد الرزاق، باب الرکعتین قبل المغرب، جلد 2، صفحہ 435، رقم: 3986

1177 - وَابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلاَفِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ، مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. زَادَ ابْنُ عَجْلاَنَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اَبَانَ بْنَ صَالِحٍ فَكَانَ يُعْجَبُ بِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ: فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن معاملات میں تمہیں چھوڑ دوں' ان میں مجھے تم ویسے ہی رہنے دو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سے سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے اور میں جس چیز سے تمہیں منع کروں اس سے باز آ جاؤ اور جس چیز کا تمہیں حکم دوں اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو۔ ابن عجلان نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: میں نے یہ روایت ابان بن صالح کو سنائی تو وہ ان الفاظ پر حیران ہوئے "تم اپنی استطاعت کے مطابق ان پر عمل کرو"۔

1178 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ غَضَبِيْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

1179 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1177- صحیح بخاری' باب بین کل اذانین صلاۃ لمن شاء' جلد 1' صفحہ 128' رقم:627

صحیح مسلم' باب بین کل اذانین صلاۃ ' جلد 2' صفحہ 212' رقم:1977

السنن الصغری للبیہقی' باب ذکر النوافل التی ہی اتباع الفرائض' جلد 1' صفحہ 240' رقم:743

سنن ابوداؤد' باب الصلاۃ قبل المغرب' جلد 1' صفحہ 495' رقم:1285

سنن ابن ماجہ ' باب ما جاء فی الرکعتین قبل المغرب' جلد 1' صفحہ 368' رقم:1162

1178- صحیح مسلم' باب الصلاۃ بعد الجمعۃ ' جلد 3' صفحہ 16' رقم:2073

السنن الکبری للبیہقی' باب الصلاۃ بعد الجمعۃ ' جلد 3' صفحہ 239' رقم:6149

سنن الدارمی' باب ما جاء فی الصلاۃ بعد الجمعۃ ' جلد 1' صفحہ 446' رقم:1575

السنن النسائی الکبری' باب الصلاۃ بعد الجمعۃ ' جلد 1' صفحہ 538' رقم:1743

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 228' رقم:2477

1179- صحیح مسلم' باب الصلاۃ بعد الجمعۃ ' جلد 3' صفحہ 17' رقم:2077

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخْنَعَ الْاَسْمَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى رَجُلٌ تَسَمّٰى بِمَلِكِ الْاَمْلاَكِ.

قَالَ سُفْيَانُ بِشَاهَانْ شَاهْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہے جس کا نام "بادشاہوں کا بادشاہ" ہو۔

سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: شہنشاہ۔

1180 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الْمُؤْمِنُ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا اور ڈاکہ زنی کرتے وقت وہ مومن نہیں رہتا۔

1181 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الکبری للبیہقی' باب الامام ینصرف الی منزلۃ فیرکع فیہ' جلد 3' صفحہ 240' رقم:6153

سنن ابوداؤد' باب التطوع ورکعات السنۃ ' جلد 1' صفحہ 486' رقم:1254

سنن النسائی' باب الصلاۃ بعد الظہر' جلد 2' صفحہ 119' رقم:873

مصنف عبد الرزاق' باب التطوع قبل الصلاۃ ' جلد 3' صفحہ 65' رقم:4810

1180- صحیح بخاری' باب صلاۃ اللیل' جلد 1' صفحہ 147' رقم:731

صحیح مسلم' باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازہا فی المسجد' جلد 2' صفحہ 188' رقم:1861

السنن الکبری للبیہقی' باب من زعم ان صلاۃ التراویح وغیرہا من صلاۃ اللیل' جلد 2' صفحہ 494' رقم:4790

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل صلاۃ التطوع فی البیت' جلد 2' صفحہ 312' رقم:450

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 238' رقم:2491

1181- صحیح بخاری' باب کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر' جلد 1' صفحہ 94' رقم:432

صحیح مسلم' باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازہا فی المسجد' جلد 2' صفحہ 187' رقم:1856

السنن الکبری للبیہقی' باب ما جاء فی النہی عن الصلاۃ فی المقبرہ والحمام' جلد 2' صفحہ 314' رقم:4448

سنن ابوداؤد' باب صلاۃ الرجل التطوع فی بیتہ ' جلد 1' صفحہ 402' رقم:1045

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِیْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَضُرِبَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَیْنِ، وَلَوْلَا ذٰلِكَ مَا كَانَ فِیْهَا مَنْفَعَةٌ لِاَحَدٍ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ (دنیا کی) آگ جہنم کی آگ کا سترھواں حصہ ہے۔ اسے دو مرتبہ پانی کے ذریعے دھویا گیا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں کسی کے لیے کوئی فائدہ نہ ہوتا۔

1182- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اسْمًا، مِائَةً غَیْرَ وَاحِدٍ، مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

1183- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِی الْجَنَّةِ شَجَرَةً یَسِیْرُ الرَّاكِبُ فِیْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَّا یَقْطَعُهَا، فَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ) ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سوار ایک سو سال تک بھی چلتا رہے گا تو بھی اسے طے نہیں کر سکے گا اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرلو: "اور پھیلے ہوئے سائے"۔

1184- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل صلاة التطوع فی البیت' جلد 2' صفحه 313' رقم:451

1182- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة النافلة فی بیته وجوازها فی المسجد' جلد 2' صفحه 187' رقم:1858

مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبی سعید الخدری' جلد 3' صفحه 15' رقم:11127

السنن الصغری للبیهقی' باب من استحب رد النافلة الی بیته' جلد 1' صفحه 218' رقم:654

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی التطوع فی البیت' جلد 1' صفحه 438' رقم:1376

مصنف ابن ابی شیبة' باب من امر بالصلاة فی البیوت' جلد 2' صفحه 255' رقم:6511

1183- صحیح مسلم' باب الصلاة بعد الجمعة' جلد 3' صفحه 17' رقم:2079

السنن الکبری للبیهقی' باب الامام یتحول عن مکانه اذا اراد ان یتطوع فی المسجد' جلد 2' صفحه 190' رقم:3171

مصنف ابن ابی شیبة' باب من کان یستحب للامام یوم الجمعة اذا سلم ان یدخل' جلد 3' صفحه 139' رقم:3469

1184- سنن ترمذی' باب ما جاء أن الوتر لیس بحتم' جلد 2' صفحه 316' رقم:453

سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُوْنَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں سب سے زیادہ شریر دو منہ والے (یعنی دوغلے) شخص کو پاؤ گے۔"

1185- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِی الصَّالِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ، وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ) ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا۔ اگر تم لوگ چاہو تو یہ آیت تلاوت کرلو: "کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا چیز تیار کی گئی ہے یہ اس کی جزا ہے جو وہ لوگ عمل کرتے تھے۔"

1186- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الکبری للبیهقی' باب ذکر البیان ان لا فرض فی الیوم واللیلة من الصلوات اکثر من خمس' جلد 2' صفحه 468' رقم:4631

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الوتر' جلد 1' صفحه 370' رقم:1169

سنن الدارمی' باب الحث علی الوتر' جلد 1' صفحه 448' رقم:1580

سنن النسائی' باب الامر بالوتر' جلد 1' صفحه 171' رقم:440

1185- صحیح البخاری' باب ساعات الوتر' جلد 2' صفحه 25' رقم:996

صحیح مسلم' باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 168' رقم:1770

السنن الکبری للبیهقی' باب من کل اللیل اوتر رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 3' صفحه 35' رقم:5030

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الوتر آخر اللیل' جلد 1' صفحه 375' رقم:1186

سنن النسائی' باب وقت الوتر' جلد 1' صفحه 437' رقم:1390

1186- صحیح بخاری' باب لیجعل آخر صلاته وترا' جلد 2' صفحه 25' رقم:998

صحیح مسلم' باب صلاة اللیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر اللیل' جلد 2' صفحه 173' رقم:1791

السنن الکبری للبیهقی' باب من قال یجعل آخر صلاته وترا' جلد 3' صفحه 34' رقم:5023

سنن ابوداؤد' باب فی وقت الوتر' جلد 1' صفحه 540' رقم:1440

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِى دِيْنَارًا، مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ اَهْلِىْ وَمَءُوْنَةِ عَامِلِىْ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَقْسِمُ وَرَثَتِى دِيْنَارًا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے میں جو اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے عاملین کی تنخواہوں کے بعد چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ ہوگا اور میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔

1187- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِىْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ، وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ، حَتّٰى يُصْلِحَ الْاُخْرٰى، وَاِذَا انْتَعَلَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى، وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرٰى، وَلْتَكُنِ الْيُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُحْفٰى.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ ایک موزہ پہن کر چلے جب تک وہ دوسرے کو ٹھیک نہیں کروالیتا اور جب کوئی جوتا پہننے لگے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بائیں سے اتارے' دایاں پاؤں پہنتے وقت پہلے ہونا چاہئے اور اتارتے ہوئے بعد میں ہونا چاہئے۔

1188- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا تَعْجَبُوْا كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِّىْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ ؟ يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا، وَاَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اس بات پر حیران نہیں ہوتے کہ کیسے اللہ عزوجل نے مجھ سے قریش کے برا کہنے اور ان کے لعنت کرنے کو پھیر دیا ہے' وہ مزمم کو برا کہتے ہیں اور مذمم کو لعنت کرتے ہیں جبکہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 102' رقم:5794

1187- صحيح مسلم' باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل' جلد 2' صفحه 174' رقم:1800

السنن الكبرى للبيهقى' باب وقت الوتر' جلد 2' صفحه 478' رقم:4691

المستدرك للحاكم' كتاب الوتر' جلد 1' صفحه 442' رقم:1123

سنن ابن ماجه' باب من نام عن وتر او نسية' جلد 1' صفحه 375' رقم:1189

سنن ترمذى' باب ما جاء فى مبادرة الصبح بالوتر' جلد 1' صفحه 332' رقم:468

1188- صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 168' رقم:1769

سنن ابوداؤد' باب من قال المراة لا تقطع الصلاة' جلد 1' صفحه 260' رقم:711

1189- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتْ هٰذِهٖ: يَدْخُلُنِى الْجَبَّارُوْنَ وَالْمُتَكَبِّرُوْنَ. وَقَالَتْ هٰذِهٖ: يَدْخُلُنِى الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِيْنُ. فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهٰذِهٖ: اَنْتِ عَذَابِىْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت اور جہنم کے درمیان جھگڑا ہوا تو اس نے کہا: مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے' اور اس نے کہا: مجھ میں کمزور اور غریب لوگ داخل ہوں گے' تو اللہ عزوجل نے اس سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو! تمہارے ذریعے میں جسے چاہوں گا عذاب دوں گا۔

وَقَالَ لِهٰذِهٖ: اَنْتِ رَحْمَتِىْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ. قَالَ سُفْيَانُ: وَاُرٰى فِيْهِ: وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا.

اور اس سے فرمایا: تم میری رحمت ہو! تمہارے ذریعے میں جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا۔ سفیان کہتے ہیں: میرے خیال میں اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''تم میں سے ہر ایک کو بھر دیا جائے گا۔''

1190- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلٰى يَدَىَّ فِى الطَّوَافِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِى الْفَىْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُ فِى الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِى الظِّلِّ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی سائے میں ہو اور وہ سایہ اس سے گزر جائے حتیٰ کہ وہ آدمی آدھا دھوپ میں ہو اور آدھا چھاؤں میں ہو تو اسے وہاں سے ہٹ جانا چاہئے اور پوری دھوپ اور پورے سائے میں آنا چاہئے۔''

1189- سنن ابوداؤد' باب فى وقت الوتر' جلد 1' صفحه 539' رقم:1438

سنن ترمذى' باب ما جاء فى مبادرة الصبح بالوتر' جلد 2' صفحه 331' رقم:467

السنن الكبرى للبيهقى' باب وقت الوتر' جلد 2' صفحه 478' رقم:4693

صحيح ابن حبان' باب الوتر' جلد 6' صفحه 198' رقم:2445

صحيح مسلم' باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل' جلد 2' صفحه 172' رقم:1789

1190- صحيح مسلم' باب من خاف ان لا يقوم من آخر الليل فليوتر اوله' جلد 2' صفحه 174' رقم:1802

مسند الشافعى' الباب العشرون فى الوتر' جلد 1' صفحه 211' رقم:549

مصنف ابن ابى شيبة' من قال يجعل الرجل آخر صلاته بالليل وترا' جلد 2' صفحه 80' رقم:6707

1191 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ اَوْ لِيَضَعْ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کو جمائی آئے تو وہ اسے روکنے کی کوشش کرے نہیں تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے۔

1192 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِغُصْنِ شَوْكٍ، فَرَفَعَهٗ عَنِ الطَّرِيْقِ فَغُفِرَ لَهٗ ۔ رُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے متعلق یہ پتہ چلا ہے کہ ایک دفعہ ایک آدمی کانٹوں والی شاخ کے پاس سے گزرا تو اس نے اسے راستے سے ہٹا دیا تو اس آدمی کی بخشش ہوگئی۔ سفیان نے بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کی بخشش فرمادی۔''

1193 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزہ کے ساتھ منہ لگا کر پانی پینے

1191- صحيح بخارى، باب صلاة الضحى فى الحضر، جلد 2، صفحه 58، رقم: 1178

صحيح مسلم، باب استحباب صلاة الضحى وان اقلها ركعتان واكملها ثمان ركعات، جلد 2، صفحه 158، رقم: 1705

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الاختيار فى وقت الوتر، جلد 3، صفحه 36، رقم: 5037

سنن ابوداؤد، باب فى الوتر قبل النوم، جلد 1، صفحه 539، رقم: 1434

سنن الدارمى، باب صلاة الضحى، جلد 1، صفحه 402، رقم: 1454

1192- صحيح ابن حبان، باب الجنايات، جلد 13، صفحه 321، رقم: 5983

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب اصل تحريم القتل فى القرآن، جلد 8، صفحه 15، رقم: 16242

سنن ترمذى، باب الدال على الخير كفاعله، جلد 5، صفحه 42، رقم: 2673

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 433، رقم: 4123

مسند أبى يعلىٰ، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 110، رقم: 5179

1193- صحيح مسلم، باب استحباب الركعتين فى المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه، جلد 2، صفحه 157، رقم: 1698

سنن النسائى، باب عدد صلاة الضحى فى الحضر، جلد 1، صفحه 180، رقم: 479

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 123، رقم: 24968

عِكْرِمَةُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ۔

سے منع فرمایا ہے۔

1194 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: يَزْعُمُوْنَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ، اِنِّيْ كُنْتُ امْرَاً مِسْكِيْنًا اَصْحَبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ، وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ، وَكَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ، وَاِنِّيْ شَهِدْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ: مَنْ يَّبْسُطْ رِدَاءَهٗ حَتّٰى اَقْضِيَ مَقَالَتِيْ، ثُمَّ يَقْبِضَهٗ اِلَيْهِ، فَلَا يَنْسٰى شَيْئًا سَمِعَهٗ مِنِّيْ ۔ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ حَتّٰى اِذَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ الْقَبَضْتُهَا اِلَيَّ، فَوَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا نَسِيْتُ شَيْئًا بَعْدُ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الْمَسْعُوْدِيُّ: وَقَامَ اٰخَرُ فَبَسَطَ رِدَاءَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَبَقَكَ بِهَا الْغُلَامُ الدَّوْسِيُّ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے' میں ایک مسکین آدمی تھا' میں اپنے پیٹ میں خوراک ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا کرتا تھا جبکہ انصار اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کیا کرتے' مہاجرین بازار میں بیع اور لین دین کرتے' ایک دفعہ میں ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: کون میری گفتگو ختم کرنے تک اپنی چادر کو بچھائے گا اور پھر اسے سمیٹ لے گا تو وہ مجھ سے جو بھی سنے گا اسے کبھی نہیں بھولے گا' تو میں نے اپنے جسم پر موجود چادر کو بچھا دیا حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات پوری کی تو میں نے اسے سمیٹ لیا' اس ذات کی قسم جس نے رسول اللہ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی کوئی بات کبھی بھی نہیں بھولا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مسعودی نے یہ بات بیان کی ہے کہ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اس نے بھی اپنی چادر کو بچھایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوسی جوان تم پر سبقت لے گیا ہے۔''

1194- صحيح مسلم، باب استحباب صلاة الضحى وان اقلها ركعتان واكملها ثمان ركعات، جلد 2، صفحه 157، رقم: 1702

السنن الصغرىٰ، باب صلاة الضحى، جلد 1، صفحه 266، رقم: 836

مؤطا امام مالك، باب الصلاة فى الثوب الواحد، جلد 1، صفحه 251، رقم: 103

1195- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ: اخْتَلَفَ الرِّجَالُ فِي الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ، فَاَتَوْا اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلُوهُ فَقَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ اُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى اَضْوَاِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: دُرِّيءٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ، يُرٰى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ، وَمَا فِي الْجَنَّةِ عَزَبٌ.

حضرت محمد بن سیرین روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کے درمیان اس بارے میں بحث ہوگئی کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں' چنانچہ وہ لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت کا جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی مثل ہوں گے پھر اس کے بعد والے لوگ اس طرح ہوں گے جیسے آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار ستارہ ہوتا ہے۔ یہاں سفیان نے ایک روایت کے ایک لفظ کو بیان کرنے میں شک ظاہر کیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کے گوشت کے اندر سے ہڈی کا مغز بھی نظر آئے گا اور جنت میں نفرت نہیں ہوگی۔

1196- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر نام رکھ لو

1195- صحیح مسلم' باب صلاۃ الاوابین حین ترمض الفصال' جلد 2' صفحہ 171' رقم: 1780

السنن الکبریٰ' باب من استحب تاخیرها حتی ترمض الفصال' جلد 3' صفحہ 49' رقم: 5105

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 280' رقم: 2539

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' جلد 4' صفحہ 367' رقم: 19289

مسند البزار' مسند زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 133' رقم: 4316

1196- صحیح بخاری' باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی' جلد 2' صفحہ 56' رقم: 1163

صحیح مسلم' باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین وکراهة الجلوس قبل صلاتهما' جلد 2' صفحہ 155' رقم: 1687

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من دخل المسجد لا یجلس حتی یرکع رکعتین' جلد 3' صفحہ 194' رقم: 5904

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی قتادۃ الانصاری' جلد 5' صفحہ 311' رقم: 22705

مصنف عبد الرزاق' باب الرکوع اذا دخل المسجد' جلد 1' صفحہ 428' رقم: 1673

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي.

لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

1197- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو وہ دو رکعت نماز پڑھ لے اور اس خواب کے بارے میں کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

1198- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذوسویقتین حبشی خانہ کعبہ کو گرائے گا۔

1199- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1197- صحیح بخاری' باب الصلاۃ اذا قدم من سفر' جلد 1' صفحہ 96' رقم: 443

صحیح مسلم' باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین وکراهة الجلوس قبل صلاتهما' جلد 2' صفحہ 155' رقم: 1689

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی هبة المشاع' جلد 6' صفحہ 171' رقم: 12308

مسند عبد بن حمید' من مسند جابر بن عبد اللہ' صفحہ 331' رقم: 1099

1198- صحیح بخاری' باب فضل الطهور باللیل والنهار وفضل الصلاۃ بعد الوضوء' جلد 2' صفحہ 53' رقم: 1149

صحیح مسلم' باب من فضائل بلال رضی اللہ عنہ' جلد 7' صفحہ 146' رقم: 6478

صحیح ابن خزیمہ' باب فضل صلاۃ التطوع فی عقب کل وضوء یتوضاہ المحدث' جلد 2' صفحہ 213' رقم: 1208

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 333' رقم: 8384

1199- صحیح مسلم' باب فضل یوم الجمعة' جلد 3' صفحہ 6' رقم: 2013

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الساعة التی فی یوم الجمعة' جلد 3' صفحہ 251' رقم: 6216

سنن النسائی الکبریٰ' باب کفارۃ من ترک الجمعة من غیر عذر' جلد 1' صفحہ 517' رقم: 1662

صحیح ابن حبان' باب صلاۃ الجمعة' جلد 7' صفحہ 7' رقم: 2772

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 418' رقم: 9399

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوْشِكُ اَنْ يَّضْرِبَ النَّاسُ اٰبَاطَ الْمَطِيِّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ، فَلَا يَجِدُوْنَ عَالِمًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِيْنَةِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب وہ وقت آئے گا جب لوگ حصولِ علم کے لیے اونٹوں کے جگر پگھلا دیں گے لیکن انہیں کوئی ایسا عالم نہیں ملے گا جو مدینہ منورہ کے عالم سے زیادہ علم والا ہو۔

1200- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ السَّهْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ) شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاَبْشِرُوْا، فَاِنَّ كُلَّ مَا اَصَابَ الْمُسْلِمَ كَفَّارَةٌ لَهٗ حَتّٰى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا وَالنَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''جو شخص برا عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔'' تو اس بات پر مسلمانوں میں بڑی بے چینی پھیلی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگ تفریق سے بچو اور ٹھیک رہو اور یہ خوشخبری حاصل کرو کہ بندہ مومن کو جو بھی پریشانی ہوتی ہے' وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ اسے جو کانٹا چبھتا ہے یا جو مشکل پیش آتی ہے تو یہ بھی اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔''

1201- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد

1200- سنن الدارمی' باب النهی عن مسح الحصا' جلد 1' صفحه 374' رقم:1388

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب كراهية مسح الحصی وتسويته فی الصلاة' جلد 2' صفحه 284' رقم:3688

المنتقی لابن الجارود' باب الافعال الجنائزة فی الصلاة' جلد 1' صفحه 65' رقم:219

سنن ابوداؤد' باب فی مسح الحصی فی الصلاة' جلد 1' صفحه 356' رقم:946

مصنف عبد الرزاق' باب مسح الحصا' جلد 2' صفحه 38' رقم:2399

1201- المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير والذكر' جلد 2' صفحه 175' رقم:1901

الاحاد والمثانی لاحمد الشيبانی' ذكر حازم بن حرملة الغفاری' جلد 2' صفحه 246' رقم:1000

المعجم الصغير للطبرانی' من اسمه يحيى' جلد 2' صفحه 287' رقم:1177

سنن ابو داؤد' باب فی الاستغفار' جلد 1' صفحه 561' رقم:1528

صحيح مسلم' باب استحباب خفض الصوت' جلد 8' صفحه 73' رقم:7037

اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ، وَالْعِزَّةُ اِزَارِيْ، فَمَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهٗ فِي النَّارِ .

فرمایا ہے: کبریائی میری چادر ہے، عزت میرا ازار ہے جو آدمی ان دونوں میں سے کوئی ایک مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا (یعنی تکبر کرنے کی کوشش کرے گا)۔

1202- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ اَبُوْ مُجَاهِدٍ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ وَاَنَا غُلَامٌ عَنْ اَبِي مُدِلَّةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كَانَتْ قُلُوْبُنَا عَلٰى حَالٍ، فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ كَانَتْ عَلٰى غَيْرِ تِلْكَ الْحَالِ. قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ اِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِيْ مِثْلَكُمْ اِذَا كُنْتُمْ عِنْدِيْ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس موجود ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں کی کیفیت اور ہوتی ہے اور جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ جاتے ہیں تو ہماری کیفیت اور ہو جاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگ میرے پاس سے اٹھ جاتے ہو اس وقت بھی اگر تمہاری حالت اسی طرح ہو جس طرح اس وقت ہوتی ہے جب تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کرنا شروع کر دیں۔

1203- قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِنَاءُ الْجَنَّةِ لَبِنَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِّنْ

راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جنت کی تعمیر اس طرح کی گئی ہے کہ ایک اینٹ

1202- صحيح مسلم' باب التغليظ فی ترك الجمعة' جلد 3' صفحه 10' رقم:2039

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب التشديد على من تخلف عن الجمعة ممن وجبت عليه' جلد 3' صفحه 171' رقم:5781

سنن ابن ماجه' باب التغليظ فی التخلف عن الجماعة' جلد 1' صفحه 260' رقم:794

سنن الدارمی' باب فيمن يترك الجمعة من غير عذر' جلد 1' صفحه 444' رقم:1570

مسند ابی يعلیٰ' مسند عبد الله بن عمر' جلد 10' صفحه 143' رقم:5765

1203- صحيح بخاری' باب فضل الغسل يوم الجمعة' جلد 2' صفحه 2' رقم:877

صحيح مسلم' باب الجمعة' جلد 3' صفحه 2' رقم:1988

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الدلالة على ان الغسل للجمعة سنة اختيار' جلد 1' صفحه 294' رقم:1456

سنن ابوداؤد' باب فی الغسل يوم الجمعة' جلد 1' صفحه 134' رقم:340

سنن الدارمی' باب الغسل يوم الجمعة' جلد 1' صفحه 433' رقم:1536

فِضَّةٍ، وَمِلاَطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ، وَالزَّبَرْجَدُ وَالْيَاقُوتُ . وَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ طُولٌ.

سونے کی ہے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اس کا گارا مشک اذفر کا ہے اور اس کی کنکریاں اللؤلو، زبرجد اور یاقوت کی ہیں۔ اور طویل حدیث ذکر کی ہے۔

1204- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلاَئِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ، فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا: مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِى قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ . فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ . وَوَصَفَ سُفْيَانُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ قَالَ: فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهُ، ثُمَّ يُلْقِيهَا الْاٰخَرُ اِلٰى مَنْ تَحْتَهُ الْحَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ وَالْكَاهِنِ، فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُلْقِيَهَا، وَرُبَّمَا اَلْقَاهَا قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُ، فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ، فَيُقَالُ: اَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا لِلْكَلِمَةِ الَّتِى سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ، فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِى سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی فیصلہ سناتا ہے تو فرشتے اس کے حکم کے سامنے سر کو جھکاتے ہوئے اپنے پر مارتے ہیں جیسے زنجیر پتھر پر ماری جاتی ہے جب ان کے دلوں سے خوف کم ہوتا ہے تو وہ عرض کرتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ تو وہ (دوسرے) کہتے ہیں: جو اس نے فرمایا ہے وہ حق ہے، وہ بلند و برتر ہے، پھر چوری چھپے سننے والے اس میں سے کوئی بات سن لیتے ہیں اس طرح ہوتے ہیں جس طرح وہ ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں۔ سفیان نے ہاتھ کے اشارے کر کے دکھایا کہ وہ اس طرح ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو وہ آدمی ان میں سے کوئی بات سن لیتا ہے جسے وہ اپنے سے نیچے والے تک پہنچا دیتا ہے پھر وہ اپنے سے نیچے والے تک پہنچا دیتا ہے پھر وہ کسی جادوگر یا کاہن کی بات بیان کرتا ہے بعض دفعہ شہاب ثاقب اس تک پہنچ جاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ اس بات کو اپنے سے نیچے والے تک پہنچائے اور بعض دفعہ شہاب ثاقب کے اس تک پہنچنے سے

1204- صحیح بخاری' باب فضل الغسل يوم الجمعة ' جلد 2' صفحه 3' رقم: 879

صحیح مسلم' باب وجوب الغسل الجمعة على كل بالغ من الرجال' جلد 3' صفحه 3' رقم: 1994

السنن الکبری للبیھقی' باب الغسل للجمعة ' جلد 1' صفحه 294' رقم: 1453

سنن ابوداؤد' باب فی الغسل يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 134' رقم: 341

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الغسل يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 346' رقم: 1089

پہلے ہی وہ بات اگلے شخص تک پہنچا دیتا ہے' وہ اس کے ساتھ سو جھوٹ بھی ملا دیتا ہے' تو یہ کہا جاتا ہے اس آدمی نے فلاں دن جو ہم سے کہا تھا کیا ایسا نہیں ہوا؟ اس نے فلاں فلاں بات کہی تھی' یہ وہی بات ہوتی ہے جو اس نے آسمان سے سنی ہوتی ہے تو تصدیق اس بات کی کی جاتی ہے جو آسمان سے سنی گئی تھی۔

1205- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِى اَبُو الْحُبَابِ: سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى، يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِىَ الْمَدِيْنَةُ، تَنْفِى النَّاسَ كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایک بستی کے بارے میں حکم دیا گیا جو بستیوں کو کھا جائے گی' لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ یثرب ہے حالانکہ یہ مدینہ ہے جو لوگوں کو یوں باہر نکال دے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو صاف کر دیتی ہے۔

1206- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَائَلُوْنَ حَتّٰى يَقُوْلُوْنَ: هٰذَا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے سوالات کرتے رہیں گے حتیٰ کہ وہ یہ کہیں گے کہ اللہ نے تو ہر چیز کو پیدا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا

1205- سنن ابوداؤد' باب فی الرخصة فی ترك الغسل يوم الجمعة' جلد 1' صفحه 139' رقم: 354

سنن ترمذی' باب ما جاء فى الوضوء يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 369' رقم: 497

المنتقى لابن الجارود' باب الجمعة ' صفحه 81' رقم: 285

مسند امام احمد بن حنبل' ومن حديث سمرة بن جندب' جلد 5' صفحه 16' رقم: 20189

مسند البزار' مسند سمرة بن جندب رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 152' رقم: 4541

1206- صحیح بخاری' باب الدهن للجمعة ' جلد 2' صفحه 3' رقم: 883

السنن الكبرى للبيهقی' باب السنة فى التنظيف يوم الجمعة ' جلد 3' صفحه 242' رقم: 6168

مسند امام احمد' حديث رفاعة بن شداد' جلد 5' صفحه 438' رقم: 23671

مسند ابن ابی شيبة ' حديث سلمان الفارسی رضی الله عنه ' صفحه 666' رقم: 457

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه سهيل بن حنظلة ' جلد 6' صفحه 271' رقم: 6203

خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ قَالَ: فَإِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی یہ صورتحال پائے تو وہ یہ کہے کہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔

1207- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحُبَابِ: سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ اِلَّا طَيِّبٌ، فَيَضَعُهَا فِي حَقٍّ اِلَّا كَانَ كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِي يَدِ الرَّحْمٰنِ، فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ اَوْ فَصِيلَهُ، حَتّٰى اِنَّ اللُّقْمَةَ اَوِ التَّمْرَةَ لَتَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ. وَقَرَاَ (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ بھی پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے تو وہ پاکیزہ چیز ہی آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے اور وہ حق کی جگہ پر رکھی جاتی ہے اس کی حالت یہ ہوتی ہے کہ رحمٰن اسے اپنے دائیں ہاتھ میں رکھ لیتا ہے پھر وہ اسے بڑھانا شروع کرتا ہے جس طرح کوئی آدمی اپنے جانور کے بچے کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ ایک لقمہ یا ایک کھجور جب قیامت کے دن آئیں گے تو وہ بہت بڑے پہاڑ کی مثل ہوں گے اور یہ آیت تلاوت کی:

''وہ وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے۔''

1208- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1207- صحیح بخاری، باب فضل الجمعة، جلد 2، صفحه 3، رقم: 881
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب السنة فی التنظیف یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 242، رقم: 6168
سنن ابوداؤد، باب فی الغسل یوم الجمعة، جلد 1، صفحه 137، رقم: 351
سنن ترمذی، باب ما جاء فی التکبیر الی الجمعة، جلد 2، صفحه 372، رقم: 499
صحیح مسلم، باب الطیب والسواك یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 4، رقم: 2001
1208- صحیح بخاری، باب الساعة التی فی یوم الجمعة، جلد 2، صفحه 13، رقم: 935
صحیح مسلم، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 5، رقم: 2006
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الساعة التی فی یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 249، رقم: 6211
سنن ترمذی، باب ما جاء فی الساعة التی ترجی فی یوم الجمعة، جلد 2، صفحه 362، رقم: 491
سنن الدارمی، باب الساعة التی تذکر فی الجمعة، جلد 1، صفحه 443، رقم: 1569

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيقُ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غلام کو خوراک اور لباس دیا جائے اور اسے ایسے کام کا پابند نہ کیا جائے جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔

1209- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ، وَمَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ شَيْئًا خِيفَةً فَلَيْسَ مِنِّي. يَعْنِي الْحَيَّاتِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے ان سے لڑائی شروع کی تب سے ہم نے ان کے ساتھ صلح نہیں کی ہے اور جو آدمی ان سے ڈرتے ہوئے ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دے تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں، یعنی سانپ۔

1210- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ وَاَخْفَى عَطْسَتَهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے تھے اور چھینک کی آواز کو پست کرتے تھے۔

1211- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ مجلس ان کے

1209- صحیح مسلم، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 6، رقم: 2012
سنن ابوداؤد، باب الاجابة آیة ساعة هی فی یوم الجمعة، جلد 1، صفحه 406، رقم: 1051
شعب الایمان، باب فضل الجمعة، جلد 3، صفحه 94، رقم: 2980
1210- سنن ابوداؤد، باب فضل یوم الجمعة ولیلة الجمعة، جلد 1، صفحه 379، رقم: 883
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث اوس بن اوس الثقفی، جلد 7، صفحه 389، رقم: 15575
المستدرك للحاکم، کتاب الجمعة، جلد 1، صفحه 413، رقم: 1029
سنن ابن ماجه، باب فی فضل الجمعة، جلد 1، صفحه 423، رقم: 1075
سنن الدارمی، باب فی فضل الجمعة، جلد 1، صفحه 445، رقم: 1572
1211- سنن ابوداؤد، باب فی سجود الشکر، جلد 3، صفحه 45، رقم: 2777
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب سجود الشکر، جلد 2، صفحه 407، رقم: 4105

قَوْمٍ يَجْلِسُونَ مَجْلِسًا لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً

لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

1212- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ هُوَ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَاِنَّهُ دَعَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَائَهُمْ وَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحاشی کرنے والے اور فحش گوئی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی صورت میں ہوگا اور بخل سے بچو کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کے خون بہائے، قطع رحمی کرائی اور حرام چیزوں کو حلال بنانے کی ترغیب دی تھی۔

1213- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ: مُوسَى بْنَ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِاَخِيهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

1212- المعجم الكبير للطبرانى' من اسمه معاذ بن جبل' جلد 20' صفحه 172' رقم:17124

المستدرك للحاكم' كتاب البيوع' جلد 2' صفحه 281' رقم:2221

اتحاف الخيره المهرة ' باب بقا الايمان اذا اكره صاحبه على الكفر' جلد 1' صفحه 27' رقم:142

مجمع الزوائد للهيثمى' باب فى الوسوسة ' جلد 1' صفحه 186' رقم:91

المطالب العاليه للعسقلانى' باب الوسوسة ' جلد 8' صفحه 464' رقم:3075

1213- صحيح بخارى' باب تحريض النبى صلى الله عليه وسلم على صلاة الليل والنوافل' جلد 2' صفحه 50' رقم:1127

صحيح مسلم' باب ما روى فيمن نام الليل اجمع حتى اصبح' جلد 2' صفحه 187' رقم:1854

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الترغيب فى قيام الليل' جلد 2' صفحه 500' رقم:4825

مسند امام احمد بن حنبل' مسند على بن ابى طالب رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 112' رقم:900

مسند البزار' مسند على بن أبى طالب' جلد 1' صفحه 106' رقم:503

1214- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعُطَاسُ مِنَ اللّٰهِ، وَالتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى فِيهِ، وَاِذَا قَالَ: هَاهْ هَاهْ، فَاِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ فِي جَوْفِهِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جب ہا کہتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں ہنس رہا ہوتا ہے۔

1215- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا انْتَهَيْتَ اِلٰى قَوْمٍ جُلُوسٍ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَاِذَا قُمْتَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، فَاِنَّ الْاُولٰى لَيْسَتْ بِاَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد کا پتہ چلا ہے کہ جب تم بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو اور جب تم اٹھو تو پھر انہیں سلام کرو کیونکہ پہلے والا دوسرے والے کے مقابلے میں زیادہ حق دار نہیں ہوتا۔

1216- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1214- صحيح بخارى' باب فضل قيام الليل' جلد 2' صفحه 49' رقم:1122

صحيح مسلم' باب من فضائل عبد الله بن عمر رضى الله عنهما' جلد 7' صفحه 158' رقم:6525

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 146' رقم:6330

سنن الدارمى' باب النوم فى المسجد' جلد 1' صفحه 379' رقم:1400

1215- الاوسط لابن المنذر' ذكر تكفين الميت فى ثوب واحد اذا ضاق غطى رأسه' جلد 3' صفحه 114' رقم:2906

الزهد لهناد الكوفى' باب معيشة اصحاب النبى' صفحه 387' رقم:755

المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' جلد 2' صفحه 76' رقم:507

الفوائد الشهرى بالغيلانيات' مجلس من املاء الشافعى' جلد 2' صفحه 381' رقم:839

التوحيد لابن خزيمه ' باب ذكر البيان من اخبار النبى المصطفىٰ فى اثبات الوجه لله جل ثناؤه' صفحه 27' رقم:22

1216- صحيح بخارى' باب صفة ابليس وجنوده ' جلد 4' صفحه 122' رقم:3270

صحيح مسلم' باب ما روى فيمن نام الليل اجمع حتى اصبح' جلد 2' صفحه 187' رقم:1853

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من نام على غير نية ان يقوم حتى اصبح ' جلد 3' صفحه 15' رقم:4913

سنن النسائى' باب الترغيب فى قيام الليل' جلد 3' صفحه 204' رقم:1608

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 1' صفحه 427' رقم:4059

سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ مِّنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ، وَسَيْحَانُ، وَجَيْحَانُ، وَالنِّيلُ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار نہریں جنت سے ہیں: فرات، سیحان، جیحان اور نیل۔

1217- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّی بِالْمَدِينَةِ بِالنَّاسِ مَسَاءَ يَوْمِ النَّفْرِ الْاٰخِرِ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ بِالْخَيْرَاتِ، وَاِنَّ ذَكْوَانَ مَوْلٰی مَرْوَانَ قَدْ سَبَقَ الْحَاجَّ، وَاَنَّهُ قَدْ اَخْبَرَ عَنِ النَّاسِ بِسَلَامَةٍ ۔ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ ذَكْوَانُ: اَنَا الَّذِي كَلَّفْتُهَا سَيْرَ لَيْلَةٍ مِنْ اَهْلِ مِنًی نَصًّا اِلَی اَهْلِ يَثْرِبِ ۔

حضرت وہب بن کیسان روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اس شام کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب پہلے دن لوگ روانہ ہوتے ہیں' پھر انہوں نے کہا: حضرت ابوالقاسم ﷺ بھلائی کے معاملے میں سبقت لے جاتے تھے لیکن مروان کا غلام ذکوان حاجیوں سے آگے نکل گیا' اس نے لوگوں کے بارے میں سلامتی کی اطلاع دی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ذکوان نے یہ شعر کہا تھا: ''میں وہ آدمی ہوں جس نے اپنے آپ کو رات کے سفر کا پابند بنایا' اہل منٰی میں سے اہل یثرب پر ثبوت بنایا۔''

1218- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بنی اسرائیل سے روایات بیان کرو' اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور مجھ

1217- صحيح بخاری، باب عقد الشيطان على قافية الراس اذ لم يصل بالليل، جلد 2، صفحه 52، رقم: 1142

صحيح مسلم، باب ما روى فيمن نام الليل اجمع حتى اصبح ، جلد 2، صفحه 187، رقم: 1855

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الترغيب فى قيام الليل، جلد 2، صفحه 501، رقم: 4827

مؤطا امام مالك، باب جامع الترغيب فى الصلاة ، جلد 1، صفحه 176، رقم: 424

سنن ابوداؤد، باب قيام الليل، جلد 1، صفحه 504، رقم: 1308

1218- صحيح بخاری، باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية ، جلد 5، صفحه 208، رقم: 5164

صحيح مسلم، باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها، جلد 5، صفحه 36، رقم: 4106

سنن الكبرىٰ للنسائی، باب صفة الكلاب التى امر بقتلها، جلد 7، صفحه 185، رقم: 4280

مسند ابی يعلىٰ، مسند عبد الله بن عمر، جلد 10، صفحه 206، رقم: 5836

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثُوا عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ ۔

سے بھی بیان کرو لیکن میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرنا۔

1219- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي مَنْ لَا اُحْصِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا' وہ جہنم میں اپنی جگہ بنا لے۔

1220- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو هَارُونَ: مُوسَی بْنُ اَبِي عِيسَی الْمَدِينِيُّ الْخَيَّاطُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا جَبَّارٍ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ، وَلَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلَی لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا اَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ظالم بھی اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں یوں پگھلائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور جو شخص یہاں کی سختی اور شدت پر صبر کرے گا میں اس کے لیے گواہ ہوں گا' یا فرمایا: قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

1221- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1219- صحيح مسلم، باب فضل صوم المحرم، جلد 3، صفحه 169، رقم: 2812

صحيح ابن خزيمه ، باب فضل الصوم فى المحرم اذا هو افضل الصيام بعد شهر رمضان، جلد 3، صفحه 282، رقم: 2076

مسند امام احمد بن حنبل، مسند أبى هريرة رضى الله عنه ، جلد 2، صفحه 344، رقم: 8515

مسند عبد بن حميد، من مسند ابى هريرة رضى الله عنه ، صفحه 416، رقم: 1423

1220- صحيح بخاری، باب ما جاء فى الووتر، جلد 2، صفحه 24، رقم: 990

صحيح مسلم، باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من اخر الليل، جلد 2، صفحه 171، رقم: 1782

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب صلاة الليل مثنى مثنى، جلد 2، صفحه 486، رقم: 4752

المعجم الاوسط، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 128، رقم: 2694

المنتقى لابن الجارود، باب الوتر، صفحه 77، رقم: 267

1221- صحيح بخاری، باب ساعات الوتر، جلد 2، صفحه 25، رقم: 995

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ، فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ، وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا، وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے وہ کبھی بھی تمہارے لیے سیدھی نہیں ہو سکتی اگر تم اس سے نفع حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے نفع حاصل کرو؛ اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور اسے توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

1222- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ الْحَنَفِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ بَنِی حَنِيفَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: ذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَهُودِ بَنِی قَيْنُقَاعٍ يُدَارِسُهُمْ فَاَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَعَلَّهٗ عَرُوسٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بنو قینقاع کے ان یہودیوں کی طرف گیا جو انہیں درس دیا کرتے تھے رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اچھی طرح خوشبو لگائی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لگتا ہے اس کی نئی نئی شادی ہوئی ہے۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاِنْ، اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اگر تم جاؤ اور اسے دھو لو اور پھر اسے صاف کر کے اچھی طرح دھو لو' پھر اسے دھوؤ اور اچھی طرح دھو لو پھر اسے اور اچھی طرح دھوؤ۔

1223- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

صحیح مسلم' باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی والوتر رکعۃ من آخر الیل' جلد 2' صفحہ 174' رقم: 1797
سنن النسائی' باب عدد الوتر' جلد 1' صفحہ 170' رقم: 437
سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی الوتر برکعۃ' جلد 1' صفحہ 371' رقم: 1174
صحیح ابن خزیمہ' باب ذکر الاخبار المنصوصۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن الوتر رکعۃ' جلد 2' صفحہ 139' رقم: 1073
1222- صحیح بخاری' باب ما یذکر من صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وافطارہ' جلد 3' صفحہ 39' رقم: 1972
مشکوۃ المصابیح' باب القصد فی العمل' الفصل الاول' جلد 1' صفحہ 276' رقم: 1241
1223- صحیح بخاری' باب ما جاء فی الوتر' جلد 2' صفحہ 25' رقم: 994
السنن الکبری للبیہقی' باب عدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفتها' جلد 3' صفحہ 7' رقم: 4864

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْاَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَاْتِيهَا، وَيُدْعٰى لَهَا مَنْ يَاْبَاهَا، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں آنے والے کو روک دیا جائے اور اس کی دعوت اسے دی جائے جو اس کا انکار کرے تو جو آدمی دعوت قبول نہیں کرتا وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے۔

1224- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعٰى اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ، وَيُمْنَعُهَا الْمَسَاكِينُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا جس میں امیروں کو بلایا جاتا ہے اور غریبوں کو روک دیا جاتا ہے تو جو آدمی دعوت قبول نہیں کرتا' وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے۔

1225- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ الْيَشْكُرِيُّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا اَرَادَ اَنْ يَتَزَوَّجَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی انصاری عورت کے ساتھ نکاح کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے دیکھ لو

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 347' رقم: 2614
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 88' رقم: 24621
1224- صحیح بخاری' باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان وغیرہ' جلد 2' صفحہ 53' رقم: 1147
صحیح مسلم' باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 166' رقم: 1757
السنن الکبری للبیہقی' باب کان ینام ولا یتوضا' جلد 7' صفحہ 62' رقم: 13769
سنن ابو داؤد' باب فی صلاۃ اللیل' جلد 1' صفحہ 512' رقم: 1343
سنن ترمذی' باب ما جاء فی وصف صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 302' رقم: 439
مسند امام احمد' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 73' رقم: 24490
1225- صحیح بخاری' باب من نام اول اللیل واحیا آخرہ' جلد 2' صفحہ 53' رقم: 1146
صحیح مسلم' باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 167' رقم: 1762
السنن الکبری للبیہقی' باب ذکر الخبر الذی ورد فی الجنب ینام ولا یمس ماءً' جلد 1' صفحہ 201' رقم: 1011
سنن النسائی الکبری' باب ای صلاۃ اللیل افضل' جلد 1' صفحہ 413' رقم: 1309
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 324' رقم: 2589

امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُنْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِي اَعْيُنِ نِسَاءِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: يَعْنِي الصِّغَرَ.

کیونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ یعنی وہ چھوٹی ہوتی ہیں۔

1226- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِي عَنْ اُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَكَلَّمْ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری امت سے ان کے وسوسے سے درگزر فرمایا ہے جو اس کے سینے میں پیدا ہوتے ہیں جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتا یا اس کے متعلق بات چیت نہیں کرتا۔

1227- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَلَفَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ فَقَالَ: لَاُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ بِسَبْعِينَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَجِيءُ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ . فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ اَوْ قَالَ لَهُ الْمَلَكُ: قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ . فَنَسِيَ، فَاَطَافَ بِسَبْعِينَ امْرَاَةً فَلَمْ تَجِئْ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ بِشَيْءٍ اِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ . فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے یہ کہا کہ آج رات میں اپنی ستر بیویوں سے وظیفہ زوجیت ادا کروں گا اور وہ سب لڑکے جنیں گی جو اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کریں گے' ان کے ساتھی نے یا فرشتے نے ان سے کہا: آپ انشاء اللہ کہہ دیجئے! لیکن انہیں خیال نہیں رہا اور انہوں نے اپنی ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کی تو ان میں سے صرف ایک

1226- صحیح بخاری' باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون' جلد 4' صفحه 311' رقم:4488
صحیح مسلم' باب کون الشرك اقبح الذنوب' جلد 1' صفحه 57' رقم:86
مصنف ابن ابی شیبة ' باب من قال افضل الصلاة لميقاتها' جلد 1' صفحه 316' رقم:3229
سنن الدارقطنی' باب النهی عن الصلاة بعد صلاة ' جلد 1' صفحه 334' رقم:991
1227- صحیح بخاری' تفسير سورة المائدة ' جلد 4' صفحه 169' رقم:4349
صحیح مسلم' باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة ' جلد 8' صفحه 157' رقم:7380
المستدرك للحاكم' تفسير سورة الزخرف' جلد 2' صفحه 486' رقم:3673
المعجم الكبير للطبرانی' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 12' صفحه 9' رقم:12341
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 253' رقم:2281

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى لَمَا حَنِثَ وَلَكَانَ دَرَكًا فِي حَاجَتِهِ .

کے ہاں بچہ پیدا ہوا وہ بھی نامکمل تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور وہ اپنا مقصد بھی پالیتے۔

1228- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1229- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي دِينَارٌ فَقَالَ: اَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک دینار ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے اپنی ذات پر خرچ کرو۔

قَالَ: عِنْدِي آخَرُ . قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي آخَرُ . قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلَى اَهْلِكَ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي آخَرُ . قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي آخَرُ. قَالَ: اَنْتَ اَعْلَمُ . قَالَ سَعِيدٌ: ثُمَّ يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ: يَقُولُ وَلَدُكَ اَنْفِقْ عَلَيَّ اِلَى مَنْ تَكِلُنِي؟ تَقُولُ زَوْجَتُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِي. يَقُولُ خَادِمُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ بِعْنِي.

اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے' آپ نے فرمایا: اسے تم اپنی اولاد پر خرچ کرو' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے تم اپنے بیوی پر خرچ کرو' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے' آپ نے فرمایا: اسے اپنے خادم پر خرچ کرو' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔ سعید کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کر لیتے تو فرمایا کرتے کہ تمہارا بچہ کہے گا: مجھ پر خرچ

1229- صحیح مسلم' باب افضل الصلاة طول القنوت' جلد 2' صفحه 175' رقم:1804
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب افضل الصلاة طول القنوت' جلد 3' صفحه 306' رقم:4871
سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی طول القيام فی الصلوات' جلد 1' صفحه 456' رقم:1421
سنن ترمذی' باب ما جاء فی طول القيام فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 229' رقم:387
سنن النسائی الكبرىٰ' باب صدقة جهل المقل' جلد 2' صفحه 31' رقم:2305

کرو مجھے کس کے سپرد کر رہے ہو؟ تمہاری بیوی کہے گی: مجھ پر خرچ کرو یا مجھے طلاق دے دو' تمہارا خادم کہے گا: مجھ پر خرچ کرو یا پھر مجھے بیچ دو۔

1230- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ قَالَ لِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اَتَعْرِفُ رَجَّالًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ضِرْسُهُ فِي النَّارِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ ۔ فَكَانَ اَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِمُسَيْلِمَةَ ۔ وَقَالَ: كَبْشَانِ انْتَطَحَا فَاَحَبُّهُمَا اِلَيَّ اَنْ يَّغْلِبَ كَبْشِي۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دجال کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جہنم میں اس کی داڑ احد پہاڑ سے بھی بڑی ہوگی۔ یہ آدمی پہلے مسلمان ہوا تھا پھر مرتد ہو گیا اور مسیلمہ کذاب سے جا کر مل گیا اور اس نے یہ کہا تھا کہ دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ان میں سے میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ میرے والا مینڈھا غالب آ جائے۔

1231- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيْرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ؟ ۔ قَالُوا: لَا ۔ قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ؟ ۔ قَالُوا: لَا ۔ قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا، فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ: اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ، وَاُسَوِّدْكَ، وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کا دیدار کرسکیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دوپہر کے وقت جب بادل موجود نہ ہوں تو کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں کچھ مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: چودھویں رات کو جب بادل نہ ہوں تو کیا تمہیں چاند کو دیکھنے میں مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تمہیں اپنے رب کا

1230- صحیح بخاری' باب من نام عند السحر' جلد 2' صفحه 50' رقم: 1131

صحیح مسلم' باب النهی عن صوم الدهر لمن تغرر او فوت به حقا' جلد 3' صفحه 165' رقم: 2797

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 325' رقم: 2590

مستخرج ابی عوانة' باب ذکر الخبر المبین ان احب الصیام الی الله' جلد 4' صفحه 127' رقم: 2433

1231- صحیح مسلم' باب فی اللیل ساعة مستجاب فیها الدعاء' جلد 2' صفحه 175' رقم: 1806

وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ؟ قَالَ فَيَقُوْلُ: بَلٰى اَيْ رَبِّ ۔ قَالَ: فَيَقُوْلُ: اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ؟ فَيَقُوْلُ: لَا ۔ فَيَقُوْلُ: فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِي، ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيْ فَيَقُوْلُ: اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ، وَاُسَوِّدْكَ، وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ، وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ؟ قَالَ فَيَقُوْلُ: بَلٰى اَيْ رَبِّ ۔ قَالَ فَيَقُوْلُ: اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ؟ فَيَقُوْلُ: لَا ۔ فَيَقُوْلُ: فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِي، ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ: اٰمَنْتُ بِكَ، وَبِكِتَابِكَ وَبِرَسُوْلِكَ، وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ، وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ ۔ قَالَ فَيَقُوْلُ: فَهَا هُنَا اِذًا ۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ: اَلَا نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ فَيُفَكِّرُ فِي نَفْسِهِ مَنِ الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ؟ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ، وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ: انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ مَا كَانَ، وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ، وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ، وَذٰلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ اَلَا اَتْبَعَتْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَتْبَعُ الشَّيَاطِيْنَ وَالصُّلُبَ اَوْلِيَاؤُهُمْ اِلٰى جَهَنَّمَ قَالَ: وَبَقِيْنَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ فَيَاْتِيْنَا رَبُّنَا، وَهُوَ رَبُّنَا وَهُوَ يُثَبِّتُنَا فَيَقُوْلُ: عَلَامَ هٰؤُلَاءِ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: نَحْنُ عِبَادُ اللّٰهِ الْمُؤْمِنُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ لَا نُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَهٰذَا مَقَامُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا وَهُوَ رَبُّنَا وَهُوَ يُثَبِّتُنَا ۔ قَالَ: ثُمَّ يَنْطَلِقُ حَتّٰى يَاْتِيَ الْجِسْرَ وَعَلَيْهِ كَلَالِيْبُ مِّنْ نَارٍ تَخْطَفُ النَّاسَ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ حَلَّتِ الشَّفَاعَةُ اَيِ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ اَيِ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ، فَاِذَا جَاوَزُوا الْجِسْرَ فَكُلُّ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجًا مِمَّا

دیدار کرنے میں کوئی دقت اس طرح نہیں ہوگی جس طرح تمہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو دیکھنے میں دقت نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے ملاقات کرے گا اور ارشاد فرمائے گا: اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت عطا نہیں کی اور تیری شادی نہیں کی' تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مسخر نہیں کیا اور تجھے ہر طرح کا موقع نہیں دیا۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ وہ بندہ عرض کرے گا: ہاں! اے میرے رب! آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ گمان تھا کہ تم میری بارگاہ میں آؤ گے؟ تو بندہ عرض کرے گا: نہیں! تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: پھر میں بھی تجھے اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تو مجھے بھول گیا تھا' پھر (اللہ تعالیٰ) دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا: اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت عطا نہیں کی' میں نے تجھے سیادت عطا نہیں کی' میں نے تیری شادی نہیں کی' میں نے تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مسخر نہیں کیا اور میں نے تجھے ہر طرح کا موقع نہیں دیا؟ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ وہ بندہ عرض کرے گا: ہاں! اے میرے رب! آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ گمان تھا کہ تو میری بارگاہ میں حاضر ہوگا؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: نہیں! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھے اسی طرح بھول رہا ہوں جس طرح تو مجھے بھول گیا تھا' پھر اللہ تعالیٰ ایک تیسرے بندے سے ملاقات کرے گا تو وہ عرض کرے گا: میں تجھ پر' تیری کتابوں پر' تیرے رسول پر ایمان لایا' میں نے نماز پڑھی' میں نے روزہ رکھا' میں نے صدقہ کیا اور

مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد الله' جلد 3' صفحه 313' رقم: 14394

مَلَكَتْ يَمِينُهُ مِنَ الْمَالِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّ خَزَنَةِ الْجَنَّةِ تَدْعُوهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ يَا مُسْلِمُ هٰذَا خَيْرٌ، فَتَعَالَ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْعَبْدَ لَا تَوَىٰ عَلَيْهِ يَدَعُ بَابًا وَيَلِجُ مِنْ آخَرَ . قَالَ: فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ .

جتنی میری طاقت تھی میں نے نیکی کی۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: یہ تو ہے' پھر (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیا ہم تیرے خلاف گواہ نہ لے آئیں! تو وہ بندہ اپنے ذہن میں سوچے گا کہ میرے خلاف کون گواہی دے سکتا ہے' تو اس آدمی کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے زانوؤں سے کہا جائے گا: بولو! تو اس کا زانو بولے گا' اس کا گوشت' اس کی ہڈیاں بولیں گی' اس نے ان اعمال کے بارے میں جو وہ کرتا رہا ہے' ایسا اس وجہ سے ہوگا تا کہ وہ اپنی طرف سے کوئی عذر پیش نہ کر سکے اور یہ منافق ہوگا اور یہ وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ پھر ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا: خبردار! ہر گروہ اس کے پیچھے چلا جائے جس کی وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتا تھا' تو شیاطین اور صلیب کے پیروکار ان کے پیچھے جہنم کی طرف جائیں گے۔ آپ (رسول اللہ ﷺ) فرماتے ہیں: اے اہل ایمان! پھر ہم لوگ باقی رہ جائیں گے' ہمارا رب ہمارے پاس تشریف لائے گا' وہ ہمارا رب ہوگا' وہ ہمیں ثواب عطا کرے گا' وہ فرمائے گا: یہ کس مذہب پر ہیں؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں' ہم مؤمن ہیں' ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں' ہم کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے' ہم یہیں رکے رہیں گے جب تک ہمارا رب نہیں آ جاتا جو ہمارا رب ہے اور وہ ہمیں ثواب عطا کرے گا۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں: پھر بندہ چلتا ہوا پل صراط تک آئے گا جس پر آگ سے بنے ہوئے آنکڑے لگے ہوئے ہوں گے جو لوگوں کو اچک رہے

مشكوة المصابيح، باب التحريض على قيام الليل، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 272، رقم:1224

ہوں گے' اس وقت شفاعت حلال ہوگی۔ اے اللہ! تو سلامتی عطا فرمانا! اے اللہ! تو سلامتی عطا فرمانا! جب لوگ پل صراط سے گزر جائیں گے تو ہر وہ آدمی جس نے اپنے مال میں سے اللہ عزوجل کی راہ میں کسی بھی چیز کا جوڑا دیا ہوگا تو جنت کا ہر دربان اسے بلائے گا: اے اللہ کے بندے! اے مسلمان! یہ زیادہ بہتر ہے تو ادھر آ! راوی نے کہا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے بندے کو تو پھر کوئی گھاٹا نہیں ہوگا کہ وہ ایک دروازے کو چھوڑ کر دوسرے سے اندر چلا جائے۔ راوی کہتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ ان پر مارا اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! مجھے یہ امید ہے کہ تم ان ہی میں سے ایک ہوگے۔

1232- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ لَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت قائم ہوگی اس وقت دو آدمی کسی کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے نہ تو وہ سودا مکمل طور پر کر سکیں گے اور نہ ہی اسے لپیٹ سکیں گے۔

1233- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1232- صحيح مسلم، باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه، جلد 2، صفحه 184، رقم:1843
السنن الكبرى للبيهقي، باب افتتاح الصلوٰة الليل بركعتين خفيفتين، جلد 3، صفحه 6، رقم:4856
صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 340، رقم:2606
صحيح ابن خزيمه، باب افتتاح صلاة الليل بركعتى خفيفتين، جلد 2، صفحه 184، رقم:1150
مسند امام احمد، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 278، رقم:7734
1233- صحيح مسلم، باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه، جلد 2، صفحه 184، رقم:1842
السنن الكبرى للبيهقي، باب افتتاح صلاة الليل بركعتين خفيفتين، جلد 3، صفحه 5، رقم:4855

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَّا يَقْطَعُهَا، وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ) وَصَلَاةُ الْفَجْرِ يَحْضُرُهَا مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ، وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا) .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو پھر بھی اسے طے نہیں کر سکتا اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرلو: "اور پھیلے ہوئے سائے۔" اور فجر کی نماز میں رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے شریک ہوتے ہیں' اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: "بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔"

180 - مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

1234 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُولُ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ اِلَّا الزُّهْرِيَّ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا آجائے اور نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی ہو تم پہلے کھانا کھالو۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے کسی بھی راوی کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا: "جب کھانا آ جائے" یہ الفاظ صرف زہری نے بیان کیے ہیں۔

1235 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 30' رقم: 24063

مصنف ابن ابی شيبة' باب من قال اذا قام الرجل من الليل فليفتح بركعتين' جلد 2' صفحه 272' رقم: 6682

1234- صحيح بخاری' باب القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 152' رقم: 766

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 294' رقم: 801

اتحاف الخيره المهرة' باب القرأة فی الظهر والعصر' جلد 2' صفحه 173' رقم: 1277

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب فرض القرأة فی كل ركعة بعد التعوذ' جلد 2' صفحه 37' رقم: 2458

سنن ابن ماجه' باب القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 270' رقم: 826

1235- الآداب للبيهقی' باب فی البناء' جلد 2' صفحه 485' رقم: 709

الادب المفرد للبخاری' باب من بنی' صفحه183' رقم: 468

الزهد لهناد الكوفی' باب من كره البناء' صفحه373' رقم: 720

المسند الشاشی' باب ما روی التابعون من اهل الكوفة عن خباب' جلد 2' صفحه 110' رقم: 928

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ اُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ بِمَاءِ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَاَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَاوِلْ اَبَا بَكْرٍ. فَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں اس وقت دس سال کا لڑکا تھا اور جب آپ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہوا اس وقت میں بیس سال کا تھا' میری امی اور خالائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت کی ترغیب دیتی تھیں پھر ایک دفعہ آپ ہمارے ہاں گھر تشریف لائے' ہم نے آپ کے لیے اپنی پالتو بکری کا دودھ دوہا اور اس میں گھر میں موجود کنویں کا پانی ملایا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پیا اور آپ کے بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک کونے میں تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ابوبکر کو اپنا بچا ہوا دودھ دیں' تو رسول اللہ ﷺ نے وہ اعرابی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے (یعنی ان دائیں طرف کا حق ہے)۔

1236 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ . فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: وَلَا تَنَاجَشُوا ؟ قَالَ: لَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپس میں قطع رحمی نہ کرو' آپس میں ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو' ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو' ایک دوسرے سے حسد نہ کرو' اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔ سفیان سے پوچھا گیا: (اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) "اور آپس میں دکھاوے کی بولی نہ

1236- سنن ابوداؤد' باب الحث على قيام الليل' جلد 1' صفحه 543' رقم: 1452

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الترغيب فی قيام الليل' جلد 2' صفحه 501' رقم: 4828

المستدرك للحاكم' كتاب صلاة التطوع' جلد 1' صفحه 417' رقم: 1164

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 306' رقم: 2567

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 250' رقم: 7404

لگاؤ'' تو انہوں نے کہا: نہیں!

1237- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ. قَالَ سُفْيَانُ: وَقَدْ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهِ فَلَمْ اَحْفَظْهُ، وَكَانَ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ يُجَالِسُ الزُّهْرِيَّ مَعَنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں ستوؤں اور کھجوروں کے ساتھ مہمانوں کی تواضع کی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زہری کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا لیکن میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔ اور حضرت بکر بن وائل ہمارے ساتھ زہری کی محفل میں شریک ہوتے رہے ہیں۔

1238- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دباء (کدو سے بنا ہوا برتن) اور مزفت (وہ برتن جس کو تارکول سے مزین کیا گیا ہو) ان میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

1239- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ اِلٰى قَبْرِهِ ثَلَاثَةٌ: اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں اس کی قبر تک جاتی ہیں اس کے اہل، اس کا مال اور اس کا عمل، پس دو واپس آ جاتے ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتا ہے اس کے اہل اور اس کا مال واپس آ

1237- سنن ابوداؤد، باب قیام اللیل، جلد 1، صفحہ 505، رقم: 1311
جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الثالث فی صلاۃ اللیل، جلد 6، صفحہ 67، رقم: 4177
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهیم، جلد 3، صفحہ 218، رقم: 2965
1238- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تخلیل اللحیة، جلد 1، صفحہ 15، رقم: 29
1239- سنن ابوداؤد، باب النعاس فی الصلاة، جلد 1، صفحہ 505، رقم: 1313
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من نعس فی صلاته فلیرقد حتی یذهب عنه النوم، جلد 3، صفحہ 16، رقم: 4918
صحیح مسلم، باب امر من نعس فی صلاته او استعجم علیه القرآن، جلد 2، صفحہ 190، رقم: 1872
سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی المصلی اذا نعس، جلد 1، صفحہ 436، رقم: 1372
مسند امام احمد، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، جلد 2، صفحہ 318، رقم: 8214

اثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقٰى عَمَلُهُ.

جاتے ہیں اور اس کا عمل قبر میں رہ جاتا ہے۔

1240- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ الرَّحَّالُ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَاَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَنِصْفٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبًا لِبَعْضِ بَنِي النَّجَّارِ يُرِيْدُ قَضَاءَ حَاجَةٍ، فَخَرَجَ مَذْعُوْرًا اَوْ قَالَ فَزِعًا وَهُوَ يَقُوْلُ: لَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوا لَسَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ اَهْلِ الْقُبُوْرِ مَا اَسْمَعَنِيْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنو نجار کے کسی کھنڈر میں قضائے حاجت کے لیے گئے تو آپ ﷺ گھبرائے ہوئے واپس تشریف لائے آپ ﷺ یہ فرما رہے تھے: ''اگر اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ تم لوگ دفن کرنا ہی چھوڑ دو گے تو میں اللہ عزوجل سے یہ دعا کرتا کہ قبر والوں کے عذاب کے متعلق وہ تمہیں بھی سنائے جو اس نے مجھے سنایا ہے۔''

1241- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفَ السِّتَارَةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ، فَلَمَّا رَاَوْهُ كَاَنَّهُمْ اَيْ تَحَرَّكُوْا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اثْبُتُوْا، فَنَظَرْتُ اِلٰى وَجْهِهِ كَاَنَّهُ وَرَقَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری زیارت میں نے اس وقت کی تھی جب آپ نے پیر کے دن پردہ ہٹایا تھا' لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے پس جب ان لوگوں نے آپ کو دیکھا تو وہ حرکت کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم لوگ اپنی جگہ پر رہو تو میں نے آپ کے چہرہ

1240- صحیح بخاری، باب تطوع قیام رمضان من الایمان، جلد 1، صفحہ 16، رقم: 37
صحیح مسلم، باب الترغیب فی قیام رمضان وهو التراویح، جلد 2، صفحہ 176، رقم: 1815
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب قیام شهر رمضان، جلد 2، صفحہ 492، رقم: 4779
سنن ابوداؤد، باب فی قیام شهر رمضان، جلد 1، صفحہ 520، رقم: 1373
سنن ترمذی، باب الترغیب فی قیام رمضان، جلد 1، صفحہ 271، رقم: 808
1241- صحیح مسلم، باب الترغیب فی قیام رمضان وهو التراویح، جلد 2، صفحہ 176، رقم: 1816
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب قیام شهر رمضان، جلد 2، صفحہ 492، رقم: 4782
سنن ابوداؤد، باب فی قیام شهر رمضان، جلد 1، صفحہ 520، رقم: 1373
سنن ترمذی، باب الترغیب فی قیام رمضان، جلد 1، صفحہ 271، رقم: 808
مسند امام احمد، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، جلد 2، صفحہ 281، رقم: 7774

مُصْحَفٍ، وَأَلْقَى السَّجْفَ، وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

مبارک کی طرف دیکھا تو وہ گویا قرآن مجید کا کوئی ورق تھا' پھر آپ نے پردہ گرا دیا اور اسی دن کے آخر میں آپ کا (ظاہری) وصال ہو گیا۔

1242- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا' ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے بیٹھ کر ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی' پس جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: ''بے شک امام کو اس لیے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اتباع کی جائے' وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھ جاؤ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ' جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔''

1243- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ سے قیامت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے

1242- صحیح بخاری' باب هل یقال رمضان او شهر رمضان' جلد 3' صفحہ 26' رقم: 1901

صحیح مسلم' باب الترغیب فی قیام رمضان وهو التراویح' جلد 2' صفحہ 177' رقم: 1818

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فضل لیلة القدر' جلد 4' صفحہ 306' رقم: 8786

مسند امام احمد' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحہ 347' رقم: 8559

1243- صحیح بخاری' باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر' جلد 3' صفحہ 46' رقم: 2015

صحیح مسلم' باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها' جلد 3' صفحہ 170' رقم: 2818

موطاء امام مالک' باب ما جاء فی لیلة القدر' جلد 3' صفحہ 462' رقم: 1144

سنن النسائی الکبریٰ' باب التواطؤ علی الرؤیا' جلد 4' صفحہ 383' رقم: 7628

عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيرًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

پوچھا: تم نے اس کے لیے کوئی تیاری کی ہے؟ تو اس نے بہت زیادہ چیزوں کا ذکر نہیں کیا' صرف یہ کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جس سے محبت رکھتے ہو اسی کے ساتھ ہو گے۔

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ سَمِعْتُ الْحُمَيْدِيَّ يَقُولُ: لَقِيَ ابْنُ عُيَيْنَةَ سِتَّةً وَثَمَانِينَ مِنَ التَّابِعِينَ وَكَانَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ أَيُّوبَ.

ابوعلی کہتے ہیں کہ امام حمیدی فرماتے ہیں: ابن عیینہ نے چھیاسی تابعین کی زیارت کی ہے' وہ یہ فرماتے تھے کہ میں نے ایوب جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ لَفْظُ الزُّهْرِيِّ إِذَا حَدَّثَنَا عَنْ أَنَسٍ وَسَهْلٍ سَمِعْتُ، سَمِعْتُ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بات بیان کی کہ جب زہری ہمیں حضرت انس یا سہل سے روایات بیان کرتے تو یہ کہتے تھے کہ میں نے سنا ہے' میں نے یہ سنا ہے۔

1244- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ظہر کی چار رکعت پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں۔

1245- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

حضرت ابوقلابہ از حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1244- صحیح بخاری' باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر فیه عبادة' جلد 3' صفحہ 47' رقم: 2070

صحیح مسلم' باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها' جلد 3' صفحہ 173' رقم: 2833

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الترغیب فی طلبها العشر الاواخر من رمضان' جلد 4' صفحہ 307' رقم: 8790

سنن ترمذی' باب ما جاء فی لیلة القدر' جلد 3' صفحہ 158' رقم: 792

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 204' رقم: 25731

1246- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

1247- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا وَاُمِّي اُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور یتیم لڑکا ہمارے گھر میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے جبکہ میری والدہ ام سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

1248- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَهُ مِنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوْا: لَا حَتّٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ انصار کو بلایا تا کہ انہیں بحرین میں کچھ اراضی عطا فرمائیں تو انہوں نے عرض کی: ہم یہ اس وقت تک نہیں لیں گے جب تک ہمارے

1246- صحیح بخاری' باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر' جلد 3' صفحہ 46' رقم:2017

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الترغیب فی طلبها فی الوتر من العشر الاواخر' جلد 4' صفحہ 308' رقم:8794

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 73' رقم:24489

1247- صحیح بخاری' باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان' جلد 3' صفحہ 47' رقم:2024

صحیح مسلم' باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 3' صفحہ 175' رقم:2844

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان' جلد 4' صفحہ 313' رقم:8823

صحیح ابن حبان' باب فضل رمضان' جلد 8' صفحہ 222' رقم:3436

سنن ابوداؤد' باب فی قیام شهر رمضان' جلد 1' صفحہ 522' رقم:1378

1248- صحیح مسلم' باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 2' صفحہ 832' رقم:1175

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 82' رقم:24572

صحیح ابن خزیمه ' باب استحباب الاجتهاد فی العمل فی العشر الاواخر' جلد 3' صفحہ 342' رقم:2215

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الخامس فی قیام شهر رمضان' جلد 6' صفحہ 114' رقم:4215

تَقْطَعَ لِاِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ مِثْلَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِي.

مہاجرین بھائیوں کو بھی اس کی مثل اراضی عطا نہیں فرمائیں گے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم لوگ ترجیحی سلوک دیکھو گے تو تم صبر کرنا حتیٰ کہ تم مجھ سے آ کر ملو۔

1249- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ، فَنَهَنَهَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِّنْ مَاءٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔لوگ اس کی طرف دیکھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں روکا اور فرمایا: اس پر پانی بہا دو۔

1250- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ. وَقَالَ: فِي كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر خاندان بنونجار کا ہے' پھر بنو عبدالاشہل کا' پھر بنو حارث بن خزرج کا خاندان ہے پھر بنو ساعدہ کا خاندان ہے۔ اور آپ نے ارشاد فرمایا: انصار کا ہر خاندان بہتر ہے۔

1249- سنن ترمذی' باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید' جلد 5' صفحہ 534' رقم:3513

سنن ابن ماجه ' باب الدعاء بالعفو والعافیة ' جلد 2' صفحہ 1265' رقم:3850

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 171' رقم:25423

سنن النسائی الکبریٰ' باب سورة القدر' جلد 6' صفحہ 519' رقم:11688

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبیر' جلد 2' صفحہ 190' رقم:1942

1250- صحیح بخاری' باب السواك یوم الجمعة ' جلد 2' صفحہ 7' رقم:887

صحیح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحہ 151' رقم:612

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی السواك' صفحہ 27' رقم:63

سنن ابن ماجه ' باب السواك' جلد 1' صفحہ 105' رقم:287

سنن ترمذی' باب ما جاء فی السواك' جلد 1' صفحہ 35' رقم:23

1251- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ یَوْمَ الْخَمِیْسِ بُكْرَةً، فَجَاءَ وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ وَخَرَجُوْا مِنْهُ مَعَهُمُ الْمَسَاحِی، فَلَمَّا رَاَوْهُ اَحَالُوْا اِلَى الْحِصْنِ وَقَالُوْا: مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِیْسُ مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِیْسُ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . وَرَفَعَ یَدَیْهِ: خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعرات کی صبح خیبر پہنچے تو اس وقت انہوں نے قلعہ (کا دروازہ) کھول دیا تھا اور اپنے بیلچے وغیرہ لے کر اس سے باہر نکل رہے تھے جب ان لوگوں نے آپ (ﷺ) کو دیکھا تو دوڑتے ہوئے اپنے قلعے کی طرف گئے اور کہنے لگے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے' محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر' اللہ اکبر اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور فرمایا: خیبر برباد ہو گیا جب کسی قوم کے لوگ میدان جنگ میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

1252- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ یَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَائَةَ بِ (الْحَمْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما قرأت سورۂ فاتحہ سے شروع کرتے تھے۔

1251- صحیح بخاری' باب السواك' جلد 1' صفحه 58' رقم: 245
صحیح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحه 152' رقم: 616
السنن الكبرىٰ' باب تاكيد السواك عند الاستيقاظ من النوم' جلد 1' صفحه 38' رقم: 166
سنن ابوداؤد' باب السواك لمن قام من الليل' جلد 1' صفحه 21' رقم: 55
سنن ابن ماجه ' باب السواك' جلد 1' صفحه 105' رقم: 286
مسند امام احمد بن حنبل' حديث حذيفة بن اليمان' جلد 5' صفحه 390' رقم: 23361
1252- صحيح مسلم' باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض' جلد 2' صفحه 168' رقم: 1773
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب تاكيد السواك عند الاستيقاظ من النوم' جلد 1' صفحه 39' رقم: 168
مسند امام احمد' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 53' رقم: 24314
مصنف عبد الرزاق' باب صلاة النبى صلى الله عليه وسلم من الليل ووتره' جلد 3' صفحه 39' رقم: 4714
سنن النسائى' باب كيف الوتر بتسع' جلد 1' صفحه 173' رقم: 448

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ)

1253- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْقَرْیَةِ فَنَحَرْنَاهَا، فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ یَنْهَیَانِكُمْ عَنْهَا، فَاِنَّهَا رِجْزٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ. فَاُكْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِیْهَا وَاِنَّهَا لَتَفُوْرُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کر لیا تو ہمیں بستی سے باہر کچھ گدھے ملے' ہم نے انہیں ذبح کر کے ان میں سے کچھ پکانا شروع کر دیا تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: خبردار! بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں ان سے منع کر رہے ہیں کیونکہ یہ ناپاک اور شیطان کے عمل سے ہیں۔ تو ہانڈیوں میں جو کچھ موجود تھا اس سب سمیت انہیں الٹا دیا گیا حالانکہ وہ ابل رہی تھیں۔

1254- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِیًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ، الْاَنْصَارُ كَرِشِی وَعَیْبَتِی، فَاَحْسِنُوْا اِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' انصار میرے دست و بازو ہیں تو ان میں سے جو اچھا ہو تم اس کے ساتھ اچھائی کرو اور جو برا ہو اس

1253- صحيح بخارى' باب السواك يوم الجمعة ' جلد 2' صفحه 4' رقم: 888
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فى فضل السواك' جلد 1' صفحه 35' رقم: 145
سنن الدارمى' باب فى السواك' جلد 1' صفحه 184' رقم: 681
سنن النسائى' باب الاكثار فى السواك' جلد 1' صفحه 11' رقم: 6
صحيح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحه 347' رقم: 1066
1254- صحيح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحه 152' رقم: 613
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فى فضل السواك' جلد 1' صفحه 34' رقم: 142
سنن ابوداؤد' باب فى الرجل يستاك بسواك غيره ' جلد 1' صفحه 19' رقم: 51
سنن النسائى الكبرىٰ' باب السواك فى كل حين' جلد 1' صفحه 64' رقم: 7
صحيح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحه 356' رقم: 1074

مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ . قَالَ ابْنُ جُدْعَانَ: وَزَادَنِي الْحَسَنُ: إِلَّا فِي حَدٍّ .

کو معاف کرو۔ ابن جدعان نے یہ کہا کہ حسن نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''سوائے حد کے''۔

1255- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَنْثِلُ كِنَانَتَهُ الْبَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَجْثُو عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيَقُولُ: وَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ . قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ . قَالَ أَنَسٌ: وَرَأَيْتُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ وَمَعَهُ لِوَاءُ الْمُسْلِمِينَ فِي بَعْضِ مَشَاهِدِهِمْ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ترکش کے تمام تیر نکال کر نبی اکرم ﷺ کے سامنے رکھے اور اپنے گھٹنوں کے بل جھک گئے اور یہ کہنے لگے: میرا چہرہ آپ کی ذات کے لیے ہے اور میری جان آپ پر قربان ہو تو راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لشکر میں ابوطلحہ کی آواز سو آدمیوں سے زیادہ بہتر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ ایک جنگ میں مسلمانوں کا جھنڈا ان کے پاس تھا۔

1256- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَى أُكَيْدِرُ دُومَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً، فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْ حُسْنِهَا، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دومہ کے حکمران اکیدر نے رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک جبہ تحفے میں بھیجا تو لوگوں کو اس کی خوبصورتی بہت پسند آئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں سعد

1255- صحیح مسلم، باب السواك، جلد 1، صفحه 152، رقم:615

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب فى فضل السواك، جلد 1، صفحه 35، رقم:144

سنن النسائى الكبرىٰ، باب كيف يستاك، جلد 1، صفحه 63، رقم:3

صحيح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 355، رقم:1073

صحيح ابن خزيمه، باب صفة استياك النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 73، رقم:141

1256- صحيح ابن خزيمه، باب فضل السواك وتطهير الغم به، جلد 1، صفحه 70، رقم:135

سنن النسائى الكبرىٰ، باب الترغيب فى السواك، جلد 1، صفحه 64، رقم:4

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب فى فضل السواك، جلد 1، صفحه 34، رقم:137

سنن الدارمى، باب السواك مطهرة للغم، جلد 1، صفحه 184، رقم:684

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 62، رقم:24377

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا .

بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہیں۔

1257- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَآخُذُ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ فَأُقَعْقِعُهَا .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے شفاعت کا ذکر کیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

1258- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا . فَقِيلَ لَهُ: أَلَيْسَ قَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ؟ . فَأَعَادَهَا أَنَسٌ فَقَالَ: حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ . قَالَ سُفْيَانُ: فَسَّرَتْهُ الْعُلَمَاءُ حَالَفَ: آخَى.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے گھر میں مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا تھا۔ ان سے پوچھا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ''اسلام میں کوئی حلف نہیں۔'' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے دوبارہ یہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے گھر میں مہاجرین اور انصار کے درمیان حلف قائم کیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ علماء نے اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ بھائی چارہ قائم کیا۔

1257- صحيح بخارى، باب قص الشارب، جلد 7، صفحه 160، رقم:5889

صحيح مسلم، باب خصال الفطرة، جلد 1، صفحه 152، رقم:620

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب السنة فى الاخذ من الاظفار والشارب، جلد 1، صفحه 149، رقم:706

سنن ابوداؤد، باب فى اخذ الشارب، جلد 4، صفحه 135، رقم:4200

سنن ابن ماجه، باب الفطرة، جلد 1، صفحه 107، رقم:292

1258- صحيح مسلم، باب خصال الفطرة، جلد 1، صفحه 153، رقم:627

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الدليل عليان السواك سنة ليس بواجب، جلد 1، صفحه 36، رقم:156.

سنن ابوداؤد، باب السواك من الفطرة، جلد 1، صفحه 19، رقم:53

سنن ابن ماجه، باب الفطرة، جلد 1، صفحه 107، رقم:293

سنن ترمذى، باب ما جاء فى تقليم الاظفار، جلد 5، صفحه 91، رقم:2757

1259- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْاَمِ قَالَ: سَاَلَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِلْفِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِى الْاِسْلَامِ، وَلٰكِنْ تَمَسَّكُوْا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ.

حضرت شعبہ بن توام کہتے ہیں کہ قیس بن عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حلف کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کوئی حلف نہیں لیکن تم دورِ جاہلیت کے حلف کو مضبوطی سے پکڑ رکھو۔

1260- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى سَرِيَّةٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلٰى اَصْحَابِ بِئْرِ مَعُوْنَةٍ حِيْنَ قُتِلُوا، وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی بھی مہم کے متعلق اتنا زیادہ غم زدہ نہیں دیکھا جتنا آپ بئر معونہ کے افراد کے شہید ہونے پر غم زدہ تھے ان کو قراء کہا جاتا تھا۔

1261- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1259- صحيح بخارى' باب اعفاء اللحى' جلد 7' صفحه 160' رقم: 5893
صحيح مسلم' باب فعال الفطرة ' جلد 1' صفحه 153' رقم: 623
سنن ترمذى' باب ما جاء فى اعفاء اللحية ' جلد 5' صفحه 95' رقم: 2763
المعجم الصغير للطبرانى' باب الميم من اسمه محمد' جلد 2' صفحه 75' رقم: 807
سنن النسائى الكبرىٰ' باب الامر باحفاء الشوارب واعفاء اللحى' جلد 1' صفحه 66' رقم: 13
1260- صحيح بخارى' باب الايمان وقول النبى صلى الله عليه وسلم بنى الاسلام على خمس' جلد 1' صفحه 11' رقم: 8
صحيح مسلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم "بنى الاسلام على خمس" جلد 1' صفحه 34' رقم: 121
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اصل فرض الصلاة ' جلد 1' صفحه 358' رقم: 1744
سنن ترمذى' باب ما جاء بنى الاسلام على خمس' جلد 5' صفحه 5' رقم: 2609
سنن النسائى الكبرىٰ' باب على كم بنى الاسلام' جلد 6' صفحه 531' رقم: 11732
1261- صحيح بخارى' باب الزكاة من الاسلام' جلد 1' صفحه 18' رقم: 46
صحيح مسلم' باب بيان الصلوات التى هى احد اركان الاسلام' جلد 1' صفحه 31' رقم: 109
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فرائض الخمس' جلد 2' صفحه 8' رقم: 2315

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ اَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْنَا مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَوْ سَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ اَوْ لَمْ يُسَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَمَّتَّ اَوْ سَمَّتَّ هٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِيْ اَوْ تُسَمِّتْنِيْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْهُ.

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ نے ایک کو جواب دیا اور ایک کو جواب نہیں دیا' تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اسے جواب دیا ہے اور مجھے جواب نہیں دیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی اور تم نے اس کی حمد بیان نہیں کی۔

1262- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ: يَا اَنْجَشَةُ رِفْقًا قَوْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ. يَعْنِى النِّسَاءَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خادم سے فرمایا: اے انجشہ! آرام سے چلو تم شیشوں کو لے کر جا رہے ہو' یعنی عورتوں کو۔

1263- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک انصاری چچا کے پاس کھڑا ہوا انہیں

المنتقى لابن الجارود' باب فرض الصلوات الخمس' جلد 1' صفحه 45' رقم: 144
سنن ابوداؤد' باب الصلاة من الاسلام' جلد 1' صفحه 150' رقم: 391
1262- صحيح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 320' رقم: 4009
صحيح البخارى' باب قتل القلائد للبدن' جلد 2' صفحه 608' رقم: 1611
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب لا يصير الانسان بتقليد الهدى واشعاره ' جلد 5' صفحه 234' رقم: 10489
المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 112' رقم: 423
سنن ابو داؤد' باب من بعث بهدية واقام' جلد 2' صفحه 81' رقم: 1760
1263- صحيح بخارى' باب كيف يبايع الامام' جلد 8' صفحه 109' رقم: 7199
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يجب على المرء من القيام' جلد 10' صفحه 158' رقم: 21101
سنن ابن ماجه ' باب البيعة ' جلد 2' صفحه 957' رقم: 2866
صحيح مسلم' باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية ' جلد 6' صفحه 16' رقم: 4874
مسند امام احمد بن حنبل' حديث عبادة بن الصامت' جلد 5' صفحه 319' رقم: 22777

مَالِكٍ يَقُوْلُ: كُنْتُ قَائِمًا عَلٰى عُمُوْمَةٍ لِّيْ مِنَ الْاَنْصَارِ اَسْقِيْهِمْ فَضِيْخًا لَهُمْ، فَاَتَانَا رَجُلٌ مِّنْ قِبَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْعُوْرًا قُلْنَا: مَا وَرَائَكَ؟ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ. فَقَالُوْا لِيْ: اكْفِئْهَا يَا اَنَسُ. قَالَ: فَكَفَأْتُهَا. فَقَالَ النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ: هِيَ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ.

شراب پلا رہا تھا کہ اسی دوران نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ایک آدمی گھبراہٹ میں ہمارے پاس آیا' ہم نے اس سے پوچھا: تمہارے پیچھے کیا ہے؟ اس نے کہا: شراب حرام ہوگئی ہے تو ان لوگوں نے مجھ سے کہا: اے انس! تم اسے بہا دو۔ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اسے بہا دیا۔ حضرت نضر بن انس کہتے ہیں کہ ان دنوں ان لوگوں کی شراب یہی ہوتی تھی۔

1264 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: غَدَوْنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَةَ، فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُلَبِّيْ، لَا يَعِيْبُ ذٰلِكَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آج کے دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفہ کی طرف روانہ ہوئے تھے' ان میں سے کچھ لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور کچھ لوگ تلبیہ پڑھ رہے تھے اور ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے کو غلط نہیں سمجھا۔

1265 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سر پر خود تھا۔

1266 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1264- صحيح بخارى' باب الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم' جلد 9' صفحه 93' رقم:7284

صحيح مسلم' باب الامر بقتال الناس حتى يقولوا لا اله الا الله ' جلد 1' صفحه 38' رقم:133

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من لا توخذ منه الجزيه من اهل الاوثان' جلد 9' صفحه 182' رقم:19097

سنن ابوداؤد' باب وجوب الزكاة ' جلد 2' صفحه 1' رقم:1558

سنن ترمذى' باب ما جاء امرت ان اقاتل الناس فى يقولوا لا اله الا الله ' جلد 5' صفحه 3' رقم:2607

1265- مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام هانى بنت ابى طالب' جلد 6' صفحه 341' رقم:26936

1266- صحيح بخارى' باب وجوب الزكاة' جلد 2' صفحه 105' رقم:1397

صحيح مسلم' باب بيان الايمان الذى يدخل به الجنة' جلد 1' صفحه 33' رقم:116

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنَ الصَّحْفَةِ فَلَا اَزَالُ اُحِبُّهُ اَبَدًا.

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے تو اس کے بعد میں بھی ہمیشہ سے اس (کدو) سے محبت کرتا ہوں۔

1267 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَسْاَلُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا؟ قَالَ: نَعَمْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَرِيْقِهِ فِيْ يَدِهٖ فِيْ لَيْلَةٍ مُّقْمِرَةٍ.

حضرت حمید طویل روایت کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی پہنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں گویا کہ آپ کے ہاتھ میں اس کی چمک کا منظر آج بھی میں دیکھ رہا ہوں۔

1268 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا رِدْفُ اَبِيْ طَلْحَةَ يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اور میں اس وقت حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا' آپ یہ پڑھ رہے تھے: ''میں حج اور عمرہ اکٹھا کرنے کے لیے حاضر ہوں''۔

1269 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَرِيْفُ بَنِيْ زُهْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں۔

الآداب للبيهقى' باب المؤمن قل ما يخلو من البلاء لما يراد به من الخير' جلد 1' صفحه 443' رقم:728

مسند امام احمد' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 342' رقم:8496

1267- سنن ابوداؤد' باب المعتكف يدخل البيت لحاجته ' جلد 2' صفحه 309' رقم:2471

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 261' رقم:26291

معرفة السنن والآثار للبيهقى' باب فضل الجنب وغيره' جلد 1' صفحه 477' رقم:408

1268- صحيح بخارى' باب الخيل لثلاثة ' جلد 4' صفحه 29' رقم:2860

صحيح مسلم' باب اثم مانع الزكاة ' جلد 3' صفحه 70' رقم:2337

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من راى فى الخيل صدقة ' جلد 4' صفحه 119' رقم:7668

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 383' رقم:8965

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا .

1270- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهٗ عَبْدٌ لِحَيٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو بَيَاضَةَ يُسَمَّى اَبَا طَيْبَةَ، فَاَعْطَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا اَوْ صَاعَيْنِ، اَوْ مُدًّا اَوْ مُدَّيْنِ، وَكَلَّمَ مَوَالِيهِ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهٖ، يَعْنِي خَرَاجَهٗ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے' آپ کو انصار کے کسی قبیلے کے ایک غلام نے پچھنے لگائے تھے اور اس قبیلے کا نام بنو بیاضہ تھا اور اس آدمی کا نام ابوطیبہ تھا' رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک صاع یا دو صاع یا ایک مد یا دو مد عطا فرمائے اور آپ نے اس کے مالکوں سے بات کی تو انہوں نے اس کے ذمے جو ادائیگی لازم تھی' اس کو کم کر دیا' یعنی اس کے خراج کو کم کر دیا۔

1271- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَلٰى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ: تَعَالَ حَتّٰى اُقَاسِمَكَ مَالِي، وَاَنْزِلَ لَكَ عَنْ اَيِّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ، فَاَكْفِيكَ الْعَمَلَ . فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّوْنِي عَلَى السُّوْقِ . فَخَرَجَ فَاَصَابَ شَيْئًا، فَخَطَبَ امْرَاَةً، فَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا؟ .

قَالَ: عَلٰى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں کو مختلف جگہ پر ٹھہرایا گیا تو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی ربیع رضی اللہ عنہ کے پاس مہمان ٹھہرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آؤ! میں اپنا مال آپ کے لیے تقسیم کرتا ہوں اور آپ میری بیوی کے متعلق چاہیں تو میں اس سے دستبردار ہو جاتا ہوں اور آپ کی جگہ کام میں کر لیا کروں گا تو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل میں' آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے! آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کر دیں' پھر حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بازار گئے' انہیں کچھ آمدنی تو انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تم نے کتنے مہر کے بدلے اس کے ساتھ نکاح کیا ہے؟

تو انہوں نے کہا: سونے کی گٹھلی کے بدلے میں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کے ساتھ۔

1272- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُبْسَقَ فِي وَجْهِهٖ . ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا يُوَاجِهُ رَبَّهٗ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَلٰكِنْ لِيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَجْعَلْهَا فِي ثَوْبِهٖ، وَلْيَقُلْ بِهَا هٰكَذَا . وَاَشَارَ الْحُمَيْدِيُّ اِلٰى طَرَفِ ثَوْبِهٖ فَدَلَكَهٗ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ نے اسے لکڑی سے کھرچ دیا اور آپ نے غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا: کیا کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے چہرے کی طرف تھوک دیا جائے' جب بندہ نماز کے دوران کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہے' اس لیے کوئی آدمی اپنے دائیں طرف یا سامنے نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے' اگر اسے زیادہ جلدی اور تیزی میں تھوک آ رہا ہو تو پھر وہ اسے

1270- صحیح بخاری' باب هل یقوم انی صائم اذا شتم' جلد 3' صفحه 157' رقم: 2762

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصائم ینزه صیامه عن اللغط والمشاتمة' جلد 4' صفحه 270' رقم: 8569

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 273' رقم: 7679

مصنف ابن ابی شیبة' باب ما یؤمر به الصائم من قلة الکلام وتوقی الکذب' جلد 2' صفحه 271' رقم: 8879

1271- صحیح بخاری' باب الریان للصائمین' جلد 3' صفحه 25' رقم: 1897

صحیح مسلم' باب من جمع الصدقة واعمال البر' جلد 3' صفحه 91' رقم: 2418

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فضل النفقة فی سبیل الله' جلد 9' صفحه 171' رقم: 19034

سنن ترمذی' باب فی مناقب ابی بکر و عمر رضی الله عنهما' جلد 5' صفحه 614' رقم: 3674

سنن النسائی الکبریٰ' باب وجوب الزکاة' جلد 2' صفحه 6' رقم: 2219

1272- صحیح بخاری' باب الریان للصائمین' جلد 3' صفحه 25' رقم: 1896

صحیح مسلم' باب فضل الصیام' جلد 3' صفحه 158' رقم: 2766

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فی فضل شهر رمضان وفضل الصیام' جلد 4' صفحه 305' رقم: 8774

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی مالک سهل بن سعد' جلد 5' صفحه 333' رقم: 22870

مسند عبد بن حمید' مسند سهل بن سعد الساعدی' صفحه 168' رقم: 455

کپڑے میں تھوک کر اس کو اس طرح مل دے۔ امام حمیدی نے اپنے کپڑے کے کنارے کی طرف اشارہ کر کے اسے مل کر دکھایا۔

1273 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَمَى الْجَمْرَةَ، وَنَحَرَ نُسُكَهُ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّهُ الْأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَهُ بَيْنَ النَّاسِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب جمرہ کی رمی کر لی اور قربانی کا جانور ذبح کر لیا تو آپ نے اپنے سر کا دایاں حصہ سر مونڈنے والے کی طرف بڑھایا اور اس نے اسے مونڈ دیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بایاں حصہ اس کی طرف بڑھایا تو اس نے اسے بھی مونڈ دیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بال مبارک حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دیئے اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیں۔

1274 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ وَهُوَ يَأْكُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ نے انہیں تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ آپ بے سکونی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کھا رہے تھے۔

1273- صحیح بخاری' باب فضل الصوم فی سبیل اللّٰہ' جلد 4' صفحہ 26' رقم:2840

صحیح مسلم' باب فضل الصیام' جلد 3' صفحہ 158' رقم:2767

صحیح ابن خزیمہ' باب فضل الصوم فی سبیل اللّٰہ' جلد 3' صفحہ 297' رقم:2113

مسند عبد بن حمید' من مسند أبی سعید الخدری' صفحہ 301' رقم:977

سنن الدارمی' باب من صام یوما فی سبیل اللّٰہ عزوجل' جلد 2' صفحہ 267' رقم:2399

1274- صحیح بخاری' باب صوم رمضان احتسابا من الایمان' جلد 1' صفحہ 16' رقم:38

صحیح مسلم' باب الترغیب فی قیام رمضان وهو التراویح' جلد 2' صفحہ 177' رقم:1817

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب فی فضل شهر رمضان وفضل الصیام' جلد 4' صفحہ 304' رقم:8769

المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحہ 108' رقم:404

سنن ابوداؤد' باب فی قیام شهر رمضان' جلد 1' صفحہ 520' رقم:1374

أُكُلًا ذَرِيعًا.

181 - مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

1275 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: دَبَّرَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ جَابِرٌ: عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. زَادَ أَبُو الزُّبَيْرِ اسْمُهُ يَعْقُوبُ الْقِبْطِيُّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا' اس کے پاس اس غلام کے سوا کوئی دوسرا مال نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو بیچ دیا' حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خریدا۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی کہ وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت کے پہلے سال میں فوت ہوا تھا۔ ابوزبیر نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: اس کا نام یعقوب قبطی تھا۔

1276 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَائِمٌ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت منبر پر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعت

1275- صحیح بخاری' باب صفة ابلیس وجنوده' جلد 3' صفحہ 1194' رقم:3103

صحیح مسلم' باب فضل شهر رمضان' جلد 3' صفحہ 121' رقم:2547

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب ما روی فی کراهیة قول القائل جاء رمضان وذهب رمضان' جلد 4' صفحہ 202' رقم:8160

سنن الدارمی' باب فی فضل شهر رمضان' جلد 2' صفحہ 41' رقم:1775

سنن النسائی الکبرٰی' باب فضل شهر رمضان' جلد 2' صفحہ 64' رقم:2407

1276- صحیح بخاری' باب الصوم لمن خاف علی نفسه الغروبة' جلد 3' صفحہ 27' رقم:1909

صحیح مسلم' باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال والفطر لرؤیة الهلال' جلد 3' صفحہ 124' رقم:2566

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب الصوم لرؤیة الهلال او استکمال العدد ثلاثین' جلد 4' صفحہ 205' رقم:8186

سنن الدارقطنی' کتاب الصیام' جلد 2' صفحہ 252' رقم:2196

المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحہ 106' رقم:395

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَلَّيْتَ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَسَمَّى اَبُو الزُّبَيْرِ فِي حَدِيثِهِ الرَّجُلَ سُلَيْكَ بْنَ عَمْرٍو الْغَطَفَانِيَّ.

نماز پڑھ لو۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابو زبیر نے اس روایت میں ان کا نام حضرت سلیک بن عمرو عطفانی رضی اللہ عنہ بتایا ہے۔

1277- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ جَعْدَةَ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ اَبِي الْحَسَنِ دَخَلَ مَسْجِدَ وَاسِطٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَابْنُ هُبَيْرَةَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ .

حضرت حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن ابوالحسن کو واسط کی مسجد میں جمعہ کے دن داخل ہوتے دیکھا' اس وقت ابن ہبیرہ منبر پر خطبہ دے رہا تھا تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر بیٹھے۔

1278- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَاَرْبَعَمِائَةٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ . قَالَ جَابِرٌ: وَلَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے دن ہماری تعداد چودہ سو تھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن تم لوگ روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر میری نظر کام کرتی ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

1279- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت محمد بن عباد روایت کرتے ہیں کہ میں نے

1277- صحیح بخاری' باب اجود ما کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یکون فی رمضان' جلد 3' صفحه 26' رقم:1902

صحیح مسلم' باب کان النبی صلی اللہ علیه وسلم اجود الناس بالخیر من الریح المرسلة' جلد 7' صفحه 73' رقم:6149

السنن الکبرٰی للبیھقی' باب الجود والافضال فی شھر رمضان' جلد 4' صفحه 305' رقم:8778

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحه 363' رقم:3425

صحیح ابن خزیمه' باب استحباب الجود بالخیر والعطایا فی شھر رمضان' جلد 3' صفحه 193' رقم:1889

1278- السنن الکبرٰی للبیھقی' باب فضل من ابتلی بشی من الاعمال' جلد 10' صفحه 88' رقم:20659

سنن ابن ماجه' باب الحسد' جلد 2' صفحه 140' رقم:4208

سنن الکبرٰی' للنسائی' باب الاغتباط فی العلم' جلد 3' صفحه 426' رقم:5840

صحیح ابن حبان' باب الزجر عن کتبة المرء السنن' جلد 1' صفحه 78' رقم:90

مسند أبی یعلی' من مسند أبی سعید الخدری' جلد 2' صفحه 340' رقم:1085

1279- صحیح بخاری' باب لا یتقد من رمضان بصوم یوم ولا یومین' جلد 3' صفحه 28' رقم:1914

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ: اَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ.

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے: کیا رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

1280- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَبْلَ اَنْ نَلْقَى ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْكَحْتَ يَا جَابِرُ؟ . قُلْتُ: نَعَمْ . فَقَالَ: اَبِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ؟ . قُلْتُ: ثَيِّبٌ. قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُتِلَ اَبِي يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكُنَّ لِي تِسْعُ اَخَوَاتٍ، فَلَمْ اُحِبَّ اَنْ اَجْمَعَ اِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلٰكِنِ امْرَاَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ. قَالَ: اَصَبْتَ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے نکاح کر لیا؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: کنواری کے ساتھ یا ثیبہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: ثیبہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تمہارے ساتھ کھیلتی اور تم اس کے ساتھ کھیلتے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والد احد کے دن شہید ہو گئے تھے' انہوں نے نو بیٹیاں چھوڑی ہیں تو میری نو بہنیں ہیں' مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کے ساتھ ایک لڑکی کو شامل کر دوں جو ان کی ہی طرح چھوٹی ہو' پس میں ایک ایسی بیوی لانا چاہتا تھا جو اُن کی کنگھی کر دیا کرے اور ان کی دیکھ بھال کیا کرے۔ تو آپ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے۔

1281- قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُ مُحَمَّدَ بْنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب

صحیح مسلم' باب صوم سرر شعبان' جلد 3' صفحه 168' رقم:2810

السنن الکبرٰی للبیھقی' باب النھی عن استقبال شھر رمضان بصوم او یومین' جلد 4' صفحه 207' رقم:8196

1280- سنن ترمذی' باب ما جاء أن الصوم لرؤیة الھلال والافطار له' جلد 3' صفحه 72' رقم:688

مسند ابی یعلی' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحه 243' رقم:2355

مصنف ابن ابی شیبة' باب من کره ان یتقدم شھر رمضان بصوم' جلد 3' صفحه 20' رقم:9112

1281- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراھیة الصوم فی النصف الباقی من شعبان' جلد 2' صفحه 171' رقم:735

الْمُنْكَدِرِ فَحَدَّثَنِيهِ وَزَادَ فِيهِ كُلَيْمَةً لَمْ يَقُلْهَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَكَحْتُ: يَا جَابِرُ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ .

میں نے نکاح کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے قالین استعمال کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس قالین کہاں سے آئیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: عنقریب آئیں گے۔

1282- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جب بھی کسی چیز کا سوال کیا گیا تو آپ نے کبھی نہ نہیں کی۔

1283- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا يَمْشِيَانِ فَأُغْمِيَ عَلَيَّ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ: يَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر میری عیادت کے لیے تشریف لائے' یہ دونوں ہستیاں پیدل تشریف لائی تھیں' مجھ پر بے ہوشی طاری ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور وضو کیا پھر آپ نے اسے مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آ گیا' میں نے عرض کی: یا

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الخبر الذی ورد فی النهی عن الصیام' جلد 4' صفحه 209' رقم:8216

سنن ابوداؤد' باب فی کراهیة ذلك' جلد 2' صفحه 272' رقم:2339

صحیح ابن خزیمه ' باب اباحة وصل صوم شعبان یصوم رمضان' جلد 3' صفحه 282' رقم:2077

1282- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة صوم یوم الشك' جلد 3' صفحه 27' رقم:686

سنن الدارمی' باب فی النهی عن صیام یوم الشك' جلد 2' صفحه 5' رقم:1682

سنن النسائی' باب صیام یوم الشك' جلد 2' صفحه 85' رقم:2498

صحیح ابن حبان' باب الصوم المنهی عنه ' جلد 8' صفحه 351' رقم:3581

1283- سنن ترمذی' باب ما یقول عند رؤیة الهلال' جلد 5' صفحه 504' رقم:3451

سنن الدارمی' باب ما یقال عند رؤیة الهلال' جلد 2' صفحه 7' رقم:1687

مسند البزار' مسند طلحة بن عبید الله' جلد 1' صفحه 173' رقم:947

مصنف ابن ای شیبة ' باب ما قالوا فی الهلال یری ما یقال' جلد 3' صفحه 99' رقم:9827

رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي؟ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ.

رسول اللہ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

1284- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ آيَةُ الْمِيرَاثِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آیت میراث میرے متعلق نازل ہوئی تھی۔

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَلَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے ابو زبیر سے یہ روایت نہیں سنی۔

1285- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ . وَقَالَ سُفْيَانُ: زَادَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: وَابْنُ عَمَّتِي .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو بلایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا' رسول اللہ ﷺ نے پھر لوگوں کو بلایا تو حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا' آپ نے پھر انہیں بلایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ہشام بن عروہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: "میری پھوپھی کا بیٹا۔"

1286- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1285- صحیح بخاری' باب برکة السحور من غیر ایجاب' جلد 3' صفحه 29' رقم:1923

صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابه ' جلد 3' صفحه 130' رقم:2603

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب استحباب السحور' جلد 1' صفحه 421' رقم:1412

المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحه 104' رقم:383

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی السحور' جلد 1' صفحه 540' رقم:1692

1286- صحیح بخاری' باب قدر کم بین السحور وصلاة الفجر' جلد 3' صفحه 29' رقم:1921

صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابه ' جلد 3' صفحه 131' رقم:2606

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی تاخیر السحور' جلد 1' صفحه 540' رقم:1694

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: وُلِدَ فِي الْحَيِّ غُلَامٌ فَأَسْمَاهُ أَبُوْهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لِأَبِيْهِ: لَا نُكَنِّيكَ بِأَبِي الْقَاسِمِ، وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا.

فَأَتَى أَبُوْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ.

ہیں کہ کسی قبیلے میں ایک بچہ پیدا ہوا تو اس کے باپ نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے اس کے والد سے کہا: ہم تمہاری کنیت ابوالقاسم نہیں رکھیں گے اور ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

تو اس کا باپ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمان رکھ لو۔

1287- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا. فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْتِ مَالُ الْبَحْرَيْنِ وَأَتَى فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ فَأَمَرَ أَبُوْ بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى: مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِ. قَالَ جَابِرٌ: فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا.

حضرت محمد بن علی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آئے تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہو گیا' بحرین کا مال نہیں آیا وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اعلان کرنے کے لیے کہا کہ جس آدمی کو رسول اللہ ﷺ نے کچھ دینا ہو یا آپ نے کسی کے ساتھ کوئی وعدہ کیا ہو تو وہ آ جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے یہ کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ

صحیح ابن خزیمہ' باب تاخیر السحور' جلد 3' صفحہ 215' رقم: 1941

مصنف ابن ابی شیبة' باب من کان یستحب تاخیر السحور' جلد 2' صفحہ 276' رقم: 8928

1287- صحیح بخاری' باب اذان الاعمی اذا کان له من یخبره' جلد 1' صفحہ 127' رقم: 617

صحیح مسلم' باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر' جلد 3' صفحہ 129' رقم: 2590

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب السنة فی الاذان لصلاة الصبح قبل طلوع الفجر' جلد 1' صفحہ 380' رقم: 1858

سنن ترمذی' باب فی وقت اذان الفجر' جلد 1' صفحہ 288' رقم: 1190

صحیح ابن حبان' باب السحور' جلد 8' صفحہ 250' رقم: 3472

فَحَثَى لِي أَبُوْ بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِي: عُدَّهَا.

فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَمِائَةٍ فَقَالَ: خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ.

فرمایا تھا: ''اگر بحرین کا مال آیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔'' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر مجھے دیا' پھر مجھ سے فرمایا: تم اس کی گنتی کرو۔

میں نے اس کی گنتی کی تو وہ پانچ سو درہم تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس سے دوگنا اور لے لو۔

1288- قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَحَثَى لِي ثَلَاثًا. وَزَادَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بَعْدُ فَقُلْتُ لَهُ: أَعْطِنِي فَلَمْ يُعْطِنِي، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَعْطِنِي فَلَمْ يُعْطِنِي، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَعْطِنِي فَلَمْ يُعْطِنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنِّي سَأَلْتُكَ أَنْ تُعْطِيَنِي فَلَمْ تُعْطِنِي، ثُمَّ سَأَلْتُكَ أَنْ تُعْطِيَنِي فَلَمْ تُعْطِنِي، فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَلَيَّ. فَقَالَ: قُلْتَ تَبْخَلُ عَلَيَّ؟ وَأَيُّ الدَّاءِ أَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ، فَمَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُعْطِيَكَ.

حضرت ابن منکدر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اسی کی مثل ان سے روایت بیان کی۔ البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہتھیلیاں ملا کر تین مرتبہ مجھے دیا۔'' ابن منکدر نے ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے کہا مجھے کچھ دیں' تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا میں پھر ان کے پاس آیا اور انہیں کہا: مجھے کچھ دیں! تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا میں پھر ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا: مجھے کچھ دیں! تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا' میں نے کہا: اے ابوبکر! میں نے آپ سے کچھ مانگا ہے کہ آپ مجھے کچھ دیں لیکن آپ نے مجھے کچھ نہیں دیا پھر میں نے آپ سے مانگا کہ آپ مجھے کچھ دیں لیکن آپ نے مجھے کچھ نہیں دیا یا تو آپ مجھے کچھ دیں گے یا پھر آپ میرے متعلق

1288- صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابه' جلد 3' صفحہ 130' رقم: 2604

السنن الصغرٰی للبیهقی' باب استحباب السحور' جلد 1' صفحہ 421' رقم: 1413

سنن ابوداؤد' باب فی توکید السحور' جلد 2' صفحہ 274' رقم: 2345

سنن الدارمی' باب فی فضل السحور' جلد 2' صفحہ 11' رقم: 1697

مسند عبد بن حمید' حدیث عمرو بن العاص رضی الله عنه' صفحہ 121' رقم: 293

بخل کریں گے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم میرے متعلق بخل کرو گے' بخیلی سے زیادہ بری بیماری اور کون سی ہے؟ میں نے تمہیں منع اس لیے کیا ہے کیونکہ میں تمہیں دینا چاہتا ہوں۔

1289- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَلَعْقِ الصَّحْفَةِ قَالَ: وَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيْ اَيِّ ذٰلِكَ الْبَرَكَةُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انگلیاں اور پلیٹ چاٹنے کا حکم دیا ہے' آپ نے فرمایا: معلوم نہیں کہ اس میں کہاں برکت ہے۔

1290- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا قَصْرًا اَوْ دَارًا فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيْلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَوْلَا غَيْرَتُكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ. قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ وَقَالَ: اَيُغَارُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک محل' یا فرمایا: میں نے ایک گھر دیکھا' میں نے پوچھا: یہ گھر کس کا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے' اے ابوحفص! اگر تیری غیرت نہ ہوتی تو میں اس کے اندر داخل ہو جاتا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رو پڑے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ ﷺ پر غیرت کروں گا۔

1289- صحیح بخاری' باب تعجیل الافطار' جلد 3' صفحہ 36' رقم: 1957
صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابہ' جلد 3' صفحہ 131' رقم: 2608
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یستحب من تعجیل الفطر وتاخیر السحور' جلد 4' صفحہ 237' رقم: 8376
سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی تعجیل الافطار' جلد 1' صفحہ 542' رقم: 1698
سنن ترمذی' باب ما جاء فی تعجیل الافطار' جلد 3' صفحہ 82' رقم: 699
مسند امام احمد' حدیث أبی مالک سهل بن سعد' جلد 5' صفحہ 331' رقم: 22856
1290- صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابہ' جلد 3' صفحہ 131' رقم: 2611
جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثانی فی تعجیل الافطار' جلد 6' صفحہ 375' رقم: 4556

1291- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا قَصْرًا اَوْ دَارًا فَسَمِعْتُ فِيْهَا ضَوْضَاءَ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيْلَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ، فَقِيْلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. فَلَوْلَا غَيْرَتُكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ. قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ وَقَالَ: اَيُغَارُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اس میں ایک محل' یا فرمایا کہ ایک گھر دیکھا' میں نے اس میں آواز سنی میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے' مجھے یہ امید ہوئی کہ یہ میرا ہوگا' تو مجھے یہ بتایا گیا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اے ابوحفص! اگر تیری غیرت کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کے اندر داخل ہو جاتا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رو پڑے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ﷺ پر غیرت کروں گا۔

1292- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: خُدْعَةٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ''خُدعَةٌ'' کو اہل عرب ''خَدعَةٌ'' پڑھتے ہیں۔

1291- سنن ترمذی' باب ما جاء فی تعجیل الافطار' جلد 3' صفحہ 83' رقم: 700
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یستحب من تعجیل الفطر وتاخیر السحور' جلد 4' صفحہ 237' رقم: 8378
صحیح ابن حبان' باب الافطار وتعجیلہ' جلد 8' صفحہ 275' رقم: 3507
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 237' رقم: 7240
مسند البزار' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 394' رقم: 7899
1292- صحیح بخاری' باب متی یحل فطر الصائم وافطر' جلد 3' صفحہ 36' رقم: 1954
صحیح مسلم' باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار' جلد 3' صفحہ 132' رقم: 2612
السنن الصغریٰ للبیہقی' باب وقت الصوم' جلد 1' صفحہ 408' رقم: 1350
مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' جلد 1' صفحہ 64' رقم: 260
مسند الحمیدی' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' جلد 1' صفحہ 12' رقم: 20

وَاَهْلُ الْعَرَبِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ خَدْعَةٌ.

1293- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لَلْاَنْصَارِ. وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ. قَالَ: فَسَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ . فَقَالُوْا: رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَسَعَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لَلْاَنْصَارِ، وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ. فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ: اَوَقَدْ فَعَلُوْهَا، وَاللّٰهِ لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ. قَالَ جَابِرٌ: وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ بِالْمَدِيْنَةِ اَكْثَرَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ حِيْنَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَثُرَ الْمُهَاجِرُوْنَ بَعْدُ. قَالَ فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے مہاجرین میں سے ایک آدمی نے ایک انصاری کی پیٹھ پر ہاتھ مارا تو انصاری نے کہا: اے انصار! اور مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے بتایا: مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو مارا ہے، تو انصاری نے یہ کہا: اے انصار! تو مہاجر نے بھی یہ کہا: اے مہاجرین! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دورِ جاہلیت کا طریقہ ہے تم اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ گندگی والا ہے۔ تو عبداللہ بن ابی نے کہا: کیا ان لوگوں نے ایسا کیا ہے؟ اللہ کی قسم! جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو وہاں کے عزت والے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار مدینہ منورہ میں مہاجرین سے زیادہ تھے جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو پھر مہاجرین زیادہ ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو ورنہ لوگ یہ کہیں گے محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کروا رہے ہیں۔

1293- صحیح بخاری' باب یفطر بما تیسر من الماء او غیرہ' جلد 3' صفحہ 36' رقم:1956

صحیح مسلم' باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار' جلد 3' صفحہ 132' رقم:2613

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الوقت الذی یحل فیه فطر الصائم' جلد 4' صفحہ 216' رقم:7795

سنن ابوداؤد' باب وقت فطر الصائم' جلد 2' صفحہ 277' رقم:2354

صحیح ابن حبان' باب الافطار وتعجیله' جلد 8' صفحہ 278' رقم:3511

1294- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَارُوْنَ الْمَدَنِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ لِاَبِيْهِ: وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ اَبَدًا حَتّٰى تَقُوْلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَذَلُّ. قَالَ وَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَ اَبِيْ، فَوَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا تَاَمَّلْتُ وَجْهَهُ قَطُّ هَيْبَةً لَهُ، وَلَئِنْ شِئْتَ اَنْ اٰتِيَكَ بِرَاْسِهِ لَاَتَيْتُكَ، فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اَرٰى قَاتِلَ اَبِيْ.

حضرت ابوہارون مدنی روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک مدینہ میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم یہ نہیں کہو گے کہ رسول اللہ ﷺ عزت دار ہیں اور تم ذلیل ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ پتہ چلا کہ آپ میرے باپ کو قتل کروانا چاہتے ہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اپنے باپ کے رعب کی وجہ سے میں اس کے قتل میں دیر نہیں کروں گا' اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں اس کا سر لے کر آؤں تو میں وہ لے کر آتا ہوں لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اپنے باپ کے قاتل کو دیکھوں یا مجھے اپنے باپ کا قاتل سمجھا جائے۔

1295- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قَدِمَ اَعْرَابِيٌّ الْمَدِيْنَةَ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ، ثُمَّ حُمَّ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ. قَالَ: لَا. فَلَمَّا اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مدینہ منورہ میں آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کی بیعت کی' پس اسے بخار ہو گیا وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیعت مجھے واپس کر دیجئے' آپ نے فرمایا: نہیں! تب اس کا بخار تیز ہو گیا وہ پھر

1294- المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث فاختة ام هانی بنت ابی طالب' جلد 24' صفحہ 417' رقم:21035

مصنف عبدالرزاق' باب صلاة الضحی' جلد 3' صفحہ 76' رقم:4861

معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه فاختة بنت أبی طالب' جلد 23' صفحہ 427' رقم:7159

کنز العمال للهندی' باب صلاة الضحی' جلد 8' صفحہ 665' رقم:23457

1295- سنن ترمذی' باب ما جاء نما یستحب علیه الافطار' جلد 3' صفحہ 79' رقم:696

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یفطر علیه' جلد 4' صفحہ 239' رقم:8389

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثالث فیما یفطر علیه' جلد 6' صفحہ 377' رقم:4558

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ ۔ قَالَ: لَا ۔ ثُمَّ اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ ۔ قَالَ: لَا ۔ ثُمَّ اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى فَخَرَجَ هَارِبًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طِيْبَهَا ۔

آپ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیعت مجھے واپس کر دیجئے! آپ نے فرمایا: نہیں! پس پھر اس کا بخار اور زیادہ تیز ہوگیا' وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میری بیعت مجھے واپس کر دیجئے! آپ نے فرمایا: نہیں! تو پھر اس کا بخار اور زیادہ شدید ہوگیا تو وہ مدینہ منورہ سے خوفزدہ ہو کر چلا گیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ منورہ کی مثال بھٹی کی طرح ہے جو زنگ کو نکال دیتی ہے اور چیز کو نکھار دیتی ہے۔

1296- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِمِائَةِ رَاكِبٍ، وَاَمِيْرُنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيْرًا لِقُرَيْشٍ، فَاَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ حَتّٰى اَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ ذٰلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ - قَالَ - فَاَلْقٰى لَنَا الْبَحْرُ وَنَحْنُ بِالسَّاحِلِ دَابَّةً تُسَمَّى الْعَنْبَرَ، فَاَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهٖ حَتّٰى ثَابَتْ اَجْسَامُنَا، قَالَ: فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهٖ فَنَصَبَهٗ، ثُمَّ نَظَرَ اَطْوَلَ رَجُلٍ وَاَعْظَمَ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ الْجَمَلَ، ثُمَّ يَمُرُّ تَحْتَهُ الففعل فَمَرَّ تَحْتَهُ الفاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: هَلْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم تین سو سواروں کو ایک مہم پر بھیجا' ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے' ہم قریش کے ایک قافلے کی گھات میں تھے' ہمیں سخت بھوک لگی حتیٰ کہ ہم پتے کھانے پر مجبور ہو گئے' اس لیے اس لشکر کا نام "پتوں والا لشکر" رکھا گیا۔ آپ (حضرت جابر) بیان کرتے ہیں کہ پس سمندر نے ہمارے سامنے ایک سمندری جانور پھینکا' ہم اس وقت ساحل پر موجود تھے اسے عنبر کہا جاتا تھا پس ہم پندرہ دن تک اس کا گوشت کھاتے رہے ہم نے اس کے تیل کے ساتھ روٹی کھائی' اس کی چربی کو جسم پر ملا حتیٰ کہ ہم موٹے ہو گئے۔ پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا پھر انہوں نے سب سے لمبے آدمی اور لشکر

1296- صحیح بخاری' باب هل يقوم انى صائم اذا شتم' جلد 3' صفحه 157' رقم: 2762
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصائم ينزه صيامه عن اللغط والمشاتمة ' جلد 4' صفحه 270' رقم: 8569
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 273' رقم: 7679
مصنف ابن ابى شيبة ' باب ما يؤمر به الصائم من قلة الكلام وتوقى الكذب' جلد 2' صفحه 271' رقم: 8879

مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ ۔ قُلْنَا: لَا ۔

کے سب سے اونچا اونٹ دیکھا' پھر اس آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس اونٹ پر سوار ہو اور اس کے نیچے سے گزرے تو اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور اس کے نیچے سے گزر گیا پس جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں!

1297- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ: وَكَانَ فِيْنَا رَجُلٌ مَعَهُ جِرَابٌ فِيْهِ تَمْرٌ، فَكَانَ يُعْطِيْنَا مِنْهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، ثُمَّ صَارَتْ اِلٰى تَمْرَةٍ، فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهٗ ۔ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ: وَلَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "ہمارے درمیان ایک آدمی تھا جس کے پاس ایک بوری تھی اور اس میں کھجوریں تھیں' وہ اس میں سے ایک ایک مٹھی ہمیں کھجور دیا کرتا تھا پھر ایک کھجور تک معاملہ آ گیا' جب وہ بھی ختم ہوگئی تو ہمیں اس کے ختم ہونے کا شدت سے احساس ہوا۔"

1298- قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ: وَكَانَ فِيْنَا رَجُلٌ فَلَمَّا اشْتَدَّ الْجُوْعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَحَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمارے درمیان ایک آدمی تھا جب سخت بھوک لگی تو اس نے تین اونٹ ذبح کیے' پھر تین اونٹ ذبح کیے' پھر تین

1297- صحیح بخاری' باب من لم يدع قول الزور والعمل به فى الصوم' جلد 3' صفحه 26' رقم: 1903
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصائم ينزه صيامه عن اللغط والمشاتمة ' جلد 4' صفحه 270' رقم: 8570
سنن ابوداؤد' باب الغيبة للصائم' جلد 2' صفحه 279' رقم: 2364
سنن ترمذی' باب ما جاء فى التشديد فى الغيبة للصائم' جلد 3' صفحه 87' رقم: 707
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الغيبة والرفث للصائم' جلد 1' صفحه 539' رقم: 1689
1298- صحیح بخاری' باب الصائم اذا اكل او شرب ناسيا' جلد 3' صفحه 31' رقم: 1933
صحيح مسلم' باب اكل الناسى وشربه وجماعه لا يفطر' جلد 3' صفحه 160' رقم: 2772
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من اكل او شرب ناسيا فليتم صومه ولا قضاء عليه ' جلد 4' صفحه 229' رقم: 8327
صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر البيان ان الاكل والشارب ناسيا لصيامه غير مفطر' جلد 3' صفحه 238' رقم: 1989
المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' صفحه 105' رقم: 389

ثَلاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَهَاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ۔

اونٹ ذبح کیے' پھر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

1299- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِي: كُنْتُ فِي الْجَيْشِ جَيْشِ الْخَبَطِ فَاَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ قَالَ لِي اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نَحَرْتُ، ثُمَّ اَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ فَقَالَ لِي اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نَحَرْتُ. ثُمَّ اَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ فَقَالَ لِي: انْحَرْ فَقُلْتُ: نَحَرْتُ. ثُمَّ قَالَ اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نُهِيتُ.

حضرت قیس بن سعد روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا: میں اس لشکر میں موجود تھا جس کا نام پتوں والا لشکر رکھا گیا۔ لوگوں کو بھوک لگی تو میرے والد نے مجھ سے کہا: تم قربان کرو' میں نے کہا: میں ذبح کر لیتا ہوں' پھر لوگوں کو سخت بھوک لگی تو میرے والد نے مجھے فرمایا: تم ذبح کرو' میں نے کہا: میں ذبح کر دیتا ہوں' پھر لوگوں کو بھوک لگی تو میرے والد نے مجھے کہا: تم ذبح کرو' تو میں نے کہا: میں ذبح کر لیتا ہوں' پھر میرے والد نے مجھ سے کہا: تم ذبح کرو' تو میں نے کہا: مجھے اس سے روک دیا گیا ہے۔

1300- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُشِيرُ اِلَى اُذُنَيْهِ يَقُولُ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں کہ میں نے اپنے ان دو کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "بے شک

1299- سنن ابوداؤد' باب فی الاستنثار' جلد 1' صفحہ 54' رقم: 142

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراھیۃ مبالغۃ الاستنشاق للصائم' جلد 3' صفحہ 155' رقم: 788

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب المبالغۃ فی الاستنشاق الا ان یکون صائما' جلد 1' صفحہ 50' رقم: 231

المستدرک للحاکم' کتاب الطھارۃ' جلد 1' صفحہ 247' رقم: 522

صحیح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحہ 332' رقم: 1054

1300- صحیح بخاری' باب الصائم یصبح جنبًا' جلد 3' صفحہ 29' رقم: 1925

صحیح مسلم' باب صحۃ صوم من طلع علیہ الفجر وھو جنب' جلد 3' صفحہ 137' رقم: 2646

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی الرجل یصبح جنبا وھو یرید الصیام' جلد 1' صفحہ 543' رقم: 1702

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الجنب یدرکہ الفجر وھو یرید الصوم' جلد 3' صفحہ 149' رقم: 779

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 6' صفحہ 308' رقم: 26666

يَقُولُ: اِنَّ نَاسًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ۔

کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے اور جنت میں داخل کر دیئے جائیں گے۔"

1301- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو كُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّيهَا بِقَوْمِهِ - قَالَ - فَاَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ - قَالَ - فَصَلَّاهَا مُعَاذٌ مَعَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّ قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِمَّنْ خَلْفَهُ فَصَلَّى وَحْدَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ: نَافَقْتَ ۔ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنِّي اٰتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرُهُ فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ، وَاِنَّ مُعَاذًا صَلَّاهَا مَعَكَ، ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِي، وَاِنَّمَا نَحْنُ اَهْلُ نَوَاضِحَ، نَعْمَلُ بِاَيْدِينَا، فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ يَا مُعَاذُ ؟ اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اقْرَاْ سُورَةَ كَذَا وَسُورَةَ كَذَا ۔ وَعَدَّدَ السُّوَرَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ فِيهِ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھا کرتے تھے پھر وہ واپس چلے جاتے تھے اور اپنی قوم کو یہی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی نے کہا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھی' پھر واپس جا کر انہوں نے اپنی قوم کو نماز پڑھانا شروع کی تو سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کر دی' ان کے پیچھے نماز پڑھنے والوں میں سے ایک آدمی پیچھے ہٹے انہوں نے اکیلے نماز پڑھی اور چلے گئے۔ لوگوں نے اس سے کہا: تم منافق ہو گئے ہو' تو اس نے کہا: نہیں! میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا کر آپ کو اس کے متعلق بتاؤں گا' پھر وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! گزشتہ رات آپ نے عشاء کی نماز دیر سے ادا کی تھی' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کی اقتداء میں یہ نماز پڑھی' پھر وہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانا شروع کی اور سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کر دی' جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹ گیا پھر میں نے اکیلے نماز پڑھی' ہم اونٹ پالنے والے لوگ

1301- صحیح بخاری' باب اغتسال الصائم' جلد 3' صفحہ 31' رقم: 1930

صحیح مسلم' باب صحۃ صوم من طلع علیہ الفجر وھو جنب' جلد 3' صفحہ 137' رقم: 2645

سنن ابوداؤد' باب فیمن اصبح جنبا فی شھر رمضان' جلد 2' صفحہ 285' رقم: 2390

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب من اصبح جنبا فی شھر رمضان' جلد 4' صفحہ 214' رقم: 8253

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 6' صفحہ 308' رقم: 26672

الْاَعْلَى) (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى) (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ) (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا) (وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) . قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ: اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ بِ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى) (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا) (وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ) . فَقَالَ عَمْرٌو: هُوَ هٰذَا، اَوْ نَحْوَ هٰذَا.

ہیں' ہم نے اپنے ہاتھوں سے کام کاج کرنا ہوتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! کیا تم مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو؟ کیا تم مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت کی تلاوت کیا کرو' پھر آپ ہی نے ان سورتوں کی گنتی کروائی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابوزبیر نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ ''نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الیل، سورۃ البروج، سورۃ الشمس اور سورۂ طارق پڑھا کرو۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا: ابوزبیر نے تو یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الیل، سورۃ الشمس، سورۃ الطارق اور سورۃ البروج پڑھا کرو۔'' تو عمرو بن دینار نے کہا: یہ الفاظ نئے ہیں یا اسی کی مثل ہیں۔

1302- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ مِنْ اَصْلِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ مِنْ اَصْلِهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس تشریف لائے' اس وقت جب اسے قبر میں رکھا جا چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اسے باہر نکالا گیا اور اس کی میت کو آپ کے گھٹنوں پر رکھا گیا' رسول اللہ ﷺ نے اپنی قمیص اسے پہنوائی اور اس پر اپنا لعاب دہن ڈالا اور اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے۔

1302- صحیح مسلم' باب فضل صوم المحرم' جلد 3' صفحہ 169' رقم:2812

صحیح ابن خزیمہ' باب فضل الصوم فی المحرم اذا ھو افضل الصیام بعد شھر رمضان' جلد 3' صفحہ 282' رقم:2076

مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 344' رقم:8515

مسند عبد بن حمید' من مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ' صفحہ 416' رقم:1423

سَلُوْلَ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهُ ال- قَالَ - فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، فَاَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

1303- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَارُوْنَ: مُوسَى بْنُ اَبِيْ عِيسَى قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ - وَكَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَانِ - اَلْبِسْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْقَمِيصَ الَّذِي يَلِيْ جِلْدَكَ.

حضرت ابوہارون کہتے ہیں کہ موسیٰ بن ابوعیسیٰ نے عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے یہ عرض کی' آپ نے اس وقت دو قمیصیں پہنی ہوئی تھیں' کہ یا رسول اللہ! آپ یہ قمیص اسے پہنا دیجئے جو آپ کے جسم کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

1304- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اُقْتَلَ اَيْنَ اَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ . قَالَ: فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے مارا جاتا ہوں تو میں کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جنت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں جو کھجوریں تھیں ایک طرف رکھیں اور پھر لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

1305- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1303- صحیح بخاری' باب صوم شعبان' جلد 2' صفحہ 695' رقم:1869

صحیح مسلم' باب صیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غیر رمضان' جلد 3' صفحہ 161' رقم:2778

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب فی فضل صوم شعبان' جلد 4' صفحہ 292' رقم:8689

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی صیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 545' رقم:1710

مسند امام احمد' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنھا' جلد 6' صفحہ 143' رقم:25144

1304- سنن ابوداؤد' باب فی صوم اشھر الحرم' جلد 2' صفحہ 298' رقم:2430

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب فی فضل الصوم فی اشھر الحرم' جلد 4' صفحہ 291' رقم:8687

1305- صحیح بخاری' باب التکبیر الی العید' جلد 2' صفحہ 20' رقم:969

السنن الصغریٰ للبیھقی' باب العمل الصالح فی العشر من ذی الحجۃ' جلد 1' صفحہ 433' رقم:1452

سنن ابوداؤد' باب فی صوم العشر' جلد 2' صفحہ 301' رقم:2440

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ؟ اِنَّهُ قَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ . فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُحِبُّ اَنْ اَقْتُلَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَائْذَنْ لِي . قَالَ: فَاَذِنَ لَهُ، فَاَتٰى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ كَعْبًا فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَدْ طَلَبَ مِنَّا صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّانَا، وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَقْرِضُكَ . فَقَالَ: اِيهًا وَاللّٰهِ لَتَمَلُّنَّهُ . فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: اِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاهُ فَنَكْرَهُ اَنْ نَتْرُكَهُ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ يَصِيْرُ اَمْرُهُ . فَقَالَ: ارْهَنُوْنِي . قَالَ: اَيُّ شَيْءٍ اَرْهَنُكَ . قَالَ: ارْهَنُوْنِي اَبْنَائَكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدٌ: يُسَبُّ ابْنُ اَحَدِنَا يُقَالُ لَهُ رَهِيْنَةُ وَسْقَيْنِ مِنْ تَمْرٍ . قَالَ: فَنِسَائَكُمْ . قَالُوْا: اَنْتَ اَجْمَلُ الْعَرَبِ فَنَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَلٰكِنْ نَرْهَنُكَ اللَّامَةَ . قَالَ: نَعَمْ . فَوَاعَدَهُ اَنْ يَجِيْءَهُ قَالَ: وَكَانُوا اَرْبَعَةً سَمّٰى عَمْرٌو اثْنَيْنِ: مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاَبَا نَائِلَةَ فَاَتَوْهُ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ يَنْفَحُ مِنْهُ رِيحُ الطِّيبِ . فَقَالُوا: مَا رَاَيْنَا كَاللَّيْلَةِ رِيحًا اَطْيَبَ فَقَالَ: عِنْدِي فُلَانَةُ اَعْطَرُ الْعَرَبِ . فَقَالَ مُحَمَّدٌ: ائْذَنْ لِي اَنْ اَشَمَّ . قَالَ: شُمَّ . ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِي فِي اَنْ اَعُوْدَ . قَالَ: فَعَادَ فَتَشَبَّثَ بِرَاْسِهِ وَقَالَ: اضْرِبُوهُ . فَضَرَبُوهُ حَتّٰى قَتَلُوهُ .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کون کعب بن الاشرف سے میری جان چھڑائے گا' اس نے اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دی ہے' تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہتے ہیں: پھر آپ مجھے اجازت دیجئے' کہتے ہیں کہ پس آپ نے مجھے اجازت دے دی۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کعب بن الاشرف کے پاس آئے اور کہا: یہ صاحب ہم سے صدقہ بھی مانگتے ہیں' انہوں نے تو ہمیں مصیبت میں مبتلا کر دیا ہے' میں تمہارے پاس اس لیے آیا ہوں تا کہ تم سے کچھ قرضہ لوں' تو کعب نے کہا: اللہ کی قسم! تم ضرور ان سے اکتا جاؤ گے' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں اور ہمیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم انہیں چھوڑ دیں' ابھی ہم یہ دیکھ لیتے ہیں کہ آگے چل کر کیا ہوتا ہے۔ کعب نے کہا: تم میرے پاس کوئی چیز رہن رکھواؤ' محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: میں کون سی چیز تمہارے پاس رہن رکھواؤں۔ کعب نے کہا: تم اپنے بیٹوں کو میرے پاس رہن رکھو' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کوئی آدمی ہم میں سے کسی کے بچے کو گالی دیتے ہوئے کہے گا کہ کھجور کے دو وسق کے بدلے میں اسے رہن رکھوا دیا گیا تھا۔ کعب نے کہا: پھر تم اپنی عورتوں کو رہن رکھواؤ' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم عرب کے خوبصورت ترین آدمی ہو تو کیا ہم اپنی عورتیں تمہارے پاس رہن رکھوا دیں' لیکن یہ ہے کہ ہم اپنا اسلحہ تمہارے پاس رہن رکھوا دیتے ہیں۔ کعب نے

سنن الدارمی' باب فی فضل العمل فی العشر' جلد 2' صفحہ 41' رقم: 1773

کہا: ٹھیک ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ اس کے پاس آئیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ چار آدمی تھے جن میں سے دو کے نام عمرو تھے' ایک حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے حضرت ابو نائلہ تھے۔ پس یہ چاروں کعب بن اشرف کے پاس آئے' وہ اس وقت چادر اوڑھے ہوئے تھا جس سے بڑی پیاری خوشبو آ رہی تھی' انہوں نے کہا: ہم نے آج جیسی خوشبو کبھی نہیں سونگھی۔ وہ کہنے لگا: میری بیوی فلاں عورت ہے جو عرب کی سب سے زیادہ خوشبودار عورت ہے' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم مجھے اجازت دو کہ میں اسے سونگھ لوں' تو اس نے کہا: تم سونگھو' تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم مجھے دوبارہ اجازت دو کہ میں دوبارہ اسے سونگھوں۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ دوبارہ اس کے قریب ہوئے تو انہوں نے اس کا سر پکڑ لیا اور کہا کہ اس کو مارو! انہوں نے اسے مارا حتیٰ کہ اسے قتل کر دیا۔

1306- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَيْشِيُّ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ كَذَا فِي كِتَابِي الْعَيْشِيُّ وَفِي اُصُوْلٍ عِنْدِي الْعَبْسِيُّ وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيْقِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اِنِّي لَاَسْمَعُ صَوْتًا اَجِدُ مِنْهُ رِيحَ الدَّمِ . قَالَ: اِنَّمَا هُوَ اَبُوْ نَائِلَةَ اَخِي، لَوْ وَجَدَنِي نَائِمًا مَا اَيْقَظَنِي، فَاِنَّ الْكَرِيْمَ

عکرمہ نے روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ کعب بن اشرف کی بیوی نے اسے کہا: میں نے ایک ایسی آواز سنی ہے جس میں مجھے خون کی بو آتی ہے تو کعب بن اشرف نے کہا: یہ تو ابو نائلہ ہے جو میرا بھائی ہے' اگر وہ مجھے سویا ہوا پاتا تو مجھے بیدار نہ کرتا اور عزت دار آدمی کو اگر زخمی کرنے کے لیے بھی بلایا جائے تو وہ ضرور جاتا

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللّٰه بن العباس' جلد 1' صفحہ 345' رقم: 3228

1306- صحیح مسلم' باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر' جلد 3' صفحہ 167' رقم: 2804

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب صوم یوم عرفة لغیر الحاج' جلد 4' صفحہ 282' رقم: 8639

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث أبی قتادہ الانصاری' جلد 5' صفحہ 296' رقم: 22590

لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنَةٍ لَأَجَابَهَا، وَسَمَّى الَّذِينَ أَتَوْهُ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَبُو نَائِلَةَ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاذٍ.

ہے۔ راوی نے ان کے نام بیان بتائے ہیں جو یہ ہیں: حضرت محمد بن مسلمہ، حضرت ابو نائلہ، حضرت عباس بن بشر، حضرت ابوعبس بن جبر اور حضرت حارث بن معاذ رضی اللہ عنہم۔

1307- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ: أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا. قَالَ: نَعَمْ.

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا: کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی سے یہ فرمایا تھا جو مسجد میں اپنے تیر لے کر گزر رہا تھا کہ تم اسے دھار کی طرف سے پکڑ کر رکھو؟ تو اس نے کہا: ہاں!

1308- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: فِينَا نَزَلَتْ بَنِي حَارِثَةَ وَبَنِي سَلِمَةَ (إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا) وَمَا أُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ہمارے متعلق یعنی بنو حارثہ اور بنو سلمہ کے متعلق نازل ہوئی تھی: ”جب تم میں سے دو گروہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ تمہیں پھسلا دیں۔“ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ یہ آیت نازل نہ ہوئی ہوتی کیونکہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہے۔“

1309- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1307- صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب وجوب صوم رمضان، جلد 3، صفحہ 24، رقم: 1892

صحیح مسلم، باب صوم یوم عاشوراء، جلد 3، صفحہ 150، رقم: 2714

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب فضل یوم عاشوراء، جلد 4، صفحہ 286، رقم: 8658

سنن ابوداؤد، باب فی صوم یوم عاشوراء، جلد 2، صفحہ 302، رقم: 2444

سنن ابن ماجہ، باب صیام یوم عاشوراء، جلد 1، صفحہ 552، رقم: 1734

1308- صحیح مسلم، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام من کل شھر، جلد 3، صفحہ 167، رقم: 2804

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب صوم یوم عرفۃ لغیر الحاج، جلد 4، صفحہ 282، رقم: 8639

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی قتادہ الانصاری، جلد 5، صفحہ 296، رقم: 22590

1309- صحیح مسلم، باب ای یوم لصیام فی عاشوراء، جلد 3، صفحہ 151، رقم: 2723

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا ہے اور آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

1310- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَكُلُّ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ لَنَا فِيهِ سَمِعْتُ جَابِرًا إِلَّا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، يَعْنِي لُحُومَ الْخَيْلِ وَالْمُخَابَرَةَ، فَلَا أَدْرِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَابِرٍ فِيهِمَا أَحَدٌ أَمْ لَا؟ وَأَمَّا حَدِيثُ الْأَسْهُمِ فَإِنِّي أَنَا قُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ جَابِرًا؟ عَلَى مَا حَدَّثْتُكُمْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار کے متعلق جو بھی روایت سنی، اس میں انہوں نے یہی کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے سوائے ان دو حدیثوں کے، یعنی گھوڑوں کے گوشت اور مخابرہ والی روایت، مجھے نہیں معلوم کہ آیا ان دونوں روایتوں میں عمرو بن دینار اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی اور راوی ہے یا نہیں؟ اور جو تیروں والی روایت ہے تو میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر کو اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

1311- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنَا

حضرت سلیمان بن سیار روایت کرتے ہیں کہ طارق مدینہ منورہ کے گورنر تھے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ

مصنف ابن ابی شیبۃ، باب فی یوم عاشوراء ای یوم ھو، جلد 3، صفحہ 58، رقم: 9473

1310- صحیح مسلم، باب استحباب صوم ستۃ ایام من شوال اتباعا لرمضان، جلد 3، صفحہ 169، رقم: 2815

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب فی فضل صوم ستۃ ایام من شوال، جلد 4، صفحہ 292، رقم: 8692

سنن ترمذی، باب ما جاء فی صیام ستۃ أیام من شوال، جلد 3، صفحہ 132، رقم: 759

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی ایوب الانصاری، جلد 5، صفحہ 419، رقم: 23607

1311- صحیح مسلم، باب استحباب صیام ثلاثہ ایام من کل شھر، جلد 3، صفحہ 167، رقم: 2804

المستدرک للحاکم، ذکر اخبار سید المرسلین، جلد 4، صفحہ 15، رقم: 4179

سنن النسائی الکبریٰ، باب صوم یوم الاثنین، جلد 2، صفحہ 146، رقم: 2777

صحیح ابن خزیمہ، باب استحباب صوم یوم الاثنین، جلد 3، صفحہ 299، رقم: 2118

مصنف عبد الرزاق، باب صیام الدھر، جلد 4، صفحہ 295، رقم: 7865

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ: اَنَّ طَارِقًا كَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَضَى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث ہی کی وجہ سے عمری کے متعلق یہ فیصلہ دیا کہ وہ وارث کے لیے ہے۔

1312 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عزل کر لیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا (لیکن اس عمل سے ہمیں) منع نہیں کیا گیا۔

1313 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخِي بَنِي سَلِمَةَ: اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً وَّاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا قَضَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ: فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَعَرْتَ اَنَّ تِلْكَ الْجَارِيَةَ حَمَلَتْ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ایک لونڈی ہے میں اس سے عزل کر لیتا ہوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عمل اس چیز کو واپس نہیں کر سکتا جس کے متعلق اللہ عزوجل نے فیصلہ دے دیا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ وہ آدمی چلا گیا کچھ عرصے کے بعد وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ وہ لونڈی حاملہ ہو گئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

1312- صحیح مسلم' باب النهی عن الشحناء والتهاجر' جلد 8' صفحه 11' رقم: 6711
سنن ترمذی' باب ما جاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس' جلد 3' صفحه 122' رقم: 747
سنن النسائی' باب صوم النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 118' رقم: 2667
مسند امام احمد' حدیث اسامة بن زید' جلد 5' صفحه 201' رقم: 21801
مسند البزار' مسند اسامة بن زید رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 403' رقم: 2617
1313- سنن ترمذی' باب ما جاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس' جلد 3' صفحه 121' رقم: 745

1314 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: لَمَّا نَزَلَتْ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ . (اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ) فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ . (اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَاتَانِ اَهْوَنُ اَوْ هَاتَانِ اَيْسَرُ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''تم فرما دو! وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے۔'' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں۔'' ''یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے'' تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: ''میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں۔'' ''یا وہ تمہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دے اور تم ایک دوسرے کے خلاف لڑنے لگو'' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں آسان ہیں۔

1315 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُوْمَ الْهَدْيِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ مبارک میں ہم قربانی کے جانور کا گوشت مدینہ منورہ تک بطور زادِ راہ استعمال کرتے تھے۔

1316 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1314- صحیح بخاری' باب صلاة الضحی فی الحضر' جلد 2' صفحه 58' رقم: 1178
صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان اقلها رکعتان واکملها ثمان رکعات' جلد 2' صفحه 158' رقم: 1705
السنن الکبرٰی للبیهقی' باب الاختیار فی وقت الوتر' جلد 3' صفحه 36' رقم: 5037
سنن ابو داؤد' باب فی الوتر قبل النوم' جلد 1' صفحه 539' رقم: 1434
سنن الدارمی' باب صلاة الضحی' جلد 1' صفحه 402' رقم: 1454
1315- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب الوصیة بصلاة الضحی' جلد 3' صفحه 47' رقم: 4093
مسند ابی الجعد' حدیث عبد الحمید بن بهرام' جلد 2' صفحه 190' رقم: 2886
جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الرابع فی صلاة الضحی' جلد 6' صفحه 113' رقم: 4213
صحیح ابن خزیمه' باب ذکر الوصیة بالوتر' جلد 2' صفحه 144' رقم: 1083
1316- صحیح مسلم' باب النهی عن صوم الدهر لمن تغرر به او فوت به حقا' جلد 3' صفحه 164' رقم: 2793
السنن الکبرٰی للبیهقی' باب من کره صوم الدهر واستحب القصد فی العبادة' جلد 4' صفحه 299' رقم: 8736

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قُتِلَ اَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ فَجِيءَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ، وَاُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ وَيَنْهَانِيْ قَوْمِيْ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ: مَنْ هٰذِهٖ ؟ . قَالُوْا: ابْنَةُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَبْكُوْا - اَوْ فَلِمَ تَبْكِيْ - فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ . حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: كَانَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ يَشُكُّ اَبَدًا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے' انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا اور آپ کے سامنے رکھ دیا گیا' ان کا مثلہ کیا گیا تھا' میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانا چاہا تو میری قوم والوں نے مجھے منع کر دیا' میں ان کے منہ سے کپڑا ہٹانا چاہ رہا تھا لیکن میری قوم والے مجھے منع کر رہے تھے' پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم پر انہیں وہاں سے اٹھالیا گیا۔ آپ نے کسی عورت کے رونے کی آواز سنی تو آپ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ عمرو کی بیٹی ہے' یا عمرو کی بہن ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ نہ روؤ یا تم کیوں رو رہی ہو؟ فرشتوں نے اس کے اٹھائے جانے تک مسلسل اپنے پروں کے ساتھ اس پر سایہ کیا ہوا تھا۔

1317- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ: مَنْ اَتَى امْرَاَتَهُ الْفِيْ قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا جَاءَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یہودی یہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی عورت کی پچھلی طرف سے اس کی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے تو اس کے ہاں بھینگا بچہ پیدا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنے کھیتیوں میں جیسے چاہو آؤ۔''

1318- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

سنن النسائی' باب صوم عشرة ايام من الشهر' جلد 4' صفحه 214' رقم:2399

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 188' رقم:6766

1317- صحيح مسلم' باب استحباب صيام ثلاثة ايام من كل شهر وصوم' جلد 3' صفحه 166' رقم:2801

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی صيام ثلاثه ايام من كل شهر' جلد 1' صفحه 545' رقم:1709

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 145' رقم:25170

جامع الاصول لابن اثير' النوع التاسع فی الايام المجهولة من كل شهر' جلد 6' صفحه 334' رقم:4479

1318- سنن ترمذی' باب ما جاء فی صوم ثلاثة ايام من كل شهر' جلد 3' صفحه 134' رقم:761

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْرِفُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا وَهُوَ جُنُبٌ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ لپ بھر کر تین دفعہ اپنے سر پر پانی ڈال لیتے تھے۔

1319- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الرُّبَيِّعِ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ اَعَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَحْيَا اَبَاكَ قَالَ لَهٗ: تَمَنَّ . قَالَ: اُحْيَا فَاُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَقَالَ: اِنِّيْ قَدْ قَضَيْتُ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''اے جابر! کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو زندہ کیا تو اس سے فرمایا: تم تمنا کرو! تو اس نے عرض کی: مجھے زندہ کیا جائے اور ایک دفعہ پھر تیری راہ میں قتل کر دیا جائے' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ واپس نہیں جائیں گے۔''

1320- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَرَشَّتْ لَهٗ صَوْرًا لَهَا وَالصَّوْرُ النَّخَلَاتُ الْمُجْتَمِعَاتُ وَذَبَحَتْ لَهٗ شَاةً، فَاَكَلَ مِنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ انصار کی ایک عورت کے پاس تشریف لائے' اس نے مختلف قسم کی کھجوریں آپ کو پیش کیں اور آپ کے لیے ایک بکری بھی ذبح کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا گوشت کھایا پھر جب ظہر کی نماز کا وقت ہوا تو آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی' پھر اس بکری کا باقی بچنے والا گوشت

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب من ای الشهر يصوم هذه الايام الثلاثة' جلد 4' صفحه 299' رقم:8707

صحيح ابن خزيمه' باب استحباب صيام هذه الايام الثلاثة من كل شهر' جلد 3' صفحه 302' رقم:2128

جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فی ايام البيض' جلد 6' صفحه 326' رقم:4474

1319- سنن ابوداؤد' باب فی صوم الثلاث من كل شهر' جلد 2' صفحه 303' رقم:2451

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب من ای الشهر يصوم هذه الايام الثلاثه' جلد 4' صفحه 294' رقم:8704

مسند امام احمد' حديث قتاده بن ملحان رضی الله عنه' جلد 5' صفحه 28' رقم:20336

1320- سنن النسائی' باب صوم النبی صلی الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 118' رقم:2654

مسند البزار' مسند ابن عباس رضی الله عنهما' جلد 2' صفحه 187' رقم:5035

جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فی ايام البيض' جلد 6' صفحه 329' رقم:4477

وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أُتِيَ بِعُلَالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْعَصْرِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَأَيْنَ شَاتُكُمُ الْوَالِدُ؟ فَأُتِيَ بِهَا فَحَلَبَهَا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ لِبَأً فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَأُتِيَ بِجَفْنَتَيْنِ فَجُعِلَتْ إِحْدَاهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْأُخْرَى مِنْ خَلْفِهِ، فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

لایا گیا تو اس میں سے کچھ کھا لیا پھر آپ عصر کی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نیا وضو نہیں کیا پھر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اپنی بیوی سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: نہیں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہاری وہ بکری کہاں ہے جس کا بچہ ہونے والا ہے؟ تو اس بکری کو لایا گیا' انہوں نے اس کا دودھ دوھ لیا۔ انہوں نے ہمیں اس کا دودھ دیا۔ آپ نے بھی اسے نوش فرمایا' ہم نے بھی اسے پیا پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور دوبارہ وضو نہیں کیا۔ پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہاں دو برتن لائے گئے' ان میں سے ایک آپ (ﷺ) کے آگے رکھ دیا گیا اور دوسرا آپ کے پیچھے رکھ دیا گیا۔ آپ نے بھی ان سے کھایا اور ہم نے بھی کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

1321 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ (إِنَّ الصَّفَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب بیت اللہ کا طواف کیا تو آپ نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات نماز ادا کی پھر آپ حجر اسود کے پاس واپس آئے اور آپ نے اس کا استلام کیا پھر آپ صفا کی طرف نکلے' آپ نے ارشاد فرمایا: "ہم اس سے آغاز کریں گے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے

1321- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فصل من فطر صائما' جلد 3' صفحہ 171' رقم: 807
السنن الکبری للبیهقی' باب من فطر صائمًا' جلد 4' صفحہ 240' رقم: 8395
المعجم الکبیر للطبرانی' باب من اسمه زید بن خالد الجهنی' جلد 5' صفحہ 256' رقم: 8276
سنن النسائی الکبری للبیهقی' باب ثواب من فطر صائما' جلد 2' صفحہ 256' رقم: 3332
مسند البزار' مسند زید بن خالد الجهنی' جلد 2' صفحہ 61' رقم: 3775

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ).

کیا ہے: "بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں"۔

1322 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے قدم وادی کے نشیبی حصے میں پہنچے تو آپ دوڑنے لگے حتیٰ کہ آپ نے اس کو پار کر لیا۔

1323 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ فَأَشْرَكَهُ فِي بُدْنِهِ بِالثُّلُثِ، فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا وَسِتِّينَ بَدَنَةً، وَأَمَرَ عَلِيًّا فَنَحَرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَزُورٍ بِبَضْعَةٍ فَطُبِخَتْ، فَأَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ، وَحَسَيَا مِنَ الْمَرَقِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَأَهْلُ الْعَرَبِيَّةِ يَقُولُونَ: وَحَسَوَا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سو اونٹوں کی قربانی کی تھی' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں قربانی کے ایک تہائی حصے میں شریک کر لیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے چھیاسٹھ اونٹ خود قربان کیے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ وہ باقی چونتیس اونٹ قربان کریں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم پر ہر اونٹ کا کچھ گوشت لے کر اسے پکایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے وہ گوشت کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ سفیان کہتے ہیں: اہل عرب اس لفظ کا تلفظ یوں کہتے ہیں: وحسوا۔

1324 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1322- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الصائم اذا أكل عنده' جلد 3' صفحہ 153' رقم: 785
جامع الاصول لابن اثیر' الفرع السابع فی دعوة الصائم' جلد 6' صفحہ 391' رقم: 4574
1323- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی الدعاء لرب الطعام اذا اكل عنده' جلد 3' صفحہ 433' رقم: 3856
السنن الکبری للبیهقی' باب ما یدعو به الصائم لمن افطر عنده' جلد 4' صفحہ 239' رقم: 8393
سنن ابن ماجه' باب فی ثواب من فطر صائما' جلد 1' صفحہ 556' رقم: 1747
سنن الدارمی' باب دعاء الصائم لمن یفطره عنده' جلد 2' صفحہ 40' رقم: 1772
صحیح ابن حبان' باب الضیافة' جلد 12' صفحہ 107' رقم: 5296
1324- صحیح بخاری' باب الاعتکاف فی العشر الاواخر والاعتکاف فی المساجد' جلد 3' صفحہ 47' رقم: 2025
صحیح مسلم' باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان' جلد 3' صفحہ 174' رقم: 2839

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے، تم لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا فرمادے گا۔

1325- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ، وَالتِّبْرُ فِيْ حَجْرِ بِلَالٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَاِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ ۔ قَالَ: وَيْحَكَ، فَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ ۔ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ فَاِنَّ هٰذَا مَعَ اَصْحَابٍ لَهٗ - اَوْ فِيْ اَصْحَابٍ لَهٗ - يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام جعرانہ پر غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا، کچھ ٹکڑے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی گود میں تھے اسی دوران ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: اے حضرت محمد! آپ عدل کریں، آپ عدل سے کام کررہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بربادی ہو! اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا۔ پس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! کیونکہ اس کے ساتھ یا اس کے ساتھی ایسے بھی ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا یہ لوگ دین سے یوں نکل جائیں گے جس

سنن ابو داؤد' باب الاعتکاف' جلد 2' صفحه 307' رقم: 2464

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب الاعتکاف' جلد 1' صفحه 441' رقم: 1477

المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحه 109' رقم: 407

1325- صحیح بخاری' باب الاعتکاف فی العشر الاواخر والاعتکاف فی المساجد' جلد 3' صفحه 47' رقم: 2025

صحیح مسلم' باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان' جلد 3' صفحه 175' رقم: 2841

السنن الصغریٰ' باب الاعتکاف' جلد 1' صفحه 441' رقم: 1477

سنن ابو داؤد' باب الاعتکاف' جلد 2' صفحه 307' رقم: 2464

سنن الدارقطنی' باب الاعتکاف' جلد 2' صفحه 201' رقم: 2389

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 92' رقم: 24657

طرح تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

1326- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّكُمْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ اَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيْكِهٖ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ الْكُوْفِيُّوْنَ يَاْتُوْنَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَسْاَلُوْنَهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَقُوْلُوْنَ: حَدَّثَنَا بِهٖ عَنْكَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کی زمین ہو یا کھجوروں کا باغ ہو وہ اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک اپنے شریک پر اس کو پیش نہ کردے۔ سفیان کہتے ہیں کہ کوفی لوگ زبیر کے پاس آئے اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا اور یہ کہا کہ ابن ابولیلیٰ نے آپ سے یہ روایت ہمیں بیان کی ہے۔

1327- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُفُّوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ فَحْمَةِ الْعِشَاءِ، وَاِيَّاكُمْ وَالسَّمَرَ بَعْدَ هَدْاَةِ الرِّجْلِ، فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ مَا يَبُثُّ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ فَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ، وَاَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ، وَاَكْفِئُوا الْاِنَاءَ، وَاَوْكُوا السِّقَاءَ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شام کے بعد اپنے بچوں کو روک لیا کرو اور آدمی کے لیٹ جانے کے بعد بات چیت نہ کیا کرو کیونکہ تم لوگ یہ نہیں جانتے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسے پھیلا دیتا ہے تم لوگ (سوتے وقت) دروازے بند کرلیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو، برتن اوندھے کردیا کرو اور مشکیزے کے منہ کو بند کردیا کرو۔

1326- صحیح بخاری' باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان' جلد 3' صفحه 51' رقم: 2044

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 355' رقم: 8647

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الاعتکاف' جلد 4' صفحه 314' رقم: 8826

سنن ابو داؤد' باب این یکون الاعتکاف' جلد 2' صفحه 309' رقم: 2468

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الاعتکاف' جلد 1' صفحه 562' رقم: 1769

1327- صحیح بخاری' باب الایمان وقول النبی صلی الله علیه وسلم بنی الاسلام علی خمس' جلد 1' صفحه 11' رقم: 8

صحیح مسلم' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم "بنی الاسلام علی خمس" جلد 1' صفحه 34' رقم: 121

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب اصل فرض الصلاة' جلد 1' صفحه 358' رقم: 1744

سنن ترمذی' باب ما جاء بنی الاسلام علی خمس' جلد 5' صفحه 5' رقم: 2609

سنن النسائی الکبریٰ' باب علی کم بنی الاسلام' جلد 6' صفحه 531' رقم: 11732

1328 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسٌ وَّلَا جِنٌّ وَّلَا طَيْرٌ، وَلَا وَحْشٌ وَّلَا سَبُعٌ وَّلَا دَابَّةٌ، وَلَا شَيْءٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی چیز بوتا ہے اور اس کوئی انسان یا جن یا پرندہ یا وحشی جانور یا درندہ یا چوپایہ یا جو بھی چیز کچھ کھا لیتے ہیں تو یہ چیز اس کے لیے صدقہ شمار ہوتی ہے۔

1329 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: لَمْ نُبَايِعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ وَلٰكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَّا نَفِرَّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر موت کی بیعت نہیں کی ہم نے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

1330 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے افضل فرض نماز وہ ہے

1328- صحیح مسلم، باب فرض الحج مرة فی العمر، جلد 4، صفحه 102، رقم:3321
السنن الصغری للبیهقی، باب وجوب الحج فی العمرة مرة واحدة، جلد 1، صفحه 448، رقم:1506
سنن النسائی الکبری، باب وجوب الحج، جلد 2، صفحه 319، رقم:3598
صحیح ابن حبان، باب فرض الحج، جلد 9، صفحه 19، رقم:3705
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 508، رقم:10615
1329- صحیح بخاری، باب من قال ان الایمان هو العمل، جلد 1، صفحه 18، رقم:26
صحیح مسلم، باب بیان کون الایمان بالله تعالی افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 62، رقم:258
صحیح ابن حبان، باب فصل الایمان، جلد 1، صفحه 365، رقم:153
سنن النسائی الکبری، باب ما یعدل الجهاد فی سبیل الله، جلد 3، صفحه 14، رقم:4338
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 287، رقم:7850
1330- صحیح بخاری، باب فضل حج المبرور، جلد 2، صفحه 133، رقم:1521
صحیح مسلم، باب فی فضل الحج والعمرة ویوم عرفة، جلد 4، صفحه 107، رقم:3357
السنن الکبری للبیهقی، باب فضل الحج والعمرة، جلد 5، صفحه 261، رقم:10686
سنن ابن ماجه، باب فضل الحج والعمرة، جلد 2، صفحه 964، رقم:2889
سنن ترمذی، باب ما جاء فی ثواب الحج والعمرة، جلد 3، صفحه 176، رقم:811

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُوْلُ الْقِيَامِ، وَاَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ اُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ، وَاَفْضَلُ الصَّدَقَةِ جُهْدُ الْمُقِلِّ اَوْ مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى .

جس میں قیام طویل ہو اور سب سے افضل جہاد وہ ہے جس میں خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور سب سے افضل صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دیا جائے تو اس کے بعد آدمی خوشحال بھی رہے۔

1331 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اِلَى الْبَيْعَةِ وَجَدَ رَجُلًا مِّنَّا يُقَالُ لَهُ الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ مُخْتَبِئًا تَحْتَ اِبْطِ بَعِيْرِهِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلایا تو آپ ﷺ نے ہم میں سے ایک شخص کو جس کا نام جگ بن قیس، اسے اپنے اونٹ کی بغل کے نیچے چھپے ہوئے پایا۔

1332 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنِ الثُّوْمِ فَقَالَ: مَا كَانَ بِاَرْضِنَا يَوْمَئِذٍ ثُوْمٌ اِنَّمَا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ الْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے لہسن کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہمارے علاقے کی خوراک لہسن نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور گندنے (ایک قسم کی بدبودار سبزی ہے) سے منع کیا ہے۔

1333 – حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1331- صحیح بخاری، باب وجوب العمرة وفضلها، جلد 3، صفحه 2، رقم:1773
صحیح مسلم، باب فی فضل الحج والعمرة ویوم عرفة، جلد 4، صفحه 1076، رقم:3355
السنن الکبری للبیهقی، باب فضل الحج والعمرة، جلد 5، صفحه 261، رقم:10683
سنن ابن ماجه، باب فضل الحج والعمرة، جلد 2، صفحه 964، رقم:2888
سنن النسائی الکبری، باب فضل العمرة، جلد 2، صفحه 322، رقم:3608
1332- صحیح بخاری، باب فضل الحج المبرور، جلد 2، صفحه 133، رقم:1520
مسند ابی یعلی، مسند عائشه رضی الله عنها، جلد 8، صفحه 166، رقم:4717
مسند الشافعی، باب الاوّل فیما جاء فی فرض الحج وشروطه، صفحه 791، رقم:737
1333- صحیح مسلم، باب فی فضل الحج والعمرة ویوم عرفة، جلد 4، صفحه 107، رقم:354
سنن النسائی، باب ما ذکر فی یوم عرفة، جلد 5، صفحه 251، رقم:3003
السنن الصغری للبیهقی، باب ما یفعل المرء بعد الصفا والمروة، جلد 2، صفحه 3، رقم:19

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ وَضْعَ الْجَوَائِحِ بِشَيْءٍ. قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَحْفَظُهُ اِلَّا اَنَّهُ ذَكَرَ وَضْعَهَا وَلَا اَحْفَظُ كَمْ ذٰلِكَ الْوَضْعُ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قدرتی آفت لاحق ہونے کی صورت میں کچھ ادائیگی معاف کرنے کا ذکر کیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ مجھے صرف یہی یاد ہے کہ راوی نے اس میں کچھ چیز معاف کرنے کا ذکر کیا ہے مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ کتنا حصہ معاف کرنا چاہیے۔

1334- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1335- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سالوں کے حساب سے سود لینے سے منع کیا ہے۔

1336- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1337- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی

جامع الاصول لابن اثیر' باب یوم عرفة ' جلد 9' صفحه 263' رقم:6865

1335- صحیح بخاری' باب حج النساء' جلد 3' صفحه 19' رقم:1863

صحیح مسلم ' باب فضل العمرة فی رمضان' جلد 4' صفحه 61' رقم:3097

السنن الکبری للبیهقی' باب العمرة فی رمضان' جلد 4' صفحه 346' رقم:9003

سنن ابن ماجه ' باب العمرة فی رمضان' جلد 2' صفحه 996' رقم:2991

سنن ترمذی' باب ما جاء فی عمرة رمضان' جلد 3' صفحه 276' رقم:939

1337- صحیح بخاری' باب وجوب الحج وفضله ' جلد 2' صفحه 132' رقم:1513

صحیح مسلم' باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوها او للموت' جلد 4' صفحه 101' رقم:3315

السنن الکبری للبیهقی' باب النیابة فی الحج عن المعضوب والمیت' جلد 5' صفحه 179' رقم:10137

سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِيْ سِقَاءٍ، فَاِنْ لَمْ يَجِدُوْا فَتَوْرٌ مِّنْ حِجَارَةٍ.

اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کے برتن میں تیار کی جاتی تھی۔

1338- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ كَسْبِ الْحَجَّامِ: اَعْلِفْهُ النَّاضِحَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے متعلق فرمایا: تم اس سے اپنے اونٹ کو چارا کھلا دو۔

1339- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَدْرَكَنِيْ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ لَنَا كَاَنَّهُ يَقُوْلُ بَطِيْءٍ فَقُلْتُ: وَالَهْفَ اُمَّاهُ مَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سُوْءٍ فَخَرَشَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ مَعَهُ اَوْ مِحْجَنٍ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ وَمَا يَكَادُ يَنْفُذُ مَعَهُ شَيْءٌ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا آپ میرے پاس تشریف لائے' میں اس وقت اپنے اونٹ پر سوار تھا حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ کہنا چاہ رہے تھے کہ وہ اونٹ بہت سست چل رہا ہے' میں نے کہا: اس کی ماں روئے! یہ ہمیشہ سے برا اونٹ رہا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ والی چھڑی سے اسے مارا تو میں نے اس کو دیکھا کہ کوئی اور سواری اس سے آگے نہیں نکل سکتی تھی۔

سنن ابوداؤد' باب الرجل یحج عن غیره ' جلد 2' صفحه 96' رقم:1811

سنن الدارمی' باب فی الحج عن الحی' جلد 2' صفحه 61' رقم:1831

1338- سنن ابوداؤد' باب الرجل یحج عن غیره ' جلد 2' صفحه 97' رقم:1812

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت' جلد 3' صفحه 269' رقم:930

المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' صفحه 132' رقم:500

سنن ابن ماجه ' باب الحج عن الحی اذا لم یستطع' جلد 2' صفحه 970' رقم:2906

سنن النسائی الکبری' باب العمرة علی الرجل الذی لا یستطیع' جلد 2' صفحه 324' رقم:3617

1339- صحیح بخاری' باب حج الصبیان' جلد 3' صفحه 19' رقم:1858

السنن الکبری للبیهقی' باب حج الصبی' جلد 5' صفحه 156' رقم:9993

سنن ترمذی' باب ما جاء فی حج الصبی' جلد 3' صفحه 265' رقم:925

معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه سلیم' جلد 3' صفحه 466' رقم:3074

اخبار مکة للفاکهی' ذکر الحج بالصبیان الصغار' صفحه 372' رقم:779

1340- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ يُحَدِّثُ اَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ؟.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میری گردن اڑادی گئی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیطان آدمی کے ساتھ جو مذاق کرتا ہے وہ آدمی کسی کو نہ بتائے۔

1341- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَضَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِي.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے میرا قرض دیا اور آپ نے مجھے زیادہ ادا کیا۔

1342- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اُذِّنَ فِي النَّاسِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ الْحَجَّ فَامْتَلَاَتِ الْمَدِيْنَةُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَمَانِ الْحَجِّ وَفِي حِيْنِ الْحَجِّ، فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ مِنْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال حج کے لیے تشریف لے جارہے ہیں تو مدینہ منورہ لوگوں سے بھر گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ حج کے زمانہ میں روانہ ہوئے اور جس وقت آپ بیداء کے مقام پر پہنچے تو آپ نے وہاں سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا

1340- صحیح مسلم، باب صحة حج الصبی واجر من حج به، جلد 4، صفحه 101، رقم: 3317

المصنف ابن ابی شیبة، باب فی الصبی والعبد والاعرابی یحج، جلد 3، صفحه 824، رقم: 15108

اخبار مکة للفاکهی، ذکر الحج بالصبیان الصغار، صفحه 371، رقم: 778

السنن الصغرٰی للبیهقی، باب حج الصبی، جلد 1، صفحه 449، رقم: 1510

سنن ابوداؤد، باب فی الصبی یحج، جلد 2، صفحه 76، رقم: 1738

1341- صحیح بخاری، باب الحج علی الرحل، جلد 2، صفحه 133، رقم: 1517

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب من اختار الرکوب لما فیه من زیادة النفقة، جلد 4، صفحه 332، رقم: 8913

صحیح ابن حبان، باب مقدمات الحج، جلد 9، صفحه 70، رقم: 3754

1342- صحیح بخاری، باب الاسواق التی کانت فی الجاهلية، جلد 3، صفحه 62، رقم: 2098

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب التجارة فی الحج، جلد 4، صفحه 333، رقم: 8920

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 113، رقم: 11235

فَاَهَلَّ النَّاسُ مَعَهُ.

اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

1343- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ صَائِمًا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِكُرَاعِ الْغَمِيْمِ رَفَعَ اِنَاءً فَوَضَعَهُ عَلٰى كَفِّهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ، فَحَبَسَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى اَدْرَكَهُ مَنْ خَلْفَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ، ثُمَّ بَلَغَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ سے نکلے تو آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ نے ایک برتن اونچا کیا اور اسے اپنی ہتھیلی پر رکھا' آپ اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے' آپ نے اپنے سے اگلے لوگوں کو روک لیا حتیٰ کہ پچھلے لوگ بھی آپ تک پہنچ گئے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس برتن میں سے پی لیا' لوگ آپ کی طرف دیکھ رہے تھے اس کے بعد آپ کو پتہ چلا کہ کچھ لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

1344- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بطور رقبیٰ کوئی چیز نہ دو اور بطور عمریٰ کوئی چیز نہ دو' جو آدمی بطور رقبیٰ

1343- صحیح بخاری، باب من قال ان الایمان هو العمل، جلد 1، صفحه 18، رقم: 26

صحیح مسلم، باب بیان کون الایمان بالله تعالٰی افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 62، رقم: 258

صحیح ابن حبان، باب فصل الایمان، جلد 1، صفحه 365، رقم: 153

سنن النسائی الکبرٰی، باب ما یعدل الجهاد فی سبیل الله، جلد 3، صفحه 14، رقم: 4338

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 287، رقم: 7850

1344- الاحاد والمثانی، احادیث میمونة بنت الحارث رضی الله عنها، جلد 5، صفحه 433، رقم: 3099

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الفارة تموت فی السمن، جلد 4، صفحه 139، رقم: 1798

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاطعمة، جلد 1، صفحه 221، رقم: 872

سنن الدارمی، باب الفارة تقع فی السمن، جلد 1، صفحه 204، رقم: 738

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث میمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 330، رقم: 26846

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا اَوْ اَعْمَرَهُ فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ ۔

یا عمری کوئی چیز دیتا ہے تو اس میں وراثت جاری ہوگی۔

1345- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ، فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلٰى اَصْحَمَةَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج ایک صالح آدمی فوت ہوگیا ہے، تم لوگ اٹھو اور اصحمہ کی نماز جنازہ پڑھو۔

1346- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ، وَاَنْ لَّا يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَاَنْ لَّا يُبَاعَ اِلَّا بِالدِّيْنَارِ اَوِ الدِّرْهَمِ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا، وَالْمُخَابَرَةُ: كِرَى الْاَرْضِ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: بَيْعُ السُّنْبُلِ بِالْحِنْطَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ کھجور کے پک کر تیار ہونے سے پہلے اسے بیچا جائے اور یہ بھی کہ اسے صرف دینار یا درہم کے بدلے میں بیچا جائے البتہ آپ نے بیع عرایا (جانچ پڑتال کر کے لین دین کرنے) کی اجازت دی ہے۔ مخابرہ یہ ہے کہ زمین کو ایک تہائی یا چوتھائی پیداوار کے بدلے میں کرایہ پر دے دیا جائے اور محاقلہ (پھل اور فصل کے تیار ہونے سے پہلے بیچنا اور خریدنا) یہ ہے کہ گندم کے کھیت میں موجود بالیوں کو بیچ دیا جائے اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے بدلے میں درخت پر لگے ہوئے پھل کو بیچ دیا جائے۔

1345- صحیح بخاری، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ ، جلد 5، صفحہ 222، رقم: 5606

صحیح مسلم، باب لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا صورۃ، جلد 6، صفحہ 161، رقم: 5659

اطراف المسند المعتلی باطراف المسند الحنبلی، مسروق بن الاجدع عن عبد اللہ، جلد 4، صفحہ 214، رقم: 5731

السنن الکبری للبیہقی، باب التشدید فی المنع فی التصویر، جلد 7، صفحہ 268، رقم: 14961

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 375، رقم: 3558

1346- صحیح بخاری، باب الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ وقاب قوس احدکم من الجنۃ، جلد 4، صفحہ 17، رقم: 2793

صحیح مسلم، باب فضل الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ ، جلد 6، صفحہ 36، رقم: 4981

السنن الکبری للبیہقی، باب من قال لا تحبس الجمعۃ عن سفر، جلد 3، صفحہ 187، رقم: 5863

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الغدو والروح فی سبیل اللہ ، جلد 4، صفحہ 181، رقم: 1651

سنن الدارمی، باب الغدوۃ فی سبیل اللہ عزوجل والروحۃ، جلد 2، صفحہ 267، رقم: 2398

1347- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا صَنَعْتُ الَّذِيْ صَنَعْتُ ۔ قَالَ: وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّحِلُّوْا، فَقَالُوْا: حِلَّ مَاذَا؟ قَالَ: الْحِلَّ كُلَّ الْحِلِّ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ذوالحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو مکہ مکرمہ آ گئے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا وہ پہلے آ جاتا تو میں وہ طریقہ اختیار نہ کرتا جو میں نے اختیار کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں' لوگوں نے عرض کی: کس حد تک؟ تو آپ نے فرمایا: مکمل طور پر احرام کھول دو۔ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہوگیا ہے۔

1348- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: زَنَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ فَدَكَ، فَكَتَبَ اَهْلُ فَدَكَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْيَهُوْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فدک کے ایک رہائشی نے زنا کیا تو فدک کے لوگوں نے مدینہ منورہ کے بعض یہودیوں کو خط لکھا کہ تم لوگ حضرت محمد ﷺ سے اس بارے میں

1347- صحیح بخاری، باب حق الجسم فی صوم، جلد 3، صفحہ 39، رقم: 1975

السنن الکبری للبیہقی، باب من کرہ صوم الدھر واستحب القصد فی العبادۃ ، جلد 4، صفحہ 299، رقم: 8737

صحیح مسلم، باب النھی عن صوم الدھر، جلد 3، صفحہ 162، رقم: 2787

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمرو، جلد 2، صفحہ 198، رقم: 6867

1348- صحیح بخاری، باب فضل رباط فی سبیل اللہ ، جلد 4، صفحہ 35، رقم: 2892

صحیح مسلم، باب فضل الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ ، جلد 6، صفحہ 36، رقم: 4981

مسند امام احمد بن حنبل، مسند سہل بن سعد، جلد 3، صفحہ 433، رقم: 15604

السنن الکبری للبیہقی، باب ما یبدأ بہ من سد اطراف المسلمین بالرجال، جلد 9، صفحہ 38، رقم: 18344

بِالْمَدِينَةِ اَنْ سَلُوا مُحَمَّدًا عَنْ ذٰلِكَ، فَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالْجَلْدِ فَخُذُوْهُ عَنْهُ، وَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالرَّجْمِ فَلَا تَاْخُذُوْهُ عَنْهُ، فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَرْسِلُوا اِلَيَّ اَعْلَمَ رَجُلَيْنِ فِيكُمْ. فَجَاءُ وْا بِرَجُلٍ اَعْوَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ صُورِيَا، وَآخَرَ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمَا اَعْلَمُ مَنْ قِبَلَكُمَا؟ فَقَالَا: قَدْ نَحَانَا قَوْمُنَا لِذٰلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا: اَلَيْسَ عِنْدَكُمَا التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى؟ قَالَا: بَلٰى. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْشُدُكُمْ بِالَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ، وَظَلَّلَ عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ، وَاَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ، وَاَنْزَلَ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى عَلٰى بَنِي اِسْرَائِيلَ، مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ مِنْ شَاْنِ الرَّجْمِ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا نُشِدْتُ بِمِثْلِهِ قَطُّ، ثُمَّ قَالَا: نَجِدُ تَرْدَادَ النَّظَرِ زِنْيَةً وَالْاِعْتِنَاقَ زِنْيَةً، وَالْقُبَلَ زِنْيَةً، فَاِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ اَنَّهُمْ رَاَوْهُ يُبْدِءُ وَيُعِيدُ كَمَا يَدْخُلُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ فَقَدْ وَجَبَ الرَّجْمُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ ذَاكَ. فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَنَزَلَتْ (فَاِنْ جَاءُ وْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ) اَلْاٰيَةَ.

پوچھو کہ اگر وہ تمہیں کوڑے مارنے کا حکم دیں تو تم اسے لے لینا اور اگر تمہیں رجم کا حکم دیں تو تم اسے نہ لینا' پس ان لوگوں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے میں سے دو علم والوں کو میرے پاس بھجواؤ! تو وہ لوگ ایک کانے آدمی کو لے کر آئے جس کا نام صوریا تھا اور ایک اور آدمی کو لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے پوچھا: کیا تم دونوں زیادہ علم والے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہماری قوم نے اسی لیے ہمیں آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تمہارے پاس تورات میں اللہ تعالیٰ کا حکم موجود نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے بنی اسرائیل کے لیے اس دریا کو چیر دیا تھا اور جس نے بادلوں کے ذریعے تم پر سایہ کیا تھا اور تمہیں فرعونیوں سے نجات عطا کی تھی؛ جس نے بنی اسرائیل پر من وسلویٰ نازل کیا تھا' سنگسار کرنے کے بارے میں تم تورات میں کیا پاتے ہو؟ تو ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: مجھے اس کی مثل قسم کبھی نہیں دی گئی' پھر ان دونوں نے کہا: دوبارہ نظر کرنا بھی زنا ہے، گلے لگانا بھی زنا ہے، بوسہ لینا بھی زنا ہے اور اگر چار آدمی گواہی دے دیں کہ انہوں نے کسی کو زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے ایسے کہ جس طرح سوئی سرمہ دانی میں داخل ہوتی ہے تو سنگسار کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہی ہے' پھر آپ کے حکم پر اس آدمی کو سنگسار

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل المرابط' جلد 4' صفحہ 188' رقم: 1664

کر دیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر وہ تمہارے پاس آئیں تو تم ان کے درمیان فیصلہ دو یا تم ان سے اعراض کرو اگر تم ان سے اعراض کرتے ہو تو وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم ان کے درمیان فیصلہ کرتے ہو تو انصاف کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کرو۔''

1349- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (سَمَّاعُوْنَ لِلْكَذِبِ) يَهُوْدُ الْمَدِينَةِ (سَمَّاعُوْنَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ) اَهْلُ فَدَكٍ (لَمْ يَاْتُوْكَ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ) اَهْلُ فَدَكٍ (يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيتُمْ هٰذَا) الْجَلْدُ (فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا) الرَّجْمُ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد: ''جھوٹ کو غور سے سننے والے'' کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد مدینہ منورہ کے یہودی ہیں۔ ''دوسری قوم کے افراد کی باتیں غور سے سننے والے۔'' اس سے مراد فدک کے رہنے والے ہیں۔ ''وہ تمہارے پاس اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک وہ کلمات کو ان کے مخصوص مقام سے پھیر نہیں دیتے۔'' تو اس سے مراد فدک والے ہیں جنہوں نے یہ کہا تھا کہ اگر وہ کوڑے لگانے کا حکم دیں تو اسے حاصل کر لینا اور اگر یہ نہ دیں تو پھر سنگسار کرنے سے بچنا۔

1350- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی نے میرے منہ میں

1349- صحیح مسلم' باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عزوجل' جلد 6' صفحہ 50' رقم: 5047

الفوائد المعللة لابی زرعة الدمشقی' صفحہ 7' رقم: 68

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل السابع فی فضل الجهاد والشهادة' جلد 9' صفحہ 469' رقم: 7167

1350- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل من مات مرابطا' جلد 4' صفحہ 165' رقم: 1621

المستدرك للحاکم' کتاب الجهاد' جلد 2' صفحہ 88' رقم: 2417

سنن الدارمی' باب فضل من مات مرابطا' جلد 2' صفحہ 278' رقم: 2425

صحیح ابن حبان' باب فضل الجهاد' جلد 10' صفحہ 484' رقم: 4624

وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُنِي الْبَارِحَةَ كَاَنَّ رَجُلًا الْقَمَنِي كُتْلَةَ تَمْرٍ فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً فَاٰذَتْنِي فَلَفَظْتُهَا، ثُمَّ الْقَمَنِي كُتْلَةً فَمِثْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اُخْرٰى فَمِثْلُ ذٰلِكَ ۔ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِي اَعْبُرْهَا. قَالَ: اعْبُرْهَا ۔ قَالَ: هُوَ الْجَيْشُ الَّذِي بَعَثْتَ يُسَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَيُغْنِمُهُمْ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ، ثُمَّ يَلْقَوْنَ اٰخَرَ فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ، ثُمَّ يَلْقَوْنَ اٰخَرَ فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذٰلِكَ قَالَ الْمَلَكُ يَا اَبَا بَكْرٍ ۔

کھجور کا ٹکڑا ڈالا ہے' میں نے اسے چبایا تو مجھے اس میں گٹھلی بھی ملی جس نے مجھے تکلیف دی تو میں نے اسے پھینک دیا' پھر اس نے میرے منہ میں ایک اور کھجور ڈالی تو پھر ایسا ہی ہوا پھر اس نے ایک اور کھجور ڈالی تو پھر ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو' تو انہوں نے عرض کی: اس سے مراد وہ لشکر ہے جسے آپ ﷺ نے روانہ کیا تھا' اللہ تعالیٰ نے اسے سلامتی بھی عطا کی اور مال غنیمت بھی عطا کیا تھا پھر لوگ ایک آدمی سے ملے تو اس آدمی نے انہیں آپ ﷺ کے ذمہ کا واسطہ دیا تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا پھر یہ ایک اور آدمی سے ملے تو اس نے انہیں آپ ﷺ کے ذمہ کا واسطہ دیا تو ان لوگوں نے اسے بھی چھوڑ دیا' پھر یہ ایک اور آدمی سے ملے تو اس نے انہیں آپ ﷺ کے ذمہ کا واسطہ دیا تو انہوں نے اسے بھی چھوڑ دیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! فرشتے نے اسی طرح کہا ہے۔

1351- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عقبۃ بن عمار' جلد 4' صفحہ 150' رقم: 17396

1351- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل المرابط' جلد 4' صفحہ 189' رقم: 1667

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یبدأ بہ من سد اطراف المسلمین بالرجال' جلد 9' صفحہ 39' رقم: 18345

سنن النسائی' باب فضل المرابط' جلد 3' صفحہ 27' رقم: 4377

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ' جلد 1' صفحہ 75' رقم: 558

مسند عبد بن حمید' مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ' صفحہ 47' رقم: 51

نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَطْرُقَ النِّسَاءَ لَيْلًا، ثُمَّ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ.

کہ تم رات کے وقت اپنے گھر جاؤ لیکن اس کے بعد ہم نے ایسا کرنا شروع کر دیا۔

1352- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُرَدُّوْا اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَمَنْ نُقِلَ مِنْهُمْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے شہداء کے متعلق یہ حکم فرمایا تھا کہ انہیں اسی جگہ واپس لایا جائے جہاں انہیں شہید کیا گیا تھا ان میں سے بعض لوگوں کو وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا۔

1353- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَكَلْتُمْ هٰذِهِ الْخُضْرَةَ فَلَا تُجَالِسُوْنَا فِي الْمَجْلِسِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ النَّاسُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اس سبز چیز کو کھا لو تو ہماری محفل میں ہمارے ساتھ آ کر نہ بیٹھا کرو کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

1354- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ - قَالَ وَكَانَ

امام شعبی روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے ایک آدمی سے کہا: تم ہمارے ساتھی بن جاؤ! تو کہا: تمہارا

1352- صحیح بخاری' باب تمنی الشهادة ' جلد 4' صفحہ 17' رقم: 2797

صحیح مسلم' باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل اللہ' جلد 6' صفحہ 33' رقم: 4967

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یجب علی الامام من الغزو بنفسہ ' جلد 9' صفحہ 39' رقم: 18348

سنن ابن ماجہ ' باب فضل الجهاد فی سبیل اللہ' جلد 2' صفحہ 920' رقم: 2753

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 231' رقم: 7157

1353- صحیح بخاری' باب المسک' جلد 5' صفحہ 2104' رقم: 5213

صحیح مسلم' باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل اللہ' جلد 6' صفحہ 34' رقم: 4970

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 384' رقم: 8969

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب فی فضل الجهاد' جلد 9' صفحہ 157' رقم: 18952

مسند البزار' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 475' رقم: 8933

خَيْرًا مِّنْ اَبِيهِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالُوا لِرَجُلٍ: تَعَرَّفْ عَلَيْنَا . قَالَ: اِنَّمَا عَرِيفُكُمُ الْاَهْيَسُ الْاَلْيَسُ الْاَطْلَسُ الْمُكِدُّ الْمِلْحَسُ، الَّذِي اِذَا قِيلَ لَهُ هَا انْتَهَسَ وَاِذَا قِيلَ لَهُ هَاتِ حَبَسَ.

ساتھی وہ آدمی بنے گا جسے اپنی آمدنی کی فکر ہو جو اپنے گھر کو نہیں چھوڑے گا اور جو چور ہوگا جو بخیل ہوگا اور جو اتنا لالچی ہوگا کہ جو ملے اسے لے لے اور جس کی یہ حالت ہو کہ جب اسے کہا جائے: یہ لو! تو وہ دانتوں کے ساتھ اسے نوچ لے اور جب اسے کہا جائے گا: لے کر آؤ! تو وہ اس چیز کو روک لے گا۔

1355- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ مِنْ بَنِي طَلْحَةَ عَنْ جَدِّهِ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلَّى فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ .

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے والد سے' موسیٰ بن طلحہ نے اپنے دادا طلحہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

1356- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ جَدِّهِ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا اُصَلِّي فِي اَعْطَانِهَا .

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے والد سے' موسیٰ بن طلحہ نے اپنے دادا طلحہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھا کر میں وضو کرتا ہوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھتا۔

1357- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ شَرِّ رَفِيقِكُمُ السُّودَانَ اِنْ جَاعُوا سَرَقُوا، وَاِنْ شَبِعُوا زَنَوْا .

حمیدی نے کہا: مہدی بن میمون نے ہم سے حدیث بیان کی واصل سے' ہلال بن ابی سفیان سے' بنی ہاشم کے مولی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو قسم کے بدکردار ہیں اگر بھوکے ہوں تو چوری کرتے ہیں اور اگر شکم سیر ہوں تو زنا کرتے

1355- صحیح بخاری' باب الغسل بالصاع' جلد 1' صفحہ 152' رقم:252

صحیح مسلم' باب استحباب افاضة الماء علی الرأس ثلاثا' جلد 1' صفحہ 181' رقم:328

1356- اطراف المسند المعتلی' من اسمه عبد اللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب' جلد 2' صفحہ 46' رقم:1569

ہیں۔

1358- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: رَاَيْتُ كَاَنَّ ثَلَاثَةَ اَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِي حِجْرِي. فَسَاَلْتُ اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكِ يُدْفَنُ فِي بَيْتِكِ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ ثَلَاثَةٌ. فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ قَالَ لِي اَبُو بَكْرٍ: يَا عَائِشَةُ، هٰذَا خَيْرُ اَقْمَارِكِ وَهُوَ اَحَدُهَا.

حمیدی نے کہا: حدیث بیان کی ہم کو سفیان نے کہ میں نے سنا ہے یحییٰ بن سعید سے' انہوں نے سعید بن میّب سے کہ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ تین چاند میری گود میں گر پڑے ہیں' تو میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تو نے سچ کہا ہے تو تیرے حجرے میں زمین کے تین بہترین اشخاص کی تدفین ہوگی' پس جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی تدفین ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ ہے بہترین چاند اور یہ ان تین میں سے ایک ہیں۔

182 - كِتَابُ اُصُولِ السُّنَةِ

بنیادی احکام

1359- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ قَالَ السُّنَّةُ عِنْدَنَا اَنْ يُؤْمِنَ الرَّجُلُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حُلْوِهِ وَمُرِّهِ، وَاَنْ يَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَاَنَّ مَا اَخْطَاَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ، وَاَنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ قَضَاءٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَنَّ الْاِيمَانَ قَوْلٌ وَّعَمَلٌ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَلَا يَنْفَعُ قَوْلٌ اِلَّا بِعَمَلٍ وَلَا عَمَلٌ وَّقَوْلٌ اِلَّا بِنِيَّةٍ وَلَا قَوْلٌ وَّعَمَلٌ وَّنِيَّةٌ اِلَّا بِسُنَّةٍ وَالتَّرَحُّمُ عَلَى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلِّهِمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْاِيمَانِ) فَلَنْ يُؤْمِنَ اِلَّا بِالْاِسْتِغْفَارِ لَهُمْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ اَوْ تَنَقَّصَهُمْ اَوْ اَحَدًا مِّنْهُمْ فَلَيْسَ عَلَى السُّنَّةِ، وَلَيْسَ لَهُ فِي الْفَيْءِ حَقٌّ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ ہمارے نزدیک سنت یہ ہے کہ آدمی تقدیر پر ایمان رکھے چاہے وہ اچھی ہو یا بری ہو، میٹھی ہو یا کڑی ہو اور آدمی یہ بات جان لے کہ اسے جو کچھ پیش آنا ہے وہ اسے پیش آئے بغیر نہیں رہ سکتا اور جو اسے پیش نہیں آنا وہ اسے کبھی نہیں پہنچ سکتا اور ہر کام اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے مطابق ہوتا ہے۔ ایمان قول اور عمل کے مجموعے کا نام ہے یہ زیادہ اور کم ہوتا ہے' زبانی اقرار عمل کے بغیر فائدہ نہیں دیتا اور عمل اور قول نیت کے بغیر فائدہ نہیں دیتے۔ قول اور عمل نیت کے ساتھ اسی وقت ہوں گے جب یہ سنت کے مطابق ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ کے تمام اصحاب کے ساتھ عقیدت رکھی جائے گی' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے وہ یہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو

ہماری مغفرت کر دے اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت کر دے جو ایمان کی حالت میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں۔'' تو ہمیں صرف ان کے بارے میں دعائے مغفرت کا حکم دیا گیا ہے سو جو شخص انہیں برا کہتا ہے ان کی تنقیص کرتا ہے یا ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے تو وہ سنت طریقے پر کاربند نہیں ہے اور ایسے شخص کو مال فے میں سے کوئی حق حاصل نہیں ہو گا۔

1360- اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّهُ قَالَ قَسَّمَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَيْءَ فَقَالَ: (لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ) ثُمَّ قَالَ: (وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا) الْاٰيَةَ.

کئی راویوں نے امام مالک سے یہ بات بیان کی ہے' وہ یہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مال فے کی تقسیم کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے: ''یہ ان غریب مہاجرین کے لیے ہے جنہیں ان کے علاقے سے نکال دیا گیا۔'' پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی: ''پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے وہ یہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور ہمارے بھائیوں کی مغفرت کر دے۔''

فَمَنْ لَمْ يَقُلْ هٰذَا لَهُمْ فَلَيْسَ مِمَّنْ جُعِلَ لَهُ الْفَيْءُ. وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ، سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ: الْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ وَمَنْ قَالَ مَخْلُوْقٌ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ لَّمْ نَسْمَعْ اَحَدًا يَقُوْلُ هٰذَا.

تو جو شخص ان حضرات کے بارے میں یہ الفاظ نہیں کہے گا یہ ان لوگوں میں شامل نہیں ہو گا جن کے لیے مال فے کو مقرر کیا گیا ہے۔ قرآن اللہ کا کلام ہے' میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور جو شخص اسے مخلوق کہتا ہے وہ بدعتی ہے ہم نے کسی بھی یہ بات کہتے ہوئے نہیں سنا۔

1361- وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ الْاِيْمَانُ قَوْلٌ وَّعَمَلٌ وَّيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقَالَ لَهُ اَخُوْهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ لَّا تَقُلْ يَنْقُصُ، فَغَضِبَ وَقَالَ اسْكُتْ يَا صَبِيُّ، بَلْ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْاِقْرَارُ بِالرُّؤْيَةِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَمَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْاٰنُ

میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان قول اور فعل کے مجموعے کا نام ہے یہ زیادہ اور کم ہوتا ہے۔ ان کے بھائی ابراہیم بن عیینہ نے ان سے کہا: اے ابو محمد! تم یہ نہ کہو کہ یہ کم ہوتا ہے' تو سفیان غصے میں آ گئے اور کہنے لگے: اے بچے! تم چپ رہو ہاں یہ کم ہوتا رہتا

وَالْحَدِيْثُ مِثْلُ: (وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ) وَمِثْلُ: (وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ) وَمَا اَشْبَهَ هٰذَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ لَا نَزِيْدُ فِيْهِ وَلَا نُفَسِّرُهُ نَقِفُ عَلٰى مَا وَقَفَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ وَالسُّنَّةُ، وَنَقُوْلُ: الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى. وَمَنْ زَعَمَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ مُعَطِّلٌ جَهْمِيٌّ. وَاَنْ لَّا نَقُوْلَ كَمَا قَالَتِ الْخَوَارِجُ: مَنْ اَصَابَ كَبِيْرَةً فَقَدْ كَفَرَ. وَلَا تَكْفِيْرَ بِشَيْءٍ مِنَ الذُّنُوْبِ، اِنَّمَا الْكُفْرُ فِيْ تَرْكِ الْخَمْسِ الَّتِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ. فَاَمَّا ثَلَاثٌ مِّنْهَا فَلَا تُنَاظِرْ تَارِكَهُ مَنْ لَمْ يَتَشَهَّدْ وَلَمْ يُصَلِّ وَلَمْ يَصُمْ لِاَنَّهُ لَا يُؤَخَّرُ شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا عَنْ وَقْتِهٖ وَلَا يُجْزِءُ مَنْ قَضَاهُ بَعْدَ تَفْرِيْطِهٖ فِيْهِ عَامِدًا عَنْ وَقْتِهٖ، فَاَمَّا الزَّكَاةُ فَمَتٰى مَا اَدَّاهَا اَجْزَاَتْ عَنْهُ، وَكَانَ اٰثِمًا فِي الْحَبْسِ، وَاَمَّا الْحَجُّ فَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ وَوَجَدَ السَّبِيْلَ اِلَيْهِ، وَجَبَ عَلَيْهِ، وَلَا يَجِبُ عَلَيْهِ فِيْ عَامِهٖ ذٰلِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهُ مِنْهُ بُدٌّ مَتٰى اَدَّاهُ كَانَ مُؤَدِّيًا، وَلَمْ يَكُنْ اٰثِمًا فِيْ تَاْخِيْرِهٖ، اِذَا اَدَّاهُ كَمَا كَانَ اٰثِمًا فِي الزَّكَاةِ لِاَنَّ الزَّكَاةَ حَقٌّ لِّمُسْلِمِيْنَ مَسَاكِيْنَ حَبَسَهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ اٰثِمًا حَتّٰى وَصَلَ اِلَيْهِمْ، وَاَمَّا الْحَجُّ فَكَانَ فِيْمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهٖ اِذَا اَدَّاهُ فَقَدْ اَدّٰى، وَاِنْ هُوَ مَاتَ وَهُوَ وَاجِدٌ مُّسْتَطِيْعٌ وَّلَمْ يَحُجَّ سَاَلَ الرَّجْعَةَ اِلَى الدُّنْيَا اَنْ يَّحُجَّ وَيَجِبُ لِاَهْلِهٖ اَنْ يَّحُجُّوْا عَنْهُ وَنَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ مُؤَدِّيًا عَنْهُ، كَمَا لَوْ كَانَ

ہے حتیٰ کہ اس میں کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے دیدار کا اقرار کیا جائے اور جو چیز قرآن اور حدیث نے بیان کی ہے اس کا اقرار کیا جائے' جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''یہودی یہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں حالانکہ ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔'' اسی کی مثل یہ آیت بھی ہے: ''آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹ دیئے جائیں گے۔'' اور اس کی مثل قرآن اور حدیث کے جو بھی الفاظ یا احکام ہیں ہم ان میں کوئی اضافہ نہیں کریں گے اور ہم ان کی وضاحت بھی نہیں کریں گے۔ قرآن اور سنت نے جن معاملات میں توقف کیا گیا ہے ہم بھی اس میں توقف کریں گے اور ہم یہ کہیں گے: ''رحمان نے عرش پر اپنی شان کے لائق استواء فرمایا ہے۔'' تو جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور گمان رکھتا ہے تو وہ باطل اور جہنمی عقیدے کا مالک ہے۔ آدمی یہ بھی نہیں کہے گا جس طرح خارجی کہتے ہیں کہ جو شخص کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو جائے وہ کافر ہو جاتا ہے ہم کسی بھی گناہ کی وجہ سے کسی کو کافر نہیں کہتے صرف پانچ چیزوں کو ترک کرنے پر کفر لازم آتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔'' جہاں تک ان میں سے تین معاملات کا تعلق ہے تو جو شخص انہیں ترک کرتا ہو اسے مہلت نہیں دی جائے گی جو شخص کلمہ شہادت نہیں پڑھتا اور جو نماز ادا نہیں کرتا اور جو روزے نہیں رکھتا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کو بھی

عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقُضِيَ عَنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ. تَمَّ الْكِتَابُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اس کے مخصوص وقت کے بعد ادا نہیں کیا جاسکتا اور اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ان کے مخصوص وقت میں انہیں ادا نہیں کرتا تو اس صورت میں ہونے والی زیادتی کے نتیجے میں بعد میں اس کی قضا اس کا بدلہ نہیں بن سکے گی اور جہاں تک زکوۃ کا تعلق ہے تو آدمی جب بھی اسے ادا کر لے گا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گی البتہ وہ زکوۃ دیر سے ادا کرنے کی وجہ سے گناہگار ہوگا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو جس شخص پر حج لازم ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس وہاں تک جانے کی گنجائش ہوتی ہے اس پر حج لازم ہوگا تاہم جس سال گنجائش میسر ہوئی ہے اسی سال حج لازم نہیں ہوگا کہ آدمی کے لیے یہ بات ضروری ہو کہ اسی سال حج کر لے وہ جب بھی اسے ادا کرے گا وہ ادا کرنے والا ہی شمار ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے تاخیر سے ادا کرتا ہے تو بھی وہ گنہگار نہیں ہوگا جس طرح زکوۃ کو تاخیر سے ادا کرنے پر گنہگار ہوتا ہے' اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوۃ غریب مسلمانوں کا حق ہے جو شخص ان تک وہ حق نہیں پہنچاتا تو وہ گنہگار ہوگا حتیٰ کہ جب تک وہ ان تک پہنچا نہ دے گا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو یہ آدمی اور اس کے رب کے درمیان کا معاملہ ہے' آدمی جب بھی اسے ادا کرے گا یہ ادا ہو جائے گا' اگر آدمی کا انتقال ہو جاتا ہے اور اسی حالت میں کہ وہ گنجائش بھی رکھتا تھا اور استطاعت بھی رکھتا تھا لیکن اس نے پھر بھی حج نہیں کیا تو وہ یہ آرزو کرے گا کہ وہ دوبارہ دنیا میں چلا جائے اور حج کر لے اور اس کے گھر والوں پر یہ بات لازم ہوگی کہ وہ اس کی طرف سے حج کر لیں اور ہمیں یہ امید ہے کہ یہ اس شخص کی طرف سے ادا ہی شمار ہوگا اسی طرح اگر اس شخص

کے ذمے قرض ہوتا اور اسے اس کے مرنے کے بعد ادا کیا جاتا۔

یہ کتاب کا اختتام ہے' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے' اللہ تعالیٰ کا درود حضرت محمد ﷺ پر نازل ہو اور ان کے اصحاب، ان کی ازواج، ان کی اولاد سب پر ہو اور بہت زیادہ سلام بھی۔

☆☆☆☆☆

امام حمیدی علیہ الرحمۃ

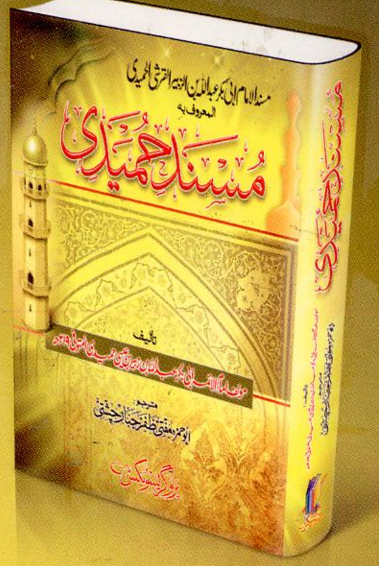

- امام حمیدی اپنے وقت کے عظیم اور محبوب ترین اساتذۂ حدیث میں سے ہیں۔
- ان کے جلیل القدر تلامذہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ کے نام نمایاں ہیں۔
- ائمہ محدثین نے انہیں اپنا امام تسلیم کیا' چنانچہ

امام شافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: میں نے امام حمیدی سے بڑھ کر کسی کو قوی حافظے والا نہیں پایا۔

- امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: ''الحمیدی عندنا امامٌ''
- امام اسحاق بن راہویہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد ہے: ہمارے وقت میں ائمہ حدیث میں بلند مرتبت امام شافعی' امام حمیدی اور ابوعبیدہ ہیں۔
- امام ذہبی فرماتے ہیں: امام حمیدی ائمہ اسلام میں جلیل القدر امام ہیں۔
- حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: امام حمیدی امام اور عظیم مصنف تھے۔

مسندِ حمیدی

- مسندِ حمیدی' احادیث مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قدیم اور نادر مجموعہ ہے۔
- ابواب و موضوعات کو اس شان سے تقسیم کیا گیا ہے کہ ہر صحابی کی روایت بآسانی قارئین کے سامنے آجاتی ہے' ہر حدیث اسناد سے مزین ہے۔
- اندازِ ترتیب کچھ ایسے ہے کہ پہلے خلفائے راشدین پھر عشرہ مبشرہ اور بعدہٗ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات کو درج کیا گیا ہے۔

ترجمہ مسندِ حمیدی

- حدیث شریف کی اس عظیم کتاب کا آسان اور عام فہم ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ستر سے زائد کتب حدیث سے اس کی تخریج کی گئی ہے۔
- کتاب مستطاب میں فقہ حنفی از احادیث کو اجاگر کیا گیا ہے۔

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس